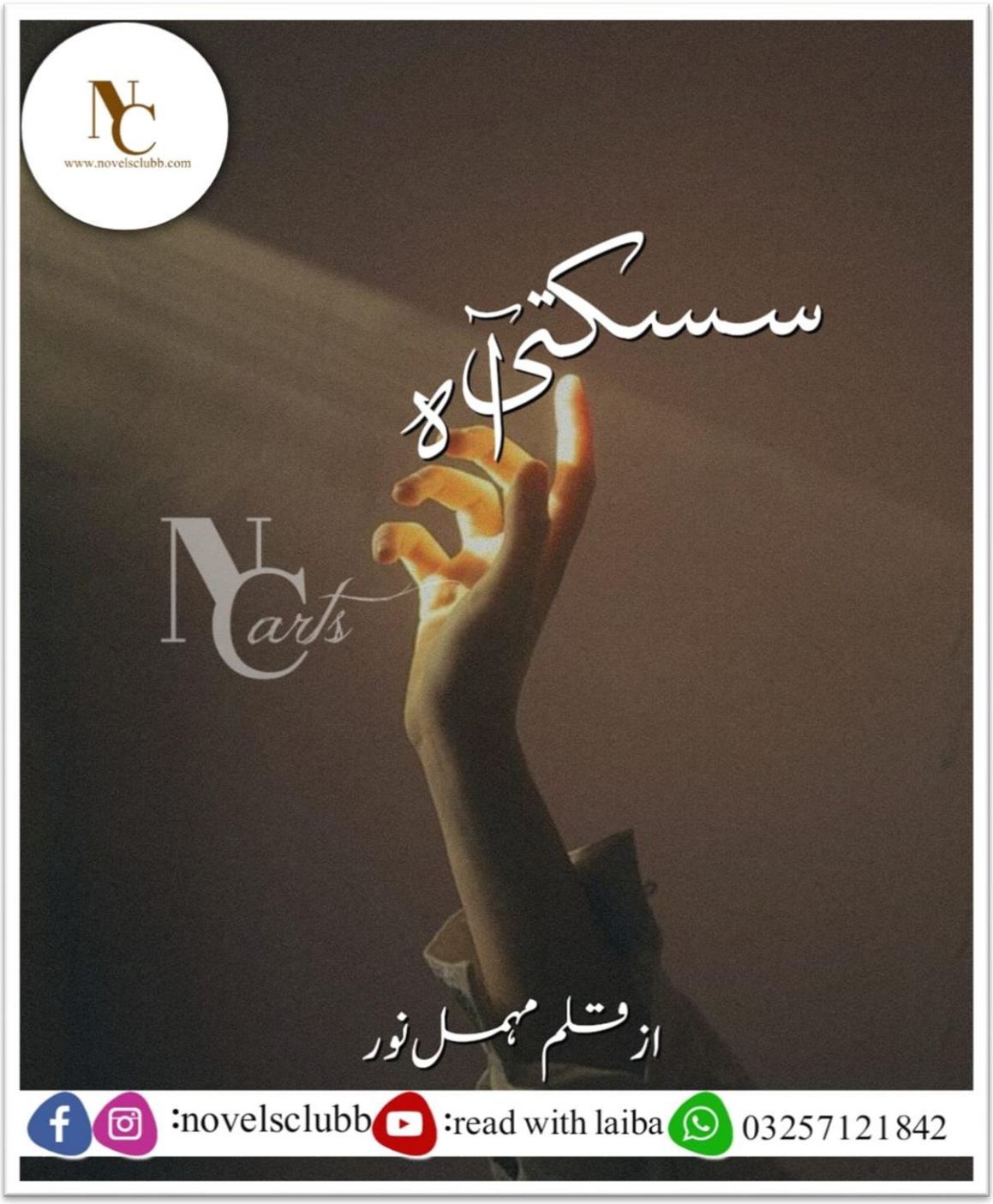
www.novelsclubb.com
سسکتی آہ
از قلم مہمل نور
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

سسکتی آہ

از قلم

مہمل نور

www.novelsclubb.com

یہ لڑکی مجھے بہت تنگ کرتی ہے۔۔۔آج بھی ناشتہ نہیں کیا بھوکی ہی چلی گئی۔۔ نجمہ غصے میں بول رہی تھی۔۔۔

امی کیا ہو گیا ہے کالج میں کچھ کھالے گی آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔ عمران نے سمجھایا۔۔۔

تم جانتے ہو نا جب تک میں اسے اپنے سامنے کھاتا نا دیکھ لو مجھے سکون نہیں ملتا۔۔۔

امی وہ اب بچی نہیں ہے بڑی ہو گئی ہے۔۔ خود کا خیال رکھ سکتی ہے۔۔۔

میں ماں ہو نا کیا کرو تم جانتے ہوں مجھے تم سب سے زیادہ اس سے پیار ہے۔۔۔

جی امی جانتے ہیں۔۔۔ ہمیں بھی اس سے بہت محبت ہے اور ہمارے گھر کی رونق ہے وہ۔۔۔ عمران خوش دلی سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔؟؟حمید صاحب کچن میں آئے تو ان دونوں کو ایک دوسرے سے بات کرتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں ابو بس امی کہہ رہی ہیں چھوٹی ناشتہ نہیں کر کے گئی۔۔۔

اوہو۔۔۔ چلو تم فکر نہیں کرو میں دکان پر جاتے ہوئے اس کے لیے کچھ لے کر دیے دوگا۔۔۔ حمید صاحب نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

چلے ٹھیک ہے میں آپ کو جلدی سے ناشتہ بنا دیتی ہوں۔۔۔ نجمہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔

امی میں اب چلتا ہوں آفس کے لیے دیر ہو رہی ہے۔۔اللہّ حافظ کہتے ہوئے کچن سے چلا گیا۔۔۔

اور نجمہ بیگم بھی اسکو دعائیں دیتے ہوئے حمید صاحب کے لیے ناشتہ بنانے میں مصروف ہو گئی۔۔۔

****

کیسی ہوں میڈم۔۔۔؟؟مونا نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

ہاے کیا بتاؤ میں کیسی ہوں اب بھلا اپنی تعریف خود کیسے کرو۔۔۔؟؟عبریش نے شرارت سے کہا۔۔۔

تمہارے لمبے بال جو تمہارے کمر کو چھپا کر رکھتے ہیں۔۔تمہاری گہری نیلی آنکھیں۔۔اوپر سے یہ تمہارا رنگ ہاے کاش میں بھی اتنی ہی پیاری ہوتی۔۔۔حنا نے حسرت سے کہا۔۔۔

یار میں نے تو مذاق کیا تھا۔۔تم تو سچ میں میری تعریف کرنے لگی۔۔

ویسے میں تمہیں یہ دینے آئی تھی۔۔۔پر دل نے سوچا تمہاری سچ میں تعریف ہی کر دو۔۔حنا نے اسے شاپر پکڑاتے ہوئے کہا۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔؟؟عبریش نے اسے لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یہ مجھے چوکیدار نے دیا ہے کہہ رہا تھا تمہارے ابو دے کر گئے ہیں۔۔۔حنا نے تفصیل سے بتایا۔۔۔

ایک تو میرے گھر والے بھی نا ابھی تک مجھے بچی سمجھتے ہیں۔۔۔

کیا مطلب۔۔؟؟حنا نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

آج میں ناشتہ نہیں کر کے آئی تو ابو کھانے کی چیزیں دینے آ گئے۔۔۔

تو یہ تو اچھی بات ہے۔۔کتنا پیار کرتے ہیں تم سے۔۔۔

ہمم۔۔۔پر یار میں امی سے کہہ کر بھی آئی تھی کہ میں کالج سے کچھ نا کچھ کھا لو گی۔۔پر نہیں انھے تو یقین ہی نہیں آتا۔۔۔

چلو کوئی بات نہیں آ جاؤ کھاتے ہیں۔۔مجھے بھی بھوک لگ رہی ہے۔۔۔اور لگ تو رہا ہے کہ کافی مزے کی چیزیں لائیں ہیں۔۔۔

ہاں ہاں چلو کہی بیٹھ کر کھاتے ہیں۔۔۔ویسے آج عمارہ نہیں آئی نہ۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

نہیں یار آج نہیں آئی۔۔۔میں نے کال کی تھی تو وہ بتا رہی تھی کہ اسکی طبعیت نہیں ٹھیک۔۔کل آئے گی۔۔۔

سہی۔۔میں بھی گھر جا کر بات کرو گی اس سے۔۔۔

چلو ٹھیک ہے۔۔۔حنا نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

****

کہاں ہو سب۔۔۔؟؟کدھر مر گئیں۔۔۔آج میرا بیٹا آرہا ہیں کسی کو کوئی پرواہ بھی ہے۔۔۔شبانہ بیگم صبح سے تیاریوں میں مصروف تھی۔۔۔

جی بی بی جی۔۔۔بانو اور اسکی بیٹی بھاگی بھاگی آئی۔۔

کہاں تھیں۔۔؟؟کب سے آوازیں دی رہی ہوں۔۔۔؟؟پتا نہیں یہاں سے بھی صفائی کرنی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی بی جی۔۔۔ہم چھوٹے صاحب کے کمرے کی صفائی کر رہی تھیں۔۔۔بانو نے جھجکتے ہوئے بتایا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔اب یہاں کی بھی صفائی کرو۔۔۔اور تم۔۔کیا نام ہے تمہارا۔۔۔؟؟شبانہ بیگم نے بانو کی بیٹی کو دیکھ کر پوچھا۔۔

جی میرا نام جیا ہے۔۔۔

اچھا تم جاؤ خانسماں سے پوچھ کر آؤ ہر چیز تیار ہو گئی ہے۔۔۔اور ہاں بینش اور ہمنا سے کہو کے نیچے آجائے بھائی آنے والا ہے۔۔۔

جی بی بی جی۔۔۔

ابھی وہ مڑی ہی تھی کہ مین گیٹ کھلنے کی آواز آئی۔۔۔

لگتا ہے میرا بیٹا آگیا۔۔۔کہتے ہوئے شبانہ بیگم باہر کی طرف چل دی۔۔۔

گاڑی سے نکالتے ہی شاہ ویز انکی طرف بڑھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہے بی جان۔۔۔؟؟شاہ ویز انکے گلے لگتے ہوئے بولا۔۔۔

تمہے دیکھ کر تو میں بلکل ٹھیک ہو گئی ہوں۔۔تم کیسے ہو سفر کیسا گزرا۔۔۔؟؟

ٹھیک بی جان۔۔۔بس تھوڑی سی تھکاوٹ ہو گئی تھی۔۔جو آغا جان اور آپ سے مل کر اتر گئی۔۔۔شاہ ویز مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

چلو اب اندر چلے یہاں کیوں کھڑے ہوں۔۔اندر تمہاری بہنیں بھی تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔۔

جی بی جان۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

پری۔۔۔؟؟

ہمم۔۔۔؟؟پری جو لپ سٹک لگانے میں مصروف تھی اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

آج جانا ہے تو نے۔۔۔؟؟

ہاں جانا تو ہے۔۔ تبھی تو اتنا تیار ہو رہی ہوں آغاز مان کے گھر میں فنکشن ہے کوئی عام بات تھوڑی ہے۔۔۔سنا ہے انکا اکلوتا بیٹا اپنی پڑھائی مکمل کر کے آیا ہے۔۔۔اور ویسے بھی آغاز مان کونسا کوئی عام انسان ہے ہمارے شہر کا ایم این اے ہے۔۔۔تو بھی جلدی سے تیار ہو جا۔۔ورنہ حسینہ بی بولے گی۔۔۔وہ نون اسٹاپ بولے جا رہی تھی۔۔

نہیں میں نہیں جاؤ گی آج میری کچھ طبعیت نہیں ٹھیک۔۔۔تم لوگ جاؤ۔۔۔مہک نے اداسی سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا بات ہوئی مہک۔۔تجھے پتا ہے کوٹھے کی ہر ناچنے والی کی خواہش ہے کہ آج وہ آغاز مان کے گھر جائے لیکن حسینہ بی نے میرا اور تیرا انتخاب کیا ہے۔۔اور تو انکار کر رہی ہے۔۔۔پری ناگواری سے بولی۔۔۔

نہیں یہ بات نہیں ہے میری سچ میں طبعیت نہیں ٹھیک ورنہ میں کبھی مانا نہیں کرتی۔۔اور میں نے حسینہ بی سے بھی کہہ دیا ہے کہ میں نہیں جاؤ گی۔۔انہوں نے میری جگہ دلدار کو بھیجنے کا کہا ہے۔۔۔مہک نے آگاہ کیا۔۔۔

میں تو خود حیران ہو تو نے کیا جادو کیا ہے حسینہ بی پر۔۔۔جو وہ تجھے کچھ نہیں کہتی ورنہ ہمیں بیماری کی حالت میں بھی لے جاتی ہے۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے پری وہ اکثر مجھے بھی لے جاتی ہے۔۔بس پتا نہیں آج انھے مجھ پر کیسے رحم آگیا۔۔۔ورنہ تو جانتی ہے نہ حسینہ بی کو کسی کو معاف نہیں کرتی۔۔۔مہک نے صفائی پیش کی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں جانتی ہوں۔۔اچھا یہ بتا میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔؟؟

اچھی لگ رہی ہے بہت۔۔۔مہک نے مسکراتے ہوئے اسکی تعریف کی۔۔۔جو لال رنگ کی تنگ میکسی میں ملبوس تھی۔۔۔

شکریہ۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلی گئی اور مہک بس مصنوئی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

****

!!اسلام علیکم انٹی۔۔۔

وعلیکم السلام کیسی ہے میری بیٹی۔۔؟؟سعدیہ بیگم نے اسے گلے ملتے ہوئے کہا۔۔۔

میں ٹھیک ہو آپ کیسی ہے کب آئی۔۔۔؟؟عبریش بھی محبت سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس تمہارے کالج سے آنے کے کچھ دیر پہلے۔۔۔

جی اچھا آپ بیٹھے میں چینج کر کے آئی۔۔۔

ہاں بیٹا جاؤ۔۔۔اور پھر آرام سے میرے پاس آکر بیٹھوں۔۔۔

جی انٹی کہتی ہوئی اپنے روم کی طرف چل دی۔۔۔

عبریش کے جاتے ہی سعدیہ بیگم شبانہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

شبانہ آج میں تم سے بہت ضروری بات کرنے آئی ہوں۔۔۔

ہاں بولوں سعدیہ کیا بات ہے۔۔؟؟شبانہ نے سانجیدگی سے پوچھا۔۔۔

میں چاہتی ہوں کے جیسے تم نے میری بیٹی کو اپنی بہو نہیں بلکہ بیٹی بنا کر رکھا ہے

ویسے ہی اب میں تمہاری بیٹی کو اپنی بیٹی بنا کر رکھنا چاہتی ہوں۔۔۔

کیا مطلب میں سمجھی نہیں۔۔۔شبانہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

امی ماما کا مطلب ہے کہ عبریش اُنکی بہو بنے۔۔۔کنزا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

دیکھوں شبانہ سلمان میرا ایک ہی بیٹا ہے۔۔۔اور انکے باپ کو مرے بھی عرصہ

گزر گیا ہے۔۔کنزا کی عمر ان سے شادی کے بعد میں تو اور بھی اکلی ہو گئی ہوں اس

لیے میں چاہتی ہوں سلمان کی شادی کر دوں۔۔۔اور مجھے یقین ہے عبریش سے اچھی بہو مجھے کہی نہیں ملے گی۔۔۔سعدیہ نے یقین سے کہا۔۔۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔مجھے بھی تو سلمان سے اچھا داماد کہی نہیں ملے گا۔۔پر ابھی اس کے ابو اور بھائی آئے گئے تو میں بات کرو گی۔۔پھر ہی تمہیں جواب دیے سکو گی۔۔۔

ٹھیک ہے پر تھوڑا جلدی۔۔اور ہاں جواب ہاں کی صورت میں ہی ہونا چاہئے۔۔۔سعدیہ بیگم نے محبت سے کہا۔۔

جی انشااللہ۔۔۔

****

کیسی ہوں۔۔۔؟؟

میں ٹھیک آپ بتائیں کیسے ہیں۔۔عبریش نے محبت سے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں۔۔تم بتاؤں۔۔کیا ہو رہا ہے۔۔دوسری طرف سے بھی خوش گوار موڈ میں پوچھا جا رہا تھا۔۔

کچھ نہیں بس آپ سے بات کر رہی ہوں۔۔اور کل میں نے کال کی تھی پر آپ نے اٹینڈ نہیں کی۔۔عبریش منہ بنا کر بولی۔۔

ہاں یار میں بزی تھا۔۔

اچھا مجھے یہ بتائے آج انٹی کیوں آئی تھی اور آپ کیوں نہیں آئے تھے ان کے ساتھ۔۔

ارے وہ اسلیے کیونکہ آج امی کسی خاص مقصد کیلئے آئی تھیں۔۔

اچھا جی اور وہ مقصد کیا تھا۔۔؟؟

وہ مقصد یہ تھا کہ اب تم جلدی سے میرے پاس آجاؤں۔۔

کیا مطلب سلمان میں سمجھی نہیں۔۔؟؟

مطلب یہ میری جان کے امی میرے لئے تمہارا رشتہ مانگنے آئی تھیں۔۔

کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں۔۔؟؟ مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا۔۔۔ سلمان کی بات سن کر عبریش کی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔۔۔

جی سلمان کی جان میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔ سلمان نے اسے یقین دہانی کرائی۔۔۔

آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔اتنی بڑی بات آپ نے مجھ سے کیوں چھپائی ۔۔ عبریش بظاہر ناراضگی سے بولی۔۔۔

یار وہ اسلیے کیونکہ میں تمہے سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔

ویسے بہت اچھا سرپرائز تھا میں بہت خوش ہوں۔۔ تھنکیوں سو مچ۔۔۔ عبریش خوش دلی سے بولی۔۔

مجھے تم سے کوئی تھنکیوں نہیں چاہیے۔۔

تو پھر کیا چاہیے۔۔آج میں بہت خوش ہوں۔۔آج جو کہے گئے میں دو گی۔۔۔

سچ کہہ رہی ہوں۔۔ سلمان نے بے یقینی سے پوچھا۔۔

جی میں بلکل سچ کہہ رہی ہوں۔۔ عبریش نے محبت سے کہا۔۔

اچھا کل ملے پھر۔۔؟؟

سلمان کی بات پر عبریش ایک دم چپ ہو گئی۔۔۔

کیا ہوا اب بولتی کیوں بند ہو گئی۔۔؟؟ سلمان شرارت سے بولا۔۔۔

سلمان آپ جانتے ہیں نا بھائی کتنے سخت ہیں میرے۔۔ اگر انھے پتا چل گیا کہ میں آپ سے بات کرتی ہوں تو جان لے لینے گے میری۔۔۔ عبریش دکھ سے بولی۔۔

ہمم۔۔۔ جانتا ہوں۔۔ میں مذاق کر رہا تھا بس کچھ عرصے بعد تم میری ہی ہو جاؤ گی پھر کس نے روکنا ہے ہمیں ملنے سے۔۔۔

انشاءاللہ۔۔۔

اب کم از کم آئی لو یو تو کہہ ہی سکتی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی۔۔۔سلمان کی بات عبریش بلش کرنے لگی۔۔

تو بولو نا جلدی سے۔۔۔

آئی لو یو سلمان۔۔آئی لو یو سو مچ۔۔۔عبریش شرما کر بولی۔۔۔

آئی لو یو ٹو میری جان۔۔۔میرا عشق ہو تم۔۔میری زندگی کا حاصل ہوں۔۔اب تمہارے بغیر ایک پل نہیں رہ سکتا۔۔۔سلمان بھی اپنی محبت کا اعتراف کرتے ہوئے بولا۔۔۔

سلمان میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں لگاتا ہے۔۔بھائی کمرے میں آرہے ہیں۔۔عبریش گھبرا کر بولی۔۔۔

ہاں ہاں کر دو بند اللہ حافظ۔۔کہتے ہوئے فوراً فون بند کر دیا۔۔

****

www.novelsclubb.com

تم اپنے روم میں کیوں بیٹھے ہوں۔۔آج تمہارے آنے کی خوشی میں میں نے کتنا بڑا فنکشن رکھا ہے۔۔سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔آغا جان روم میں داخل ہوتے ہوئے بولے۔۔۔

آغا جان کو اندر آتا دیکھ کر شاہ ویز ادب سے فوراً کھڑا ہوا۔۔۔

آغا جان بس مجھے ان چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے۔۔۔شاہ ویز نے ناگواری سے کہا۔۔۔

بیٹا تمہاری عمر کے لڑکے تو بہت شوق سے ایسے فنکشن اٹینڈ کرتے ہیں۔۔اور تم ہو کے تمہیں ایسی چیزیں پسند نہیں۔۔۔چلو اب جلدی سے میرے ساتھ۔۔۔

پر آغا جان۔۔اس سے پہلے شاہ ویز کچھ کہتا آغا جان فوراً بولے۔۔۔باہر سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں ایسے اچھا نہیں لگتا۔۔۔

جی آغا جان۔۔ادب سے جواب دیتا انکے ساتھ ہو لیا۔۔۔

شاہ ویز باہر آیا تو پری ناچ رہی تھی۔۔اسے ناگواری سے دیکھ کر وہ ارسلان میر کی طرف متوجہ ہوا

کیسے ہوں یار۔۔تم آرہے تھے اور مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔شاہ ویز سے گلے ملتے ہوئے ارسلان میر نے شکوہ کیا۔۔۔

بس یار بزی تھا۔۔اسلیے یاد نہیں رہا۔۔اور تم کب آئے مجھے بتا تو دیتے۔۔شاہ ویز اس کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

میں بھی ابھی یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچا تمہارا پتا کرتا جاؤں۔۔۔اور یہاں آکر دیکھا تو بڑا فنکشن چل رہا تھا انکل نے بتایا کے تم آج ہی آئے ہوں۔۔۔

ہمم۔۔۔میں نے تو آغا جان سے کہا تھا کہ مجھے یہ چیزیں نہیں پسند پر پھر بھی انہوں نے یہ سب کیا۔۔شاہ ویز منہ بنا کر بولا۔۔۔

چلو کوئی نہیں۔۔دیکھوں تو سہی کیا ڈانس کر رہی ہیں۔۔۔ارسلان میر نے دلدار اور پری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے نہیں پسند یار۔۔۔پتا نہیں بیچاری کس طرح خود کو ہمارے سامنے پیش کرتی ہیں۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔

ارے یار تجھ میں پتا نہیں کس مولوی صاحب کی روح ہے جو ایسی باتیں کرتے ہوں۔۔۔یہ بتاؤ کسی لڑکی سے محبت ہوئی یا ابھی تک اکیلے پھر رہے ہوں ۔۔ارسلان میر شرارت سے بولا۔۔

نہیں یار ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔میں وہاں اپنی اسٹڈیز کمپلیٹ کرنے گیا تھا محبت کے چکر میں پڑنے نہیں۔۔۔

افف۔۔مجھے تو لگتا ہے تم وہاں کسی مدرسے میں پڑھنے گئے تھے۔۔۔

فضول باتیں مت کرو۔۔چلو یہاں سے مجھ سے نہیں بیٹھا جا رہا یہاں۔۔۔شاہ ویز اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

لیکن ابھی تو وہ ناچنا شروع ہوئی ہیں۔۔۔

تم نے چلنا ہے تو چلو ورنہ میں جا رہا ہوں۔۔۔شاہ ویز بیزاری سے بولا۔۔۔

اچھا بابا چلو۔۔۔ارسلان میر ہتھیار ڈال کر بولا۔۔

******

www.novelsclubb.com

مہک۔۔۔؟؟

جی حسینہ بی۔۔؟؟

کیسی طبیعت ہے تیری اب۔۔۔؟؟حسینہ بی اسکے قریب بیٹھ کر بولی۔۔

ٹھیک ہوں اب پہلے سے۔۔۔ڈاکٹر آیا تھا۔۔ کہہ رہا تھا بخار ہے اور کچھ نہیں۔۔۔مہک نے تفصیل بتائی۔۔

اچھا چلو اچھی بات ہے۔۔۔ویسے میں تجھے بتانے آئی تھی کہ آج محفل ہے کوٹھے پر اور اس میں تو نے بھی ناچنا ہے اسلیے جلدی سے تیار ہو جا۔۔۔حسینہ بی نے حکم صادر کیا۔۔

پر حسینہ بی میں ابھی بلکل ٹھیک نہیں ہوئی۔۔ مجھ میں ابھی اتنی ہمّت نہیں ہے کے میں ٹھیک سے کھڑی ہوں سکوں۔۔۔مہک نے دکھ سے کہا۔۔

تو ٹھیک ہے پھر آج ملک صاحب کے ساتھ تجھے رات گزارنی ہو گی۔۔۔اس بار حسینہ بی کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

نہیں حسینہ بی تم جانتی ہوں کہ میں کسی کے ساتھ رات نہیں گزر سکتی۔۔میرا کام صرف رقص کرنا ہے۔۔۔

تو جب تو رقص کے لیے نہیں مانے گی تو مجھے ملک صاحب کو ہاں کرنی پڑے گی ویسے بھی جب سے اس نے تجھے دیکھا ہے پاگلوں کی طرح میرے پیچھے پڑ گیا ہے اگر تجھ سے وعدہ نہیں کیا ہوتا تو میں اسے ہاں کر دیتی منہ مانگی رقم دے رہا تھا مجھے۔۔ لیکن حسینہ بی جس سے وعدہ کر لے اسے آخری دم تک نبھاتی ہے۔۔۔

شکریہ حسینہ بی۔۔۔

لیکن آج فیصلہ تیرے ہاتھ میں ہے کہ رقص کرنا ہے یا ملک صاحب کے ساتھ رات گزارنی ہے۔۔۔ حسینہ بی اپنی بات پر ابھی بھی قائم تھی۔۔۔

ٹھیک ہے میں آج کی محفل میں رقص کروں گی۔۔۔ لیکن میں کسی کے ساتھ رات نہیں گزار سکتی۔۔۔ مہک بے بسی سے بولی۔۔۔

مہک کوٹھے کے حالت بہت خراب ہے۔۔۔ اب وہ کمائی نہیں ہوتی جو پہلے ہوتی تھی اسلیے آج میں تجھ پر سختی کر رہی ہوں۔۔۔ تو نے نئی آنے والی لڑکیوں کو بھی

دھندے میں شامل نہیں کرنے دیا۔۔۔اب تو بھی اپنا وعدہ نبھا اور جلدی سے تیار ہو کر نیچے آجا۔۔۔

اچھا آتی ہوں۔۔۔مہک کی آنکھیں آنسوں سے تر تھی۔۔۔

بڑی مشکل سے مہک تیار ہونے کے لیے اٹھی۔۔۔

****

آج صبح سب مل کر ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔تب رضوان عبریش کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

عبریش۔۔۔؟؟

جی۔۔؟عبریش نے کھاتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

تم رات کسی سے بات کر رہی تھی میں تمہارے کمرے سے گزرا۔۔تو تمہاری ہنسنے کی آواز آرہی تھی۔۔۔رضوان نے بظاہر نارمل انداز میں پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

پر رضوان کی بات پر عبریش ششدر رہ گئی۔۔۔

م۔۔میں تو کسی سے بات نہیں کر رہی تھی۔۔۔آپ کو ایسا کیوں لگا۔۔عبریش کی آواز کانپ رہی تھی۔۔۔

کیا ہو گیا ہے عبریش تم گھبرا کیوں گئی میں نے تو بس ایسے ہی پوچھا تھا۔۔۔رضوان نے اس کے چہرے کے تاصورات دیکھ کر کہا۔۔۔

نہ۔۔نہیں میں گھبرا نہیں رہی۔۔۔کہتے ہوئے نجمہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔اچھا امی میں اب چلتی ہوں دیر ہو رہی ہے۔۔۔اور کچن سے چلی گئی۔۔۔

پر بیٹا ناشتہ تو ٹھیک سے کرتی جاؤں۔۔۔

لیکن عبریش جا چکی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ لڑکی بھی ناہواؤں سے باتیں کرتی ہے۔۔۔آج بھی سہی سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔اور تمہیں بھی کیا ضرورت تھی اس سے ایسے پوچھنے کی۔۔۔ نجمہ بیگم رضوان کو گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

امی ایسا کیا ہو گیا ہے میں بھائی ہو اسکا اور میرا پورا حق ہے اس سے پوچھنے کا کے وہ راتوں کو کس سے بات کرتی ہے۔۔۔

وہ میری لاڈلی بیٹی ہے اور ابھی اسکے ماں باپ زندہ ہیں تمہارا کوئی حق نہیں بنتا اس سے کچھ پوچھنے کا۔۔اس بار نجمہ بیگم کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

جی امی۔۔رضوان بس یہی کہہ سکا۔۔۔

اور مجھے آپ تینوں سے بات کرنی ہے۔۔۔حمید صاحب اور عمران رضوان انکی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

ہاں نجمہ بولو کیا بات ہے۔۔؟؟حمید صاحب نے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کل سعدیہ آئی تھی۔۔اور وہ چاہتی ہے کہ ہماری عبریش اسکے گھر کی بہو بنے۔۔۔اور آپ لوگوں نے تو سلمان کو تو دیکھا ہی ہے۔۔مجھے بھی وہ بہت پسند ہے۔۔پر میں نے کہا آپ سب سے پوچھ کر ہی جواب دو گی۔۔۔ نجمہ بیگم نے تفسیل بتائی۔۔۔

امی ابھی ہماری عبریش پڑھ رہی ہے۔۔ایسے میں اس کے دماغ میں یہ بات ڈالنا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔رضوان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

تو ہم سعدیہ سے بات کرے گئے نا کہ ابھی ہم صرف منگنی کرے گیے۔۔شادی اسکی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہی ہو گی۔۔۔ نجمہ نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

ٹھیک ہے امی آپ لوگوں کو جیسا بہتر لگے مجھے تو اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔اب کی بار عمران بولا۔۔۔

تو پھر تم کنزا سے کہو آج سعدیہ کو بولا لے۔۔۔میں اور تمہارے ابو خود بات کرے گئے۔۔کیوں حمید صاحب۔۔۔؟؟ نجمہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے حمید کو دیکھا۔۔

ہاں ٹھیک ہے نجمہ تم آج سعدیہ کو بولا لو۔۔میں خود بات کرو گا ان سے۔۔۔

جی اچھا۔۔ نجمہ مسکراتا ہوئے جواب دیا۔۔۔

****

کیا ہوا آج تو تم بہت خوش لگ رہی ہوں خیر ہے نا۔۔۔؟؟مونا نے آبرو اچکا کر دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں آج میں بہت خوش ہو مونا۔۔۔خوشی سے میرے پاؤں زمین پر نہیں لگ رہے۔۔۔عبریش چہکتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھاایسی کیا بات ہے۔۔۔؟؟عمارہ نے سوالیہ نظروں سے عبریش کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

کل انٹی سعدیہ آئی تھی میرا رشتہ مانگنے۔۔۔

اچھایہ تو واقعی بہت خوشی کی بات ہے۔۔۔پھر تمہارے گھر والوں نے کیا جواب دیا۔۔؟؟

فلحال تو کچھ نہیں کہا۔۔امی نے کہا تھا بھائیوں اور ابو سے پوچھ کر جواب دیے گی۔۔۔

تمھے کیا لگتا ہے تمہارے بھائی اور ابو مان جائے گئے۔۔۔؟؟عمارہ نے پوچھا۔۔۔

یار امی جانتی ہے کہ میں سلمان کو پسند کرتی ہوں اسلیے وہ تو ابو کو مانا لے گی۔۔۔اور عمران بھائی کو بھا بھی کیونکہ سلمان انکے بھائی ہیں۔۔۔بس مجھے رضوان کی فکر

ہے۔۔وہ انکار نا کر دیے۔۔۔آج بھی مجھ سے پوچھ رہے تھے کہ رات کو کس سے بات کر رہی تھی۔۔۔

عبریش۔۔میں نے تم سے کتنی بار کہا ہے تم سلمان بھائی سے بات مت کیا کرو۔۔۔جب تک تمہارا اور انکا کوئی رشتہ نہیں بن جاتا۔۔۔عمارہ نے اسے سمجھایا۔۔۔

یار عمارہ وقت بدل گیا ہے۔۔۔اب لوگ ایک دوسرے سے بات کر لیتے ہیں ویسے بھی تم تو کہتی تھی وہ مجھ سے شادی نہیں کرئے گئے۔۔۔پر دیکھوں کل انہوں نے اپنی امی کو بھیجا۔۔اور مجھے یقین ہے اب ہماری شادی بھی جلدی ہو جائے گی۔۔۔عبریش نے فخریہ انداز میں کہا۔۔۔

یار میں بس اسلیے کہتی ہوں اگر تمہارے گھر میں کسی کو پتا چل گیا مطلب تمہارے بھائیوں کو تو پتا ہے نا کیا ہو گا۔۔۔وہ تم سے پیار بہت کرتے ہیں پر سختی بھی اتنی ہی

کرتے ہیں۔۔۔اب جب تک گھر والے رشتے کے لیے ہاں نہیں کر دیتے تم سلمان بھائی سے بات نہیں کرو گی۔۔۔

اچھا دیکھوں گی۔۔پر میں وعدہ نہیں کرتی کیونکہ میرا دل نہیں لگتا جب تک میں ان سے بات نہیں کر لیتی۔۔۔عبیر نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے پر کوشش تو کر سکتی ہو نا۔۔عمارہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔

ہمم۔۔۔میں کوشش کرو گی۔۔۔عبریش نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

****

شاہ ویز بیٹا تم نے آگے کا کیا سوچا ہے۔۔کیا کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔؟؟آغا جان اور شاہ ویز ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

اس سے پہلے شاہ ویز کچھ کہتا۔۔۔دونوں کی توجہ ٹی وی نے اپنی طرف کھینچ لی۔۔۔

یہاں آپکو بریکنگ نیوز دیتے چلے۔۔۔۔

پھر حوا کی بیٹی کے ساتھ ہوا ظلم۔۔۔چھ سالہ بچی جس کا نام امبر بتایا جا رہا ہے۔۔۔تین درندہ صفت انسانوں نے اسے اپنی ہوس کا نشانا بنایا۔۔۔اور بڑی بے دردی سے اس کا قتل کیا گیا۔۔۔

نیوز کاسٹر بار بار یہ خبر نشر کر رہی تھی۔۔۔

اور شاہ ویز تو یہ خبر سن کر سکتے میں آ گیا۔۔۔

شاہ ویز بیٹا میں کچھ پوچھ رہا تھا تم سے۔۔۔؟؟آغا جان نے اسے کھوئے ہوئے دیکھ کر دوبارا پکارہ۔۔۔

آغا جان کی آواز پر شاہ ویز چونکا۔۔۔جی آغا جان آپ نے کیا پوچھا تھا۔۔

بیٹا یہی کے تم نے آگے کا کیا سوچا ہے۔۔۔

آغا جان مجھے آپ کی طرح پولیٹکس میں آنا ہے۔۔مجھے کسی بھی صورت ایم این اے بننا ہے۔۔۔شاہ ویز نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے تمہے۔۔تم نے آج سے پہلے کبھی ایسا نہیں سوچا تھا بلکہ تمہارا انٹرسٹ تو بزنس میں تھا اب ایک دم ایسا کیا ہوا جو تم نے اپنا فیصلہ بدل لیا۔۔۔آغا جان نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

آغا جان فیصلہ بدلنے میں صرف ایک پل لگتا ہے۔۔۔اور میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ مجھے ایک ایمان دار پولیٹیشن بننا ہے۔۔۔

اور شاہ ویز کی بات پر آغا جان مسکرا دیے۔۔ارے بیٹا سیاست دان کب ایمان دار ہوتا ہے۔۔۔پتا نہیں اپنی زندگی میں کتنی کرپشن کرتا ہے۔۔۔وہ تو بس عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکتا ہے۔۔۔اور عوام بیچاری اسکی باتوں میں آکر اپنا قیمتی ووٹ اسے دی دیتے ہیں اور پھر اگلے پانچ سال صرف پچھتاتی ہے۔۔۔

آغا جان ایسا ہوتا ہو گا۔۔۔پر میں عوام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں میں اپنے لوگوں کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔میں انھے بتانا چاہتا ہوں کہ ہر سیاست دان بورا

نہیں ہوتا۔۔۔پلیز آغا جان مجھے ایم این اے بنوادے۔۔اس بار شاہ ویز کی آواز میں التجا تھی۔۔

بیٹا میرے لیے یہ کام مشکل نہیں ہے۔۔اس بار میں الیکشن میں تمہے اپنی جگہ کھڑا کر دو گا اور مجھے یقین ہے۔۔تم جیت بھی جاؤ گے۔۔۔لیکن میری پارٹی تمہے ایمانداری سے کام کرنے نہیں دیے گی۔۔آگے تم سوچ لو۔۔۔

آغا جان وہ بعد کی بات ہے۔۔۔میں سب سمبھال لو گا۔۔۔شاہ ویز نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے پھر میں آج وزیر اعلی صاحب سے بات کرتا ہوں۔۔تم فکر مت کروں۔۔۔

شکریہ آغا جان۔۔۔

خوش رہو۔۔۔آغا زمان نے اسکے کندھے پر محبت سے ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

****

بس کر دے سہنزی کب سے رو رہی ہے تو۔۔۔مہک اپنے بال سوارتے ہوئے بولی۔۔۔

کیسے کر دو بس کتنی محبت کرتی تھی میں اس سے۔۔۔وہ بھی صرف میرے لئے ہی آتا تھا یہاں۔۔اور جب آج میں نے اس سے کہا کہ ہم شادی کر لیتے ہیں تو کہتا طوائف سے شادی کون کرتا ہے۔۔۔سہنزی کے مسلسل رونے سے ہیچکی بندھ گئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے تجھ سے پہلے ہی کہا تھا اسکے چکر میں مت پڑ۔۔ہم طوائفوں سے کوئی محبت نہیں کرتا۔۔۔پر تو نے کہا نہیں وہ ایسا نہیں ہے۔۔۔اب کیوں رو رہی ہے۔۔وہ گیا تو کوئی اور آجائے گا تو ٹینشن مت لے۔۔۔مہک نے اسے یقین دہانی کرائی۔۔۔

یہ کہنا آسان ہے تیرے لیے۔۔۔کیونکہ تجھے کبھی کسی سے محبت نہیں ہوئی نہ۔۔سنہری اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اور مہک کو تو اس لفظ سے آگ ہی لگ جاتی تھی۔۔۔

اپنی بکواس بند کرو کتنی بار کہا ہے میرے لیے یہ لفظ استعمال مت کیا کرو۔۔۔ نفرت ہے مجھے اس لفظ سے۔۔۔سب کچھ چھین لیا میرا اس محبت نے۔۔مت لیا کرو یہ نام۔۔۔خدا کے لیے مت لیا کرو میرے سامنے یہ نام۔۔۔اب کی بار رونے کی باری مہک کی تھی۔۔۔آج سنہری نے پہلی بار اسکا یہ روپ دیکھا تھا۔۔اسے دیکھ کر تو وہ اپنا رونا بھول گئی تھی۔۔۔

مہک کیا ہوا۔۔۔تو ایسے کیوں رو رہی ہے۔۔۔اچھا میں آیندہ تیرے سامنے نہیں لو گی محبت کا نام۔۔بس تو چپ کر جا۔۔۔

مجھے اکیلا چھوڑ دے اور جا یہاں سے۔۔۔مہک اس پر چیخی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں میں جا رہی ہوں۔۔ سنہری فوراً کمرے سے بھاگ گئی۔۔۔اور مہک خود کو نوچ رہی تھی۔۔ پاگلوں کی طرح دھاڑے مار مار کر رو رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر پہلے کی سجی سنواری اب بکھری پڑی تھی۔۔۔

****

عبریش۔۔۔ کیا کر رہی ہوں۔۔۔ نجمہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں امی بس کل ٹیسٹ ہے اسی کی تیاری کر رہی تھی۔۔ آپ بتائے خیریت تھی۔۔ کوئی کام تھا تو آپ مجھے بولا لیتی۔۔۔

نہیں کام تو کچھ نہیں تھا بس تم سے بات کرنی تھی تو سوچا تمہارے پاس بیٹھ کے کروں۔۔

جی امی کہے کیا بات ہے۔۔۔ عبریش انکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش۔۔میں نے تمہارے بھائی اور ابو سے بات کی ہے۔۔سلمان کے رشتے کی۔۔باقی سب تو فوراً مان گئے تھے پر رضوان نے سہی سے جواب نہیں دیا۔۔مجھے ڈر ہے کہ کہی وہ انکار نا کر دے۔۔۔نجمہ بیگم نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

امی آپ کیوں فکر کر رہی ہیں۔۔مجھے یقین ہے رضوان بھائی کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا وہ بس میری پڑھائی کی وجہ سے کہہ رہے ہوں گے ورنہ سلمان میں کس چیز کی کمی ہے۔۔۔

اللہ کرے ایسا ہی ہوں۔۔سلمان اچھا لڑکا ہے۔اس بات میں تو کوئی شک نہیں پر پھر بھی بیٹا ایک بار سوچ لو۔۔۔ایسا نہ ہوں کہ تم جذبات میں آ کر اپنے لیے کوئی غلط فیصلہ کر بیٹھوں۔۔میں نے صرف تمہارے لیے فوراً ہاں کی ہے ورنہ تمہارے ماموں بھی تمہارا رشتہ مانگتے تھے۔۔پر مجھے بس تمہاری خوشی عزیز ہے۔۔نجمہ بیگم نے محبت سے کہا۔۔۔

امی میں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے اور میں بہت خوش ہوں۔۔بس آپ جلدی سے میری منگنی کروادے۔۔

آہستہ بولوں کہی کنزانا سن لے ورنہ وہ یہ سوچے گی کہ ہم تو پہلے سے ہی یہ چاہتے تھے اور رضوان کا تو پتا ہے نا اگر وہ مان بھی گیا تو ہماری باتیں سن کر انکار کر دے گا۔۔۔

اچھا امی۔۔عبریش ناگواری سے بولی۔۔

اچھا تم اب پڑھو میں چلتی ہوں۔۔۔نجمہ بیگم جانے کے لیے اٹھی ہی تھی کہ عبریش نے انکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

کیا ہوا۔۔؟؟انہوں حیرانگی سے مڑ کر پوچھا۔۔

شکریہ امی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کس بات کا شکریہ میری جان۔۔۔تم میری ایک ہی بیٹی ہوں اور میں بس تمہے خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔ جیتی رہوں۔۔ نجمہ بیگم نے اسکے سر پر پیار دیا اور کمرے سے چلی گئی۔۔۔

****

ہائے۔۔۔کیسے ہو شاہ۔۔؟؟

میں ٹھیک ہوں۔۔تم کیسی ہوں۔۔اور پلیز تمہے کتنی بار میں نے کہا ہے مجھے شاہ مت بلایا کرو میرا نام شاہ ویز ہے اسلیے تم میرا پورا نام لیا کرو۔۔۔شاہ ویز ناگواری سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بابا۔۔اب نہیں کہو گی شاہ۔۔ویسے تمہے آئے ایک ویک ہو گیا ہے پر تم نے مجھے انفارم کرنا پسند نہیں کیا۔۔۔ماہا اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

ماہا مجھے اور بہت سے کام تھے میں آتے ہی ان میں لگ گیا۔۔۔اور تمہیں میرے آنے کی اطلاع ملی ہے تبھی تم آئی ہوں۔۔اسلیے مجھ پر فضول غصہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔شاہ ویز کا لہجہ سخت تھا۔۔

شاہ ویز میں نے ایک بات نوٹ کی ہے کہ جب سے ہماری منگنی ہوئی ہے تم مجھ سے ٹھیک سے بات نہیں کرتے۔۔۔اور اگر میں کچھ کہہ دو تو تم فوراً غصہ کرنے لگتے ہوں۔۔۔ماہا بظاہر ناراضگی سے بولی۔۔۔

ایم سوری ماہا میرا مطلب تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا۔۔۔میں بس تھوڑا اپسیٹ تھا تو سارا غصہ تم پے اتر گیا۔۔۔سوری یار۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔لیکن پلیز آیندہ مجھ سے ایسے بات مت کرنا۔۔۔اور اب ہم شادی کر لے شاہ ویز۔۔دو سال پہلے جب تم پاکستان آئے تھے تب ہماری منگنی ہوئی تھی۔۔مجھے لگتا ہے اب ہمیں شادی کر لینی چاہیئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہا۔۔مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔ابھی مجھے پولیٹکس میں آنا ہے۔۔اور اس کے دو تین سال بعد شادی کرنے کا سوچو گا۔۔شاہ ویز نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

شاہ ویز یہ تم کیا کہہ رہے ہوں۔۔۔تم اور پولیٹکس میں۔۔؟؟ماہا اپنی حیرانگی نا چھپا سکی۔۔۔

ہاں۔۔۔میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔اور ویسے بھی کیا مجھ جیسا انسان سیاست نہیں کر سکتا۔۔۔؟؟

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔پر مجھے نہیں پسند کے میرا ہونے والا شوہر سیاست دان ہو۔۔۔ماہا سنجیدگی سے بولی۔۔۔

تو پھر تم سوچ لو۔۔کیونکہ میں فیصلہ کر چکا ہوں۔۔اور میں اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو ٹھیک ہے پھر شاہ ویز میں بھی سوچ کر جواب دو گی۔۔۔کیونکہ میں کسی کرپٹ انسان کے ساتھ اپنی پوری زندگی نہیں گزار سکتی۔۔۔اور تم بھی سوچ لو اگر مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہوں تو تمہے اپنے فیصلہ کو بدلنا ہو گا۔۔بائے۔۔کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

اور شاہ ویز اسے بس خاموشی سے جاتے دیکھ رہا تھا۔۔اس نے ماہا کو روکنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔

****

پری کمرے میں آئی تو مہک نماز ادا کر رہی تھی۔۔۔وہ اسکو دیکھ کر حیران نہیں ہوئی کیونکہ وہ اسے اکثر نماز پڑھتے دیکھتی تھی۔۔۔سلام پھیر کے وہ پری کی طرف متوجہ ہوئی۔۔ایسے کیا دیکھ رہی ہے۔۔۔؟؟اور مسکرا بھی رہی ہے خیر ہے نا۔۔؟

ہاں تجھے دیکھ کر ہنسی آ رہی ہے جسے میں نے مسکراہٹ میں بدل دیا ہے۔۔۔پری اسے دیکھ کر بولی۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟ہنسی کیوں آرہی ہے۔۔؟؟

وہ اسلیے کیونکہ ہم طوائفے جنت میں کہا جائے گی۔۔ہماری جگہ تو جہنم ہے۔۔اور مجھے نہیں لگتا اسکے لیے نمازوں کی ضرورت پڑتی ہے۔۔۔

جانتی ہوں کہ ہمیں جہنم میں ہی جانا ہے بس میں نمازیں اسلیے ادا کرتی ہوں۔۔کیونکہ میں رب کو بتانا چاہتی ہو کہ میں اسے بھولی نہیں ہوں۔۔

کیا باتیں کرتی ہے مہک۔۔دن رات گناہ کرتی ہے۔۔کتنے لوگوں کے سامنے تو رقص کرتی ہے کتنے لوگ تجھے دیکھتے ہیں۔۔اور تو کہتی ہے تو خدا کو نہیں بھولی اگر تجھے وہ یاد ہوتا تو کبھی یہاں طوائف بن کر نہ پھرے۔۔۔پری سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

اس کا مطلب تجھے خدا یاد نہیں۔۔؟؟مہک نے اسے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

مجھے وہ یاد ہے۔۔پر شاید وہ مجھے بھول گیا ہے کہ کوئی پری بھی ہے۔۔۔پری کی آنکھیں بھیگ گئی تھی۔۔

وہ نہیں بھولتا ہم اسے بھول جاتے ہیں۔۔ہم ہی اسے یاد نہیں رکھتے۔۔۔جب ہم پر عروج ہوتا ہے تو ہم اسے یاد نہیں کرتے۔۔اور جب زوال آتا ہے تو یہ سمجھتے ہیں کہ اسے ہم یاد نہیں۔۔۔پری میں نے جب سے اس کوٹھے میں قدم رکھا ہے میں نے نہیں سوچا کہ مجھے کبھی جنت ملے گی کیونکہ میں اس قابل نہیں ہو کے اسکی جنّت میں جا سکوں۔۔۔پر ایک بات بتاؤں جب دن رات ناچ ناچ کے تھک جاتی ہوں۔۔جب لوگوں کی گندی نظریں خود پے پڑی یاد آتی ہے تو بہت تکلیف ہوتی ہے پھر اس تکلیف کو ختم کرنے کی ایک ہی دوا نظر آتی ہے اور وہ ہے نماز۔۔۔میں جانتی ہوں یہ غلط ہے کہ پہلے آپ گناہ کرو اور پھر اسکی معافی مانگو اور یہ جانتے ہوئے بھی کے وہ گناہ آپ دوبارا بھی کرو گے۔۔۔لیکن مجھے سکون ملتا ہے۔۔۔پری بہت سکون۔۔۔جو مجھے سونے سے بھی نہیں ملتا۔۔جب میں تھکی ہوتی ہوں وہ سکون

www.novelsclubb.com

بس مجھے یہاں ہی ملتا ہے۔۔پھر بتا میں کیا کرو۔۔چھوڑ دو نماز پڑھنا۔۔ختم کر دو اپنا سکون؟؟رونے سے اسکی آواز اٹک رہی تھی۔۔۔

اور پری بس گم سم سی اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

******

کہاہوں یار۔۔۔کب سے فون کر رہا ہوں۔۔۔سلمان غصے سے بھری آواز میں بولا۔۔

میں باہر گئی ہوئی تھی۔۔۔کیا ہوا۔۔آپ اتنے غصے میں کیوں ہے۔۔۔

عبریش میں نے تمہے کتنی بار کہا ہے کہ جب میں فون کرو تو فوراً اٹھایا کرو۔۔۔اب کی بار سلمان کا لہجہ کچھ نرم تھا۔۔

www.novelsclubb.com

سوری پر آپ جانتے ہیں نا میں کس قدر مشکل سے آپ سے بات کرتی ہوں۔۔ایک دم آپکا فون نہیں اٹھا سکتی۔۔۔عبریش اداسی سے بولی۔۔

ہاں جانتا ہوں پر ابھی میرا تم سے بات کرنے کا بہت دل چاہ رہا تھا اسلیے بار بار فون کر رہا تھا۔۔

سلمان آپ ایک دم ایسے غصہ کرتے ہیں کہ میں ڈر جاتی ہوں۔۔مجھے تو ڈر لگتا ہے کہ کہی آپ شادی کے بعد بھی مجھ پر ایسا غصہ نا کرے۔۔۔

نہیں میری جان میں تم پے غصہ کیوں کروگا۔۔پلیز اب تم رونا مت شروع ہو جانا۔۔۔میں آج کے بعد تم پر کبھی غصہ نہیں کروگا۔۔وعدہ کرتا ہوں اور شادی کے بعد تو بلکل بھی نہیں کیا کروگا اپنی جان کو پھولوں کی طرح رکھوگا۔۔۔سلمان محبت سے بولا۔۔۔

آپ سچ کہہ رہے ہیں۔۔؟؟

ہاں میری جان سچ کہہ رہا ہوں تمہیں اتنی خوشیاں دوں گا کہ لوگ تمہارے جیسا نصیب مانگے گئے اپنی بیٹیوں کے لیے۔۔۔

مجھے یقین ہے سلمان آپ میرا بہت خیال رکھے گئے۔۔بس میرا ساتھ کبھی نہیں چھوڑیے گا۔۔۔

نہیں چھوڑوں گا پگلی۔۔۔تمہے کیسے چھوڑ سکتا ہوں تم تو جان ہوں میری۔۔تمہارے بغیر زندہ رہنا کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔بس تم جلدی سے میرے پاس آجاؤں۔۔۔سلمان خمار بھرے لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

ابھی تو ہماری منگنی ہو رہی ہے پھر دو سال بعد شادی ہو گی۔۔۔عبریش اداسی سے بولی۔۔۔

چلو کوئی بات نہیں منگنی تو ہو رہی ہے نا۔۔پھر تم میری ہو جاؤ گی شادی کا کیا ہے وہ دو سال بعد بھی ہو جائے گی۔۔۔

ہمم۔۔

چلے آپ آرام کرے اب دو دن بعد بات ہو گی۔۔۔

دو دن بعد کیوں۔۔؟؟ کل کیوں نہیں۔۔؟؟

وہ اسلیے کیونکہ اب روز روز بات کرنا ٹھیک نہیں ہے بس کچھ دن بعد ہماری منگنی ہو جائے گی پھر روز بات کیا کرے گئے۔۔۔۔ عبریش نے بتایا۔۔۔

نہیں۔۔۔ ہم میں محبت کا رشتہ بھی تو ہے نا۔۔؟؟ کیا ہم اس حق سے بات نہیں کر سکتے۔۔۔؟؟

سلمان یہ بات نہیں ہے آپ سمجھے نا پلیز۔۔۔ عبریش نے التجا کی۔۔

میں کچھ نہیں سمجھ رہا۔۔ ٹھیک ہے اب ہم دو دن بعد نہیں بلکہ ہم شادی کے بعد ہی بات کرے گئے اللہّ حافظ۔۔ کہتے ہوئے لائن کاٹ دی۔۔

اور عبریش بس اسکا نام پکارتی رہ گئی۔۔۔

****

کچھ دن بعد ایکشن شروع ہے۔۔۔کیا لگتا ہے اپنے باپ کی طرح تم بھی جیت جاؤ گے۔۔؟؟آغا جان نے شاہ ویز کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

انشاءاللہ آغا جان۔۔۔مجھے یقین ہے لوگ مجھے ووٹ ضرور دے گئے۔۔۔شاہ ویز پر امید انداز میں بولا۔۔۔

مجھے بھی یقین ہے۔۔کیونکہ تمہارا باپ اپنے حلقے سے کبھی نہیں ہارا تو تم کیسے ہار سکتے ہوں۔۔۔؟؟آغا جان فخریہ انداز میں بولے۔۔۔

جی آغا جان۔۔آپ نے لوگوں کے لیے اتنے کام کیے ہیں۔۔لوگ آپ کی وجہ سے ہی مجھے ووٹ دے گئے۔۔۔

بیٹا میں نے عوام کے لیے اتنا کچھ کیا ہے اور پھر بھی میری مخالف پارٹی مجھے کرپٹ کہتی ہے تم جانتے ہوں میں نے کبھی بھی کرپشن نہیں کی۔۔حلانکہ میری پارٹی کے

بہت سے لوگ کرتے ہیں اور حد سے زیادہ کر رہے ہیں۔۔پر میں نے بھی تمہاری طرح یہ سوچ کر سیاست شروع کی تھی کہ میں اپنے شہر کے لوگوں کہ لیے کچھ کر سکوں۔۔۔پر اس ملک میں زیادہ واہ واہ اسی سیاست دان کی ہوتی ہے جو بہت زیادہ کرپٹ ہوں۔۔۔اسلیے پھر میں نے ویسا ہی کرنا شروع کر دیا جیسا میری پارٹی چاہتی تھی اور اب دیکھوں لوگ کیسے تمہارے آغا جان کے دیوانے ہیں۔۔۔میری ایک آواز پر سارا شہر اکٹھا ہو سکتا ہے۔۔۔

لیکن آغا جان یہ تو غلط ہے نا۔۔ہم لوگوں کے حق پر ڈاکا ڈالے۔۔

ہمم غلط تو ہے۔۔لیکن اس ملک میں لوگ بس غلط کو ہی سہی مانتے ہیں۔۔۔

نہیں آغا جان اس ملک میں سہی کو سہی ہی مانا جاتا ہے بس آپ کو بتانے کا طریقہ آنا چاہیئے۔۔۔شاہ ویز مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

چلو بیٹا اگلے پانچ سال تمہارے ہی ہے دیکھتے ہیں تم کیا کرتے ہوں۔۔۔

جی آغا جان۔۔۔شاہ ویز نے ادب سے جواب دیا۔۔

ویسے بیٹا میں چاہتا ہوں کہ تم الیکشن کے فوراً بعد شادی کر لو۔۔۔

آغا جان مجھے فلحال شادی نہیں کرنی۔۔۔اور مجھے لگتا ہے شاید اب ماہا مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔شاہ ویز سنجیدگی سے بولا۔۔۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہوں۔۔وہ کیونکہ انکار کرے گی۔۔۔

کیونکہ آغا جان وہ سمجھتی ہے جو پولیٹکس میں چلا جاتا ہے تو وہ ایک کرپٹ انسان بن جاتا ہے اور وہ کسی کرپٹ انسان سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

یہ کوئی جواز نہیں ہے میں غازی صاحب سے خود بات کروگا۔۔اتنا پورانہ رشتہ وہ کیسے توڑ سکتی ہے۔۔اس بار انکی آواز میں سختی تھی واضح تھی۔۔۔

اور شاہ ویز نے انکی بات پر صرف خاموشی اختیار کی۔۔۔

****

شکر ہے مہک میں اس دن تیری جگہ چلی گئی۔۔۔ورنہ میں اتنا اچھا فنکشن مس کر دیتی۔۔دلدار خوشی سے بولی۔۔۔

ہاں یار تو سہی کہہ رہی ہے۔۔تو نے آغاز مان کا بیٹا دیکھا تھا کتنا پیارا تھا۔۔پری اسکی بات کا جواب دیتے ہوئے بولی۔۔

۔۔سہی کہتی ہے تو پری۔۔اسکا دراز قد اسکے خوب صورت ہونٹ۔۔اسکی بھوری آنکھیں ہائے میرا تو دیکھتے ہی دل آگیا تھا اس پے۔۔پر اس نے تو مجھے آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا۔۔بڑا مغرور لگ رہا تھا۔۔۔ورنہ مجھے دیکھ کر تو کسی امیر زادے کا دل نہیں کرتا اپنی جگہ پر بیٹھنے کو۔۔۔دلدار فخریہ انداز میں بولی۔۔۔

بس کر دے اسکی تعریف کرنا۔۔۔تو جب بھی کہی ناچنے جاتی ہے وہاں کسی نا کسی پے تیرا دل آ ہی جاتا ہے۔۔۔مہک چیڑ کر بولی۔۔۔

یار اسکی ایک بات تو بتانا بھول ہی گئی وہ جب ہنسا تھا نا تو اسکے گال پر وہ پڑتا تھا ۔۔۔مجھے نام نہیں یاد آرہا۔۔بتانا ذرا۔۔۔دلدار سوچتے ہوئے بولی۔۔۔

ڈمپل کہتے ہیں۔۔۔مہک نے بتایا۔۔۔

ہاں ہاں وہی ڈمپل۔۔۔وہ پڑتا تھا۔۔میرا دل تو کر رہا تھا اسے چوم لو۔۔۔دلدار حسرت سے بولی۔۔۔

اگر اسکی تعریف ختم ہو گئی ہوں تو کوئی اور بات کر لے۔۔۔مہک نے ناگواری سے کہا۔۔۔

کوئی اور بات کرنے سے پہلے تو یہ بتا۔۔سنہری کو کیا ہوا ہے کل سے روئے جا رہی ہے۔۔۔

یار وہ حمدانی صاحب کا بیٹا آتا تھا اس نے کہی اس سے کوئی محبت کی بات کی ہو گی۔۔اب جب اس نے اس سے شادی کا کہا تو کہتا طوائف سے کون شادی کرتا ہے بس اسی بات کا سوگ منا رہی ہے۔۔مہک نے تفصیل بتائی۔۔۔

اور اسکی بات پر دلدار نے ایک زوردار قہقہہ۔۔۔اور سنہری کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔کہ قہقہہ لگانے پر دلدار کا گلا دبادے۔۔۔

تو کیوں ہنس رہی ہے۔۔مہک نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

وہ اسلیے کیونکہ مجھے بھی ہر کوئی یہی بات کہتا ہے۔۔پر میں نے کبھی بھی کسی پر یقین نہیں کیا۔۔۔کیونکہ مجھے اپنی اوقات کا پتا ہے۔۔۔ایک طوائف سے کون شادی کرتا ہے۔۔۔اور یہ پاگل اسکی باتوں میں آگئی۔۔۔دلدار اپنی بات مکمل کرتے ہی پھر سے ہنسنے لگی۔۔۔

اور سنہری اسے گھورتے ہوئے کمرے سے چلی گئی۔۔۔

****

خیر ہے تم آج بڑا تیار ہو کر کالج آئی ہوں۔۔اور یہ بیگ میں کیا ہے۔۔۔مونا نے پوچھا۔۔۔؟؟

خیر ہی ہے اصل میں آج سلمان کی برتھڈے ہے اور مجھے آج ان سے ملنا ہے۔۔اور میرے بیگ میں انکا گفٹ ہے۔۔جو میں کل امی کے ساتھ جا کر تمہارا کہہ کر لائی تھی۔۔۔عبریش نے تفصیل بتائی۔۔۔

تم پاگل تو نہیں ہو گئی کیوں ملنے جا رہی ہوں۔۔۔برتھڈے وش کر دیا بہت ہے۔۔تم اس سے ملنے نہیں جاؤ گی۔۔۔عمارہ غصے سے بولی۔۔۔

عمارہ پلیز مجھے کوئی لیکچر دینے کی ضرورت نہیں ہے میں اپنا اچھا برا جانتی ہوں۔۔۔اور ویسے بھی اس ہفتے میری منگنی ہے سلمان کے ساتھ۔۔۔عبریش نے بھی اسی کی ٹون میں جواب دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش میں تمہاری دوست ہوں۔۔اور مجھے تمہاری فکر ہے۔۔۔اگر رضوان بھائی کو پتا چلا تو تم جانتی ہوں وہ تمہارا کیا حال کرے گئے۔۔۔

بھائی کی طبعیت نہیں ٹھیک اب میں نے اکیلے گھر جانا ہے اسلیے مجھے ٹینشن نہیں ہے اور تم بھی میری فکر کرنا چھوڑ دوں۔۔۔

کیا ہے عمارہ آج بھائی کا بر تھڈے ہے اگر یہ خود گفٹ دے دیے گی تو کیا ہو جائے گا۔۔۔ویسے بھی اب اس کا رشتہ تو طے ہو ہی چکا ہے۔۔۔مونا نے بھی عبریش کی طرف داری کی۔۔

تم بجائے اسے سمجھانے کے۔۔اسکی حمایت کر رہی ہوں اور صرف رشتہ طے ہونے سے کوئی محرم تو نہیں بن جاتا نا۔۔۔عمارہ سنجیدگی سے بولی۔۔۔

افف تم کس دور میں رہتی ہوں عمارہ۔۔۔اب لوگ یہ باتیں نہیں سوچتے۔۔۔آج کی دنیا میں جینا سیکھوں۔۔۔وقت بہت بدل گیا ہے۔۔۔

وقت وہی ہے عبریش۔۔۔ہم بدل گئے ہیں ہم اچھے بورے کی تمیز کرنا بھول گئے ہیں۔۔۔میں تمہاری دوست ہوں اور تمہیں اپنی بہن سمجھتی ہوں۔۔۔اسلیے تمہے کبھی بورا مشورہ نہیں دو گی۔۔آگے تمہاری مرضی۔۔۔اللہّ تمہیں اپنے حفظ و امن میں رکھے۔۔۔اللہّ حافظ۔۔عمارہ اپنی آنکھیں رگڑتی ہوئی چلی گئی۔۔۔

عبریش ایک پل کے لئے خاموش ہو گئی۔۔

عبریش۔۔؟؟مونا اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

ہمم۔۔۔مونا کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔

عمارہ کی باتوں پر زیادہ غور مت کیا کرو یہ بس ایسے ہی کہتی رہتی ہے۔۔شاید تم سے جیلس ہوتی ہوں۔۔کہ تم سے سلمان بھائی اتنا پیار کرتے ہیں اور اس کا ایسا کوئی سین نہیں ہے۔۔۔

نہیں یار ایسی بات نہیں ہے عمارہ مجھ سے بہت پیار کرتی ہے مجھے اس سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیئے تھی دیکھوں وہ رو رہی تھی جاتے ہوئے۔۔۔عبریش اداسی سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

چھوڑو اسے کل تک ٹھیک ہو جائے گی تم اپنا موڈ ٹھیک کرو۔۔ورنہ بھائی کیا سوچے گئے کے آج انکی برتھڈے ہے اور تمہارا موڈ خراب ہے۔۔مونا نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں یار تم ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔پہلے وہ دو دن بعد بات کرنے پر ناراض ہو گئے تھے۔۔۔

****

کیسی ہوں۔۔۔؟؟ سلمان اسکے سامنے بیٹا اسکا حال پوچھ رہا تھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔آپ کیسے ہیں۔۔۔؟؟

میں بھی بلکل ٹھیک شکر ہے تم مجھ سے ملنے تو آئی۔۔۔ورنہ مجھے تو لگا تھا تم نہیں آؤ گی۔۔۔

اگر آپ کی بر تھڈے نہیں ہوتی اور رضوان بھائی کی طبعیت ٹھیک ہوتی تو میں شاید نہیں آسکتی تھی۔۔۔

یار ایک تو تم رضوان سے بہت ڈرتی ہوں۔۔۔ سلمان اکتا کر بولا۔۔۔

سلمان میں دو بھائیوں کی اکلوتی بہن ہوں۔۔اور وہ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔پر رضوان بھائی تھوڑے سخت بھی ہے۔۔۔پتا نہیں کیوں انھے ہر چیز سے ڈر لگتا ہے۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤں میرے لئے گفٹ کیا لائی ہوں۔۔ سلمان نے بات بدلی۔۔۔

میں آپ کے لیے گھڑی لائی ہوں۔۔ عبریش بیگ سے نکالتے ہوئے بولی۔۔۔

ارے واہ یہ تو بہت پیاری ہے۔۔ چلو اب مجھے پہناؤں بھی۔۔۔ سلمان نے اپنا ہاتھ اسکے قریب کیا۔۔۔

سلمان پلیز آپ خود پہن لے مجھے عجیب لگ رہا ہے۔۔۔

کیوں بھی عجیب کیوں لگ رہا کوئی غیر تھوڑی ہوں۔۔ چلو جلدی سے پہناؤ۔۔۔ سلمان نے اسکے ہاتھ میں گھڑی تھاما کر کہا۔۔۔

عبریش نے کانپتے ہاتھوں سے سلمان کی کلائی میں گھڑی باندھی۔۔۔

کیا ہو گیا ہے عبریش ایک گھڑی ہی پہنانے کا کہا تھا تم تو ایسے گھبرا رہی ہوں جیسے میں نے تمہے کس کرنے کا کہہ دیا ہوں۔۔۔ سلمان شرارت سے بولا۔۔

اور سلمان کی بات پر عبریش کا چہرہ سرخ ہو گیا۔۔۔

ارے کیا ہوا میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔

پلیز مجھ سے ایسی باتیں مت کیا کرے سلمان۔۔مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔۔ عبریش منہ بنا کر بولی۔۔۔

اچھا میری جان نہیں کرتا۔۔۔مجھے یہ بتاؤں میں تمہیں کیسا لگتا ہوں۔۔ سلمان اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے بولا۔۔۔

آپ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔

نہیں پھر بھی کوئی ایک چیز جو تم چاہتی تھی کہ مجھ میں ہوں۔۔۔

مجھے ڈمپل بہت پسند ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔۔پر میرے تو نہیں ہے۔۔ سلمان نے اداسی سے کہا۔۔۔

کوئی بات نہیں مجھے آپ پھر بھی بہت پسند ہے اور مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ کے ڈمپل ہے یا نہیں۔۔۔

اچھا جی۔۔۔

جی بلکل۔۔اب پلیز چلے بہت دیر ہو گئی ہے۔۔امی پریشان ہو رہی ہو گی۔۔۔ عبریش اٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

لیکن کچھ دیر بعد چلے گئے۔۔۔ سلمان بھی اسکے ساتھ ہی اٹھا۔۔

نہیں پھر کبھی سہی پر ابھی مجھے جانا ہے۔۔۔

چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔گھر جاتے ہی کال ضرور کرنا۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔اللہّ حافظ۔۔

****

انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئی آج عبریش اور سلمان کی منگنی تھی۔۔۔لیکن فنکشن الگ الگ رکھا گیا تھا۔۔۔عبریش کو انگھوٹھی سلمان کی امی سعدیہ بیگم نے پہنائی تھی۔۔

آج عبریش ٹی پنک کلر کے جوڑے میں ملبوس تھی جس میں وہ کمال لگ رہی تھی۔۔۔اور خوشی تھی جو اس کے چہرے سے جھلک رہی تھی۔۔۔

بہت بہت مبارک ہوں عبریش۔۔۔کنزا نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

شکریہ بھابھی۔۔۔عبریش بھی خوش دلی سے ملی۔۔

آج سے تم میری ہونے والی بھابھی بن گئی ہوں۔۔۔

جی۔۔عبریش شرماتے ہوئے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

خوش قسمت ہوں جو تمہاری شادی سلمان سے ہو گی۔۔۔پتا ہے کتنی مشکل سے راضی کیا تھا اسے۔۔کنزا مغرور انداز میں بولی۔۔۔

اور کنزا کی بات پر تو عبریش کی جان حلق میں آ گئی پر وہ کچھ کہہ نہیں سکی۔۔۔

پتا ہے عبریش میں نے سلمان سے ایک بار کہا کہ میں تمہے اپنی بہن سمجھتی ہوں اور میں یہ چاہتی ہوں کہ وہ تم سے شادی کرنے کے لیے تیار ہو جائے اور میرا فرمابردار بھائی میری بات فوراً مان گیا۔۔ماما جو اتنے دنوں سے اسے منا رہی تھی۔۔وہ بھی حیران ہو گئی کہ وہ میری بات فوراً کیسے مان گیا۔۔کنزا مزے سے بتا رہی تھی۔۔

اور عبریش کے لیے تو کنزا کی باتیں ہوش اڑانے کے لیے کافی تھی۔۔کچھ دیر پہلی والی خوشی تو اسکے چہرے سے غائب ہو گئی تھی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔؟؟کنزا نے اسے کھوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

کنزا کی آواز عبریش چونکی۔۔۔کچھ نہیں بھابھی بس ایسے ہی۔۔وہ بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

اچھا چلو اب اپنے کمرے میں جاؤ تھک گئی ہو گی۔۔۔اور ہاں ماما جو چیزیں تمہارے لیے لائی ہے احتیاط سے رکھنا بہت مہنگی ہے۔۔۔

جی بھابھی۔۔۔اور خاموشی سے وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

****

مبارک ہوں میری جان ہماری منگنی ہو گئی۔۔۔سلمان خوش دلی سے بول رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سلمان مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔عبریش سنجیدگی سے بولی۔۔۔

ہاں بولوں کیا بات ہے۔۔۔

بھابھی کہہ رہی تھی۔۔کہ انہوں نے آپکو مجھ سے منگنی کے لیے منایا ہے ورنہ آپ تو راضی ہی نہیں تھے۔۔۔کیا یہ سچ ہے۔۔۔

ارے نہیں میری جان یہ سچ نہیں ہے۔۔۔سلمان نے محبت سے جواب دیا۔۔۔

تو پھر آپ ہی بتائیں سچ کیا ہے۔۔۔اب کی بار عبریش کا لہجہ تیز تھا۔۔۔

عبریش میری بات سنو۔۔میں نے یہ سب اسلیے کیا کیونکہ میں جانتا تھا کہ میری شادی تو تم سے ہی ہونی ہے۔۔اسلیے اگر میں انھے یہ بتا دو گا کہ میں تمہیں پسند کرتا ہوں۔۔تو کنزا یہ سوچتی کہ یقیناً تم بھی مجھے پسند کرتی ہو گی۔۔اور ہماری آپس میں بات بھی ہوتی ہو گی۔۔۔میں نے تو سب تمہاری عزت رکھنے کے لیے کہا تھا۔۔اور تم مجھ پر شک کر رہی ہوں۔۔بہت افسوس ہوا یہ سن کر۔۔۔

نہیں سلمان میں شک نہیں کر رہی میں تو اسلیے پوچھ رہی تھی کیونکہ بھابھی اتنے یقین سے کہہ رہی تھیں کہ آپ تو مجھ سے شادی کرنا ہی نہیں چاہتے تھے۔۔۔اور بڑی مشکل سے منایا ہے۔۔۔اب کی بار عبریش کی آنکھوں میں آنسوں تھے۔۔۔

ارے پگلی تمہے کنزا کی عادت کا تو پتا ہے اتنی بات ہوتی نہیں ہے جتنی وہ بنا دیتی ہے۔۔اور ویسے بھی میں تم سے پیار کرتا ہوں اور دو سال بعد ہماری شادی ہو رہی ہیں اب لوگ جو مرضی کہتے رہیں۔۔ ہمیں پرواہ نہیں ہونی چاہیئے۔۔۔اتنا اچھا آج میرا موڈ تھا تمہاری باتوں نے سارا خراب کر دیا۔۔۔ سلمان بظاہر ناراضگی سے بولا۔۔۔

سوری۔۔۔ لیکن میں تو بہت پریشان ہو گئی تھی نا۔۔۔

اب تو نہیں ہوں۔۔؟؟ سلمان نے پوچھا۔۔

نہیں اب نہیں ہوں۔۔ عبریش نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اچھا چلو یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔

اور آج جلدی فون بند نہیں کرنا مجھے تم سے آج ڈھیر ساری باتیں کرنی ہے۔۔۔

لیکن سلمان صبح مجھے کالج جانا ہے میرے پیپرز سٹارٹ ہونے والے ہیں۔۔۔

مجھے نہیں پتا آج ہماری منگنی کی رات ہے اتنا تو حق بنتا ہے۔۔ہم اس رات کو اور حسین بنائے۔۔۔سلمان نے خمار بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جیسی آپ کی مرضی۔۔۔عبریش ہتھیار ڈالتے ہوئے بولی۔۔۔

****

مہک اندر آئی تو سب ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھیں۔۔۔

آج کوئی نئی چیز آرہی ہے ٹی وی پر جو تم اتنے غور سے دیکھ رہی ہوں۔۔۔

ہاں نا تو ادھر تو آ یہ دیکھ آغا زمان کا بیٹا شاہ ویز زمان کس قدر پیارا لگ رہا ہے پری اسے اپنے پاس بیٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہک نے ناگواری سے اسے دیکھا۔۔پر وہ ایک پل کے لیے اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔وہ تو دلدار کے بتانے سے بھی زیادہ حسین تھا۔۔پھر سر جھٹک کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔

یار دیکھ تو سہی یہ کس قدر پیارا بولتا ہے اور مغرور اتنا ہے کہ بس مت پوچھ۔۔۔میں تو اپنا ووٹ اسے ہی دو گی۔۔۔دلدار چہکتے ہوئے بولی۔۔۔

تو جانتی ہے نا حسینہ بی ہمیں رقص کے لیے جانے کے علاوہ کہی جانے نہیں دیتی اور تو جائے گی شاہ ویز زمان کو ووٹ دینے۔۔۔پری اسکا مزاق اڑاتے ہوئے بولی۔۔۔

تو کیا ہوا اگر میں نہیں گئی اس سے ووٹ ڈالنے میں گھر بیٹھ کر دعا کرو گی۔۔۔

جیسے تیری ہی تو دعا اللہّ نے سننی ہے۔۔۔اپنی بات پر سنہری نے زوردار قہقہہ لا گیا۔۔اس نے اپنا بدلا لے لیا تھا۔۔۔

میں تجھے نہیں چھوڑو گی سنہری۔۔۔اچھا ہوا تجھے حمدانی صاحب کا بیٹا چھوڑ گیا۔۔تو ہے ہی اسی قابل۔۔دلدار غرائی۔۔۔

اور دلدار کی بات پر تو سنہری کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ بولتی مہک فوراً بولی۔۔

کیا ہو گیا تم دونوں کو پاگل تو نہیں ہو گئی۔۔اب مجھے تیری آواز نا آئے دلدار ورنہ میں حسینہ بی کو لے آؤ گی پھر وہی خبر لے گی۔۔۔مہک نے دھمکایا۔۔۔

میں کچھ نہیں کہہ رہی تھی مہک یہی ہے جس نے بات شروع کی تھی۔۔۔دلدار منہ بنا کر بولی۔۔۔

اچھا بس اب ختم کرو اور اس ٹی وی کو بند کرو مجھے نیند آ رہی ہے بہت تھک گئی ہو آج۔۔۔مہک لیٹتے ہوئے بولی۔۔۔

یار ابھی پروگرام ختم نہیں ہوا۔۔۔

تو کیا کرو۔۔۔یہ اب سیاست دان بن گیا ہے روز کسی نا کسی چینل پر نظر آئے گا اسلیے فوراً سے لائٹ بند کر۔۔۔مہک گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا اچھا کرتی ہوں دلدار اکتا کر بولی۔۔۔

****

آج الیکشن کا دن تھا آج سارا دن شاہ ویز اپنے حلقے کے لوگوں سے مل رہا تھا اسے ڈر بھی تھا اگر وہ ہار گیا تو وہ آغا جان سے نظریں نہیں ملا پائے گا۔۔۔جب ووٹنگ ٹائمنگ ختم ہوئی تو شاہ ویز گھر میں داخل ہوا۔۔۔

بھائی کتنے تھکے ہوئے لگ رہے ہیں۔۔۔بیٹھے میں آپ کے لیے چائے بنواتی ہوں۔۔۔بینش نے کہا۔۔۔

نہیں میرا دل نہیں ہے۔۔آغا جان کہاں ہے۔۔۔

آغا جان ڈیرے پے گئے ہیں۔۔۔لوگ آ جا رہے ہیں نا اسلئے۔۔۔بینش نے آگاہ کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سہی میں وہی جا رہا ہوں۔۔شاہ ویز اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

بھائی۔۔۔؟؟

ہمم۔۔شاہ ویز نے اسے مڑ کر دیکھا۔۔۔

کیوں ٹینشن لے رہے ہیں۔۔آپ ہی جیتے گئے۔۔سب کی دعائیں آپ کے ساتھ ہے۔۔

اللہ کرے ایسا ہی ہوں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے بینش اگر میں ہار گیا تو آغا جان کو کیا منہ دیکھاؤں گا۔۔انکی اتنی سال کی عزت بنی ہوئی ہے اور میری وجہ سے کہی۔۔۔شاہ ویز نے بات ادھوری چھوڑ دیں۔۔۔

بھائی کچھ نہیں ہو گا آغا جان نے کچھ سوچ کر ہی آپکو الیکشن لڑنے کی اجازت دی ہے وہ جانتے تھے کہ آپ ضرور جیتے گئے اسلیے ٹینشن مت لے۔۔ویسے بھی کچھ دیر تک رزلٹ آنے شروع ہو جائے گئے۔۔اور مجھے یقین ہے کہ کامیابی آپ کے قدم ضرور چومے گی۔۔۔انشاءاللہ

انشااللہ۔۔اچھا اب میں چلتا ہوں آغا جان کی کال بھی آرہی ہے۔۔۔دعا کرنا اپنے بھائی کے لیے۔۔۔

جی بھائی۔۔۔بینش ادب سے بولی۔۔۔

****

رزلٹ آنا شروع ہو گئے تھے۔۔اور ادھر شاہ ویز کا ٹینشن سے بورا حال تھا۔۔۔

آغا جان بھی ٹینشن سے چکر لگ رہے تھے اور ساتھ ساتھ شاہ ویز کو تسلی بھی دے رہے تھے۔۔۔

ٹی وی پے بھی نیوز اینکر مختلف حلقوں کے رزلٹ بتا رہی تھی جن میں سے ایک شاہ ویز کا بھی تھا۔۔۔

یہاں آپ کو خبر دیتے جائے کہ اب تک کے رزلٹ کے مطابق آغا زمان کے بیٹے شاہ ویز زمان دس ہزار ووٹوں سے آگے ہیں۔۔اس وقت ہم آپکو غیر حتمی نتائج بتا رہے ہیں۔۔۔

خبر سن کر شاہ ویز اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ایک خوشی کی لہر شاہ ویز کے اندر دوڑ گئی تھی۔۔۔

آغا جان میں جیت رہا ہوں۔۔شاہ ویز چیخ کر بولا۔۔۔

بیٹا یہ سیاست ہے۔۔یہاں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے ابھی صرف تمہے لیڈ ملی ہے جب تک فائنل رزلٹ نہیں آجاتا کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔آغا جان نے سمجھایا۔۔

جی آغا جان۔۔۔شاہ ویز منہ بنا کر بولا۔۔۔

ادھر دلدار پاگلوں کی طرح شاہ ویز کے جیتنے کیلئے دعائیں کر رہی تھی۔۔اور اسکو ایسے دعا مانگتے دیکھ کر کوٹھے کی ہر طوائف ہنس رہی تھی۔۔۔

تیرا شاہ ویز نہیں جیتے گا لکھوا لے مجھ سے۔۔۔سنہری اسکو دعا مانگتے دیکھ کر بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دفع ہو جا یہاں سے تیری کالی زبان کی وجہ سے اگر میرا شاہ ہارا تو میں زندہ نہیں چھوڑو گی۔۔۔دلدار دھاڑتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں جا رہی ہوں۔۔۔پر میں تجھے پھر کہہ رہی ہوں یہ نہیں جیتے گا۔۔اپنی بات مکمل کرتے ہی سنہری بھاگ گئی۔۔۔

اور دلدار بس اپنے دانٹ پس کر رہ گئی۔۔۔

****

آغا جان کے ڈیرے پر جشن کا سماء تھا لوگ ایک دوسرے کو میٹھائی کھلا رہے تھے ہر طرف رونق ہی رونق تھی۔۔۔شاہ ویز کی بھی خوشی دید نہیں تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مبارک ہوں بیٹا۔۔۔آغا جان نے شاہ ویز کو گلے لگا کر کہا۔۔۔

شکریہ آغا جان۔۔۔یہ سب آپ کی وجہ سے ہی ہوا ہے۔۔شاہ ویز مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

یہ تو ہے۔۔ لیکن میں چاہتا ہوں بیٹا جب اگلی دفعہ الیکشن لڑو تو تم اپنی وجہ سے جیتوں۔۔ تمہیں میری وجہ سے نہیں بلکہ تمہاری اپنی وجہ سے پہچانے جاؤں۔۔۔ لوگ یہ کہے کے آغا زمان شاہ ویز زمان کا باپ ہے۔۔۔ یہ نہیں کے تم میرے بیٹے ہوں

جی آغا جان میں پوری کوشش کروگا کے آپ کی امیدوں پر پورا اتروں۔۔۔

انشااللہ۔۔۔ چلو جاؤ تمہاری بی جان اور تمہاری بہنیں تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔۔ تمہارا فون شاید بند آرہا ہے۔۔ اسلیے انہوں نے مجھے کال کی تھی۔۔۔ آغا جان نے اطلاع دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی آغا جان میں گھر ہی جارہا تھا۔۔۔ اور فون کی بڑی ڈیڈ ہو گئی تھی میں گھر جا کر چارج کرتا ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاؤں۔۔

****

دلدار نے کوٹھے پر ہنگامہ مچایا ہوا تھا۔۔۔جیت گیا میرا شاہ جیت گیا اللہّ نے میری سن لی۔۔جلنے والوں کا منہ کالا ہو گیا۔۔۔

دلدار چیخ چیخ کر بول رہی تھی۔۔۔اور سنہری کو تو غصہ آرہا تھا اسکی حرکتیں دیکھ کر۔۔

دلدار پاگل تو نہیں ہو گئی اتنا کیوں چیخ رہی ہیں۔۔۔کیا ہو گیا ہے تجھے۔۔مہک اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے بولی۔۔۔

یار کیا بتاؤ میں کس قدر خوش ہوں۔۔تجھے پتا ہے میرا شاہ الیکشن جیت گیا۔۔۔دلدار چہکتے ہوئے بتا رہی تھی۔۔۔

میرا شاہ تو ایسے کہہ رہی ہے۔۔۔جیسے وہ تیرا کچھ لگتا ہے۔۔۔میں نے تو سنا ہے اس نے تو تجھے دیکھنا بھی پسند نہیں کیا۔۔۔سنہری منہ میں پان ڈالتے ہوئے بولی۔۔۔

سنہری میں تجھے بتا رہی ہوں تیرا قتل میرے ہاتھ سے ہی ہو گا۔۔اور رہی بات شاہ کی تو ہم طوائفوں کے ساتھ تو کسی کا بھی کوئی رشتہ نہیں ہوتا۔۔۔پھر بھی ہر کسی پے صدقے واری جاتیں ہیں۔۔۔

اور اسکی بات پر سنہری کو چپ لگ گئی۔۔۔

کیا ہوا اب کچھ بولتی کیوں نہیں ہے۔۔۔

مجھے تجھ سے کوئی بات نہیں کرنی میرا بندہ آ گیا ہے میں اسکے پاس جا رہی ہوں۔۔۔کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

کیوں لڑتی ہے اسکے ساتھ تو۔۔پتا ہے ہم صرف مجرا کرتیں ہیں۔۔اور وہ بیچاری روز رات کو کسی نا کسی کی ہوس کا نشانہ بنتی ہے۔۔۔اور اوپر سے اسکو کوئی دھوکہ بھی دے گیا ہے۔۔۔پری ناگواری سے بولی۔۔۔

تو میں بھی تو کبھی کسی کے ساتھ رات گزارتی ہوں۔۔۔جب کسی دن مجرا نہیں ہوتا تو حسینہ بی ہمیں بھی تو بھجتی ہے۔۔۔اس جہنم میں سب ہی تکلیف میں ہے۔۔۔ یہاں کوئی خوش نہیں ہے پری۔۔ہر کوئی اپنی جگہ دکھی ہوتا ہے میں کسی کو بتاتی نہیں ہوں خود کو خوش رکھتی ہوں اس کا مطلب یہ نہیں ہے مجھے کوئی دکھ نہیں ہے۔۔۔بس مجھے عادت نہیں ہے اپنا دکھ کسی کو بتانے کی۔۔ورنہ جو میرا دکھ ہے اگر تم سن لو تو خون کے آنسوں رو۔۔۔

اچھا بتا کیا دکھ ہے تجھے۔۔جب سے میں تجھے دیکھ رہی ہوں۔۔تو تو یہاں بہت خوش ہے۔۔۔مجرا بھی کرنے بڑے شوق سے جاتی ہے۔۔تو اس کوٹھے کو آج جہنم کہہ رہی ہے ناپر جس طرح تو رہتی ہے یہاں مجھے تو تیرے لیے یہ کسی جنّت سے کم نہیں لگتا۔۔۔پری طنز کرتے ہوئے بولی۔۔۔

کیونکہ میں نے اس جہنم کو اپنی جنّت مان لیا ہے۔۔پتا ہے کیوں۔۔۔؟؟چھوٹی سی تھی جب میں اس کوٹھے میں آئی۔۔میرا باپ ایک مولوی تھا۔۔اس قدر نیک

www.novelsclubb.com

انسان تھا کہ لوگ اس جیسا بننے کی خواہش کرتے تھے۔۔۔لیکن میری ماں اتنی ہی بوری عورت۔۔۔اس کا چکر کسی دوسرے مرد کے ساتھ تھا۔۔میرے باپ نے بہت سمجھایا پر وہ نہیں بدلی۔۔غصے میں آکر میرے باپ نے میری ماں کو طلاق دے دی۔۔اور شاید میری ماں بھی یہی چاہتی تھی۔۔۔وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی میں خوش تھی کیونکہ میری پھوپھو مجھ سے بہت پیار کرتی تھی۔۔ایک دن جب میں اسکول سے واپس آرہی تھی۔۔۔میری ماں اور اسکا دوسرا شوہر مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے گئے۔۔۔کچھ دن تو اس نے مجھے اپنی بیٹی سمجھا لیکن جیسے ہی میری ماں مجھے چھوڑ کر اپنی دوست کے گھر گئی۔۔۔میرے سوتیلے باپ نے مجھے اپنی ہوس کا نشانہ بنایا۔۔میں روتی رہی تڑپتی رہی اسکے سامنے ہاتھ جوڑے پر اس نے میری ایک نہیں سنی۔۔اور جب امی کہی جاتی تو میں اسکی حواس کا شکار بنتی۔۔اماں کی منت سماجت کرتی کہ مجھے اپنے ساتھ لے جا پر وہ کہتی یہ بھی تیرا باپ ہے تیرا خیال رکھے گا۔۔اور وہ مجھے دھمکی دیتا کہ اگر میں نے اماں کو بتایا تو وہ میری ماں کو مار

www.novelsclubb.com

دے گا۔۔ایک دس سال کی بچی اپنے مرنے سے ڈرے ناڈرے پر اپنی ماں کے مرنے سے بہت ڈرتی ہے۔۔۔۔۔ایک دن اسکی ہوس پوری کرنے کے دوران میں بیہوش ہو گئی اور وہ ڈر کر مجھے اس کوٹھے کے دروازے پر پھینک گیا۔۔اس نے مجھ سے میرا بچپن چھین لیا کچھ بھی تو نہیں بچا تھا میرا۔۔۔دلدار رو نہیں رہی جیسے وہ کبھی روئی ہی نہیں اسکی آنکھیں پتھر تھی۔۔۔اور دلدار کی کہانی سن کر مہک اور پری ہچکیوں سے رو رہیں تھیں۔۔۔

انکے پاس تو تسلی دینے کے لیے لفظ بھی نہیں تھے۔۔یا شاید اسے ضرورت بھی نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

****

رات کا دوسرا پہر تھا۔۔شاہ ویز ایک دم اٹھ بیٹھا۔۔ماتھے پے چھوٹے چھوٹے پسینے کے قطرے نمودار تھے۔۔۔شاہ ویز نے آنکھیں بامشکل کھول کے دیکھا کمرا

اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔سائیڈ ٹیبل پر پڑے لیمپ کو آن کیا۔۔اور اپنے چہرے پے آئے پسینے کو صاف کیا۔۔۔

کہا ہو تم کیوں خواب میں آتی ہوں کتنا ڈھونڈنے کی کوشش کر چکا ہوں پر تم مجھے کہی نہیں ملتی۔۔۔جب ملنا ہی نہیں ہے تو پھر میرے خواب میں کیوں آتی ہوں۔۔۔تمھے پتا ہے جس دن مجھے خواب میں نظر آتی ہوں تو یقین ہونے لگتا ہے کہ تم کبھی نا کبھی تو مل ہی جاؤ گی۔۔۔یا شاید تم اسلیے آتی ہوں کہ تم مجھے کبھی نہیں ملو گی۔۔۔اور ادھر ماہا سے میری منگنی۔۔اور اب آغا جان میری شادی اس سے کروانا چاہتے ہیں۔۔۔پلیز مجھے جلدی سے مل جاؤ ایسا نہ ہو کہ پھر بہت دیر ہو جائے۔۔۔شاہ ویز خود کلامی کر رہا تھا جب ایک دم اسکے فون پے کسی کا میسج آیا۔۔۔

مبارک ہوں بہت بہت کریٹ لوگوں میں شامل ہونے کی شاہ۔۔

www.novelsclubb.com

شاہ ویز نے میسج پڑھا پر کوئی جواب نہیں دیا۔۔کچھ دیر بعد ماہا نے اسے کال کی جو شاہ ویز نے اٹھالی۔۔۔

تم نے مجھے میسج کا جواب دینا پسند نہیں کیا۔۔ابھی سے یہ حال ہے تو آگئے کیا کرو گے۔۔۔ماہا سخت لہجے میں بولی۔۔۔

تمہارے میسج کا کوئی جواب نہیں ہے میرے پاس۔۔جب تم مجھے کرپٹ سمجھتی ہوں تو پھر میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔شاہ ویز بیزاری سے بولا۔۔۔

ٹھیک تو کہہ رہی ہوں۔۔کیا اب تم کرپشن نہیں کرو گئے۔۔؟؟دوسرے پولیٹشنز کی طرح جھوٹ نہیں بولوں گئے۔۔۔؟؟جواب دو مجھے۔۔۔

ماہا۔۔میں ایسا کچھ نہیں کرو گا۔۔کس چیز کی کمی ہے میرے پاس۔۔اللّٰہ نے ہر چیز عطا کی ہے مجھے۔۔پھر میں کیوں کرپشن کرو گا۔۔۔

پیسے کی حواس بہت بوری چیز ہے۔۔مسٹر شاہ ویز۔۔۔ماہا نے طنز کیا۔۔۔

ماہا اگر تمہے مجھ سے شادی نہیں کرنی تو صاف انکار کر دو پر پلیز مجھ پر فضول الزام مت لگاؤ۔۔اللہّ حافظ کہتے ہوئے فون کاٹ دیا۔۔۔

****

کیسے جا رہے ہیں میری بیٹی کے پیپرز۔۔۔؟حمید صاحب نے محبت سے پوچھا۔۔۔

ابو بہت اچھے ہو رہے ہیں۔۔بس آپ دعا کیا کریں۔۔عبریش نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

میری بچی میری اور تمہاری ماں کی جان ہے تم میں۔۔۔پتا ہے کتنی منتیں مانگی تھی تمہارے لیے کہ اللہّ ہمیں ایک بیٹی عطا کرے۔۔اور پھر رضوان کہ آنے کہ چار سال بعد اللہّ نے تمہے ہمیں دیا۔۔ہمیں اتنی خوشی تب نہیں ہوئی تھی جب عمران ہماری گود میں آیا جتنی تمہاری ہوئی تھی۔۔۔حمید صاحب اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر بولے۔۔۔

وہ تو آپ کی محبت سے لگتا ہے ابو۔۔آپ اور امی تو میری جان ہے۔۔دنیا میں سب سے زیادہ میں آپ دونوں سے ہی تو پیار کرتی ہوں۔۔۔

میری بیٹی بس خوش خوش رہا کرے میں تمہاری آنکھوں میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا۔۔تم جانتی ہو عبریش۔۔۔جب تم کالج سے لیٹ آتی ہوں نا میری جان پے بن آتی ہے۔۔۔رضوان کبھی تو تمہے لینے چلا جاتا ہے پر کبھی وہ مجبوری کی وجہ سے نہیں لینے جا پاتا۔۔بس اس دن مجھے بہت ڈر لگتا ہے۔۔یہی دعا ہوتی ہے تم خیر سے گھر آؤ۔۔اس دور میں بیٹیوں کو احتیاط کرنی چاہیئے۔۔اور اس سے زیادہ ماں باپ کو۔۔لیکن مجھے اپنی بیٹی پے پورا بھروسہ ہے۔۔۔میری بیٹی میرا مان نہیں توڑے گی۔۔۔حمید صاحب یقین سے بولے۔۔

جی ابو۔۔۔پر رضوان بھائی سے بھی کہے کہ وہ مجھ پر شک مت کیا کریں۔۔وہ مجھے میری دوستوں کے گھر بھی نہیں جانے دیتے۔۔۔عبریش منہ بنا کر بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا وہ بھائی ہے تمہارا۔۔۔تمہارا اچھا بورا سمجھتا ہے۔۔اگر وہ روک ٹوک کرتا ہے تو ضرور کوئی بات ہو گی۔۔جانتی ہوں نہ ہر چیز کا خیال رکھتا ہے وہ تمہاری۔۔تم پے ظاہر نہیں ہونے دیتا پر ہم سے زیادہ وہ تم سے پیار کرتا ہے۔۔اگر وہ تھوڑی بہت سختی کرتا ہے تو تم کیوں پریشان ہوتی ہوں۔۔۔جو اچھی لڑکیاں ہوتی ہے نہ بیٹا انھے تو خوشی ہوتی ہے کہ کوئی انکا خیال رکھتا ہے ان پر نظر رکھتا ہے۔۔انکا کوئی حفاظت کرنے والا انکے ساتھ ہے۔۔۔حمید صاحب نے سمجھایا۔۔۔

اور عبریش انکی بات پر خاموش ہو گئی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

جلدی تیار ہو جا دیر ہو رہی ہے۔۔۔کب سے میک اپ کیے جا رہی ہے۔۔۔پری دلدار کو بول رہی تھی۔۔۔

اچھا۔۔۔دلدار سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

دلدار۔۔کے ایسے جواب دینے پر پری سمجھ گئی تھی کہ وہ اس سے ناراض ہے۔۔

دلدار۔۔۔؟؟

ہاں۔۔۔اسکا لہجہ ابھی بھی ویسا ہی تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دے۔۔۔میں نے اس دن بہت کچھ کہہ دیا تھا۔۔۔پری نے شرمندگی سے کہا۔۔۔

کس بات کی معافی پری۔۔۔یہاں تو لوگ کتنی باتیں کر جاتے ہیں تو نے تو کچھ کہا ہی نہیں تھا۔۔۔اب کی بار دلدار کا لہجہ نارمل تھا۔۔۔

اور پری اسکی بات پر خاموش ہو گئی۔۔۔

چلو میں تیار ہوں حسینہ بی میرا انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔میں تو تم لوگوں کہ ساتھ آج نہیں جا رہی۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں تم کیوں نہیں جا رہی۔۔۔بلو بتا رہا تھا کہ ارسلان میر نے شاہ ویز کے لیے ہی اتنا بڑا فنکشن رکھا ہے اور تو کہتی ہے تو نہیں جائے گی۔۔۔

ہاں میں نہیں جاؤ گی۔۔سویٹی کچھ دن کے لیے دبئی فنکشن پے گئی ہے اسکی جگہ آج مجھے مجرا کرنا ہے۔۔کہتے ہوئے کمرے سے جانے لگی۔۔۔

دلدار۔۔۔؟؟پری نے اسے آواز دی۔۔۔

ہاں بول۔۔۔دلدار نے مڑے بغیر جواب دیا۔۔۔

شاہ سے ملنے بھی نہیں جائے گی۔۔۔؟؟پری جانتی تھی اس دن کے بعد سے دلدار ٹھیک سے کسی سے بات نہیں کر رہی تھی۔۔اسلیے اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے شاہ کا نام لیا۔۔۔

نہیں۔۔۔شاہ میرا کیا لگتا ہے جس سے میں ملنے جاؤں گی۔۔۔

پری کو آج بہت دکھ ہوا تھا اسے دیکھ کر۔۔۔وہ تو ایسی نہیں تھی ہر وقت دوسروں کو ہنسانے والی اندر سے کس قدر تکلیف میں تھی یہ تو کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔اس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ دلدار کی اتنی دردناک کہانی ہے۔۔۔اور پھر بھی وہ خوش رہتی ہے کسی سے کوئی شکوہ نہیں کرتی۔۔۔۔کچھ لوگ کس قدر صبر والے ہوتے ہیں۔۔۔اور ان میں سے ایک دلدار بھی تھی۔۔۔

****

شاہ ویز کہاں ہوں تم ابھی تک پہنچے کیوں نہیں ہوں۔۔۔

یار بس راستے میں ہوں کچھ دیر تک آرہا ہوں۔۔۔شاہ ویز نے اطلاع دی۔۔۔

ویسے یہ پارٹی میں نے تمہارے ایم این اے بننے کی خوشی میں رکھی ہے اور تم ہی اتنا لیٹ آؤ گئے میں نے سوچا نہیں تھا۔۔۔ارسلان میر خفگی سے بولا۔۔۔

ارسل تم فون رکھو گئے تبھی تو میں جلدی پہنچ سکوں گا۔۔۔

اچھا اچھا رکھ رہا ہوں اب جلدی آجاؤ۔۔۔

جی بس آیا۔۔۔

کچھ دیر بعد شاہ ویزار سلان میر کے گھر پہنچ گیا تھا۔۔جہاں پارٹی اپنے عروج پر تھی۔۔۔شہر کے سب معزز افراد وہاں موجود تھے۔۔۔

شکر ہے تم آگئے ورنہ مجھے تو لگا تھا کہ تم آج کی رات تو کم از کم نہیں آتے۔۔۔ارسلان نے طنز کیا۔۔۔

ارے میرے دوست نے میرے لیے اتنی بڑی پارٹی رکھی ہے اور میں ہی نا آتا بھلا ایسا ممکن تھا۔۔۔شاہ کی نظر ابھی تک مجرا کرنے والیوں پے نہیں پڑی تھی۔۔۔

چل آجا بیٹھ میرے پاس۔۔۔سامنے دیکھ میں نے کیا لڑکیاں بولائی ہیں ناچنے کے لیے۔۔ارسلان فخر سے بول رہا تھا۔۔۔

شاہ ویز نے ناگواری سے نظر اٹھا کر دیکھا پھر فوراً جھوکا لی۔۔۔پھر ایک دم سے دو بار اسامنے دیکھا اور اب کی بار وہ نظر نہیں جھوکا سکا۔۔۔ریڈ کلر کی فراک جس کے اوپر سلیکے سے دوپٹہ لیا ہوا۔۔وہ کہی سے بھی طوائف نہیں لگ رہی تھی۔۔۔اور اسکا حُسن ایسا کہ وہاں بیٹھے کسی بھی معزز شخصیت کا اپنی جگہ پر بیٹھنا مشکل ہو رہا تھا۔۔ہر کوئی مہک کے قریب جانا چاہتا تھا۔۔لیکن خود کو عزت دار بتانے کے لیے کوئی بھی اپنی نشیست سے نہیں اٹھا۔۔۔

اور شاہ ویز کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو کل رات اسکے خواب میں آئی تھی یا یہ اسکی نظر کا دھوکہ ہے۔۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی۔۔وہ بس مہک کو یک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔

میں نے کہا تھا نا کہ تم دیکھوں گئے۔۔تو دیکھتے رہ جاؤ گئے اس قدر حسین ہے یہ طوائف۔۔۔ارسلان نے اسکے کے کندھے پر ہاتھ مار کر کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسلان کی آواز پر وہ چونکا۔۔۔اور ایکدم اٹھ کھڑا ہوا۔۔مجھے ایک کام یاد آگیا ہے مجھے گھر جانا ہے ارسل۔۔۔شاہ ویز کے لیے بولنا بھی مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے اتنی جلدی اور میں نے تمہے کہا تھا کہ اپنے سارے کام چھوڑ کر تم یہاں آؤاب کونسا کام یاد آگیا تمہے۔۔۔

پلیز ارسل میں تمہے کل آکر سب کچھ بتاؤ گا پر اس وقت مجھے جانے دو۔۔اللہّ حافظ اور بڑے بڑے قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اور ارسل اسے غصے سے جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

****

ابو بتائے نامیر ارزلٹ کیسا آیا۔۔عبریش کا رزلٹ حمید صاحب دیکھنے گئے تھے۔۔جب سے وہ گھر آئے تھے عبریش ان سے اپنے رزلٹ کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بتاتا ہوں آرام سے پہلے رضوان کو تو آنے دو۔۔ویسے مجھے تم سے اس رزلٹ کی امید نہیں تھی عبریش۔۔۔حمید صاحب ناگواری سے بولے۔۔

ابو پلیز بتا دے نا مجھے ٹینشن ہو رہی ہیں۔۔۔عبریش کی آنکھیں بھر آئی تھی۔۔

ارے ارے تم فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئی ہوں میں تو بس تمہے تنگ کر رہا تھا اور تم رونے لگی۔۔۔حمید صاحب گھبرا کر بولے۔۔۔۔

ابو سچ کہہ رہے ہیں۔۔عبریش بے یقینی سے بولا۔۔۔اس سے پہلے حمید صاحب کچھ کہتے سامنے سے رضوان ہاتھ میں مٹھائی پکڑے انکی طرف ہی آ رہا تھا۔۔۔

مبارک ہوں عبریش پاس ہونے کی۔۔۔بہت خوشی ہوئی ہے مجھے۔۔۔رضوان اسے گلے لگا کر بولا۔۔

شکریہ بھائی۔۔۔آج کافی عرصے بعد اسے رضوان نے اتنے پیار سے گلے لگایا تھا۔۔۔

بتاؤ کیا گفٹ چاہیے میری بہن کو۔۔؟؟رضوان نے محبت سے پوچھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں بھائی۔۔میرے پاس ہر چیز ہے۔۔

نہیں پھر بھی بتاؤ کیا چاہیے۔۔؟؟میں تو سوچ رہا تھا۔۔تمہیں فون لے دوں۔۔

رضوان کی بات پر عبریش نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔۔وہ تو اسکے فون رکھنے پر سب سے لڑا تھا۔۔اور آج وہی اسے فون لے کے دینے کا کہہ رہا ہے۔۔

بھائی آپ مجھے نیو فون لے کر دے گئے۔۔؟؟عبریش اپنی حیرانگی نہیں چھپا سکی۔۔

ہاں اگر تمہے نیو فون چاہیے تو میں ضرور لے کے دوگا۔۔۔

جی بھائی مجھے نیو فون چاہیے پلیز مجھے لے دیں۔۔۔عبریش نے التجہ کی۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔میں نیکسٹ ویک لاہور جا رہا ہوں۔۔دو دن کے لیے۔۔۔واپسی پر وہاں سے تمہارے لیے لے کر آؤ گا۔۔

شکریہ بھائی۔۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

خوش رہو۔۔۔رضوان اسے سر پیار دے کر چلا گیا۔۔۔

اور عبریش کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔۔۔

****

مبارک ہو میری جان۔۔میری شہزادی نے اتنے اچھے مارکس لئے ہے۔۔سلمان محبت سے بولا۔۔

جی سلمان میں آج بہت خوش ہوں۔۔۔مجھے تو خود یقین نہیں آرہا تھا جب ابو نے بتایا کہ میں فرسٹ ڈویژن میں پاس ہو گئی۔۔۔

ہمم۔۔جانتا ہوں ویسے بھی میری جان تو ہے ہی اتنی ذہین۔۔

پتا ہے آج رضوان بھائی نے مجھے فون گفٹ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔۔مجھے تو حیرانگی ہوئی تھی جب بھائی نے کہا کہ میں سوچ رہا ہوں کے تمہے نیو فون لے دو۔۔

ارے پاگلی تم مجھے کہتی میں تمہے فون لے دیتا۔۔

آپ سے بھی کہو گی لیکن شادی کہ بعد پر ابھی نہیں۔۔عبریش شرارت سے بولی۔۔۔

ہاں ہاں میری جان جو کہو گی لے کر دیا کرو گا۔۔۔بس تم نے حکم کرنا ہے۔۔۔سلمان خمار بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

ہمم۔۔۔وہ تو وقت ہی بتائے گا۔۔۔

اچھا عبریش میں سوچ رہا ہوں۔۔کہ ہم اگلے ہفتے ملے۔۔تمہارے پاس ہونے کی خوشی میں۔۔

نہیں سلمان اب نہیں۔۔۔پہلے میں آپ کے کہنے پر آپ سے ملنے آگئی تھی۔۔پر اس بار پلیز نہیں۔۔عبریش نے التجہ کی۔۔۔

عبریش صرف آخری بار اسکے بعد کبھی نہیں کہو گا وعدہ۔۔لیکن اس بار پلیز مجھ سے مل لو میں نے تمہے سرپرائز دینا ہے۔۔۔

لیکن سلمان۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی سلمان فوراً بولا۔۔۔

دیکھوں عبریش تم مجھ سے پیار کرتی ہو نا۔۔؟؟

جی سلمان یہ کوئی پوچھنے کی بات ہے۔۔۔

تو پھر مجھ سے ملنے سے کیوں ڈر رہی ہوں۔۔کیا تمہے مجھ پر یقین نہیں ہے۔۔۔؟؟

سلمان آپ پے یقین تو خود سے زیادہ ہے۔۔۔اچھا نیکسٹ ویک بھائی لاہور جا رہے ہیں اور میرے کالج میں بھی فنکشن ہے تو پھر ہم کچھ دیر کے لیے ملے گئے۔۔۔عبریش نے آگاہ کیا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے میری جان۔۔بس کچھ دیر کے لیے ہی ملے گئے۔۔اور ہماری یہ ملاقات اس قدر حسین ہو گی کہ تم ساری زندگی نہیں بھولا پاؤ گی۔۔۔سلمان نے عجیب سے لہجے میں کہا جسے عبریش نہیں سمجھ پائی۔۔

****

www.novelsclubb.com

کل تمہیں کیا ہو گیا تھا ایسے کیوں چلے آئیں۔۔پتا ہے سب نے اس بات کا کتنا بورا منایا۔۔۔ارسلان میر سنجیدگی سے بولا۔۔۔

ارسل میری طبعیت ٹھیک نہیں تھی بس اسلیے۔۔۔شاہ ویز نے ناگواری سے جواب دیا۔۔۔

شاہ ویز مجھے لگتا ہے ہماری دوستی کو کچھ ماہ یا کچھ سال نہیں ہوئے ہم بچپن کے دوست ہے۔۔اور کل تمہارے چہرے پر ایک عجیب سہ خوف دیکھا تھا میں نے۔۔تم سب سے اپنی بات چھپا سکتے ہوں پر مجھ سے نہیں۔۔۔بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔

شاہ ویز اسکی بات پر ششدر رہ گیا۔۔۔پھر کچھ دیر بعد سمبھل کر بولا۔۔۔

ارسل کل ان میں سے ایک لڑکی وہی تھی۔۔اس کے علاوہ شاہ ویز کچھ نا کہہ سکا۔۔۔

وہی۔۔؟؟مطلب جس کو تم نے مجھے ڈھونڈے کا کہا تھا جو تمہارے خواب میں آتی ہے۔۔۔ارسلان نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

ہاں وہی۔۔

تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا تم نے مجھے ایک طوائف کو ڈھونڈے کا کہا تھا اور تمہے ایک طوائف سے محبت ہے۔۔۔ارسلان کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہی تھی شاہ ویز نے تو اسے گھوما کر رکھ دیا تھا۔۔

تم اسے طوائف مت کہو پلیز۔۔شاہ ویز نے درخواست کی۔۔۔

تو کیا کہو۔۔۔؟؟ارسلان میر نے روکھے انداز میں پوچھا۔۔۔

کچھ بھی پر یہ نہیں پلیز۔۔۔شاہ ویز اداسی سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بتا کونسی والی تھی وہ۔۔۔؟؟اب ارسلان نے نارمل انداز میں پوچھا۔۔۔

جس نے ریڈ کلر کا فراک پہنا تھا۔۔

اور ایک بار پھر شاہ ویز کی بات پر اسے دھچکا لگا۔۔۔

تم مہک کی بات کر رہے ہوں۔۔اوو میرے خدایا۔۔ارسل تو سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔

پتا نہیں میں اسکا نام نہیں جانتا۔۔۔شاہ ویز بے بسی بولا۔۔۔

تمہیں پتا ہے شاہ۔۔۔جو طوائف ہوتی ہے نا وہ صرف نام کی لڑکی ہوتی ہے۔۔۔پر اس میں حقیقی لڑکیوں والی بات نہیں ہوتی۔۔۔ارسلان نے جب اسے کوئی بات سمجھانی ہو تو وہ اسے شاہ کہتا تھا۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔؟؟شاہ ویز نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھوں شاہ۔۔جو لڑکی گھر کی چار دیواری میں رہتی ہے نا۔۔اس کے پاس عزت ہوتی ہے کردار ہوتا ہے حیا ہوتی ہے وہ لڑکی پاکیزہ ہوتی ہے۔۔لیکن جو لڑکی گھر سے نکل جاتی ہے اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے گزارنا چاہتی ہے اس سے یہ سب کچھ چھن جاتا ہے وہ پھر نام کی لڑکی ہوتی ہے۔۔۔ حقیقی لڑکی نہیں ہوتی۔۔۔اور ایک طوائف بھی صرف نام کی لڑکی ہوتی ہے حقیقی لڑکی نہیں۔۔۔ارسلان بہت سانجیدگی سے کہہ رہا تھا۔۔۔

میں کچھ نہیں جانتا ارسل۔۔پر اتنا ضرور جانتا ہوں اگر ان سے یہ سب کچھ چھن بھی جاتا ہے تو وہ بھی ہماری وجہ سے ہم ہی انکو مجبور کرتے ہیں گھر سے نکلنے کو۔۔۔

اب کی بار ارسل اسے کوئی جواب نا دے سکا۔۔۔

****

کہا جا رہی ہوں اتنا سج کر۔۔؟؟ کنزا اپنے کمرے سے نکلی تو عبریش کو اتنا تیار دیکھ کر پوچھا۔۔۔

بھابھی وہ کالج میں ہمارے اچھے مارکس آنے کی خوشی میں فنکشن رکھا گیا ہے اور میں وہاں جا رہی ہوں۔۔۔بتائیں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔

اچھی لگ رہی ہوں۔۔۔کس کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔؟؟

ابو مجھے کالج چھوڑ دیں گے۔۔رضوان بھائی تو ہے نہیں اسلیے میں خود ہی آجاؤ گی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔ویسے آج امی نے بھی گھر آنا ہے۔۔

کیوں بھابھی انٹی کیوں آ رہی ہے۔۔۔؟؟

وہ اسلیے کے سلمان اپنے دوستوں کے ساتھ ملتان گیا ہے کل رات سے امی گھر بور ہو رہی تھی تو کہتی کہ آج سارا دن وہ ہمارے پاس روکے گی۔۔۔کنزا نے تفصیل بتائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور عبریش کے تو کنزا کی بات پر ہوش اُڑ گئے۔۔۔بھابھی مجھے دیر ہو رہی ہے میں چلتی ہوں۔۔اللہّ حافظ۔۔

ٹھیک ہے جاؤ پر جلدی آجانا ورنہ امی کیا سوچے گی کے تم اتنی دیر تک گھر واپس آتی ہوں۔۔

جی اچھا۔۔۔کہتے ہوئے گھر سے چلی گئی۔۔۔

****

عبریش تم پریشان مت ہو شاید بھائی نے ایسے ہی کہہ دیا ہوں۔۔تم انکو میسج کرو اور پوچھ لو۔۔مونا نے مشورہ دیا۔۔۔

ہاں میں نے کیا تھا انھے میسج وہ کہہ رہے تھے میں گیا تھا پر اب واپس آگیا ہوں اور اب اپنے دوست کے گھر ہوں مجھ سے ملنے کہ بعد گھر جائے گئے۔۔۔

تو پھر تم کیوں پریشان ہو رہی ہوں۔۔؟؟

یار پتا نہیں بس ایسے ہی۔۔۔اچھا اب میں چلتی ہوں سلمان میرا ویٹ کر رہے ہو گئے ویسے بھی آج مجھے گھر بھی جلدی جانا ہے۔۔

ہاں ہاں جاؤں۔۔۔اپنا خیال رکھنا اور بھائی سے ملنے کہ بعد گھر جا کر مجھ سے بات ضرور کرنا۔۔۔

ہمم۔۔۔

کچھ دیر بعد عبریش اسکے بتائے گئے ہوٹل میں پہنچ گئی۔۔۔

شکر ہے تم آگئی کب سے تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔سلمان ناگواری سے بولا۔۔۔

بس نکلتے نکلتے دیر ہو گئی اور ویسے بھی یہ ہوٹل میرے کالج سے دور ہے۔۔پتا نہیں آج آپ نے یہاں کیوں ملنے بلوایا ہے۔۔

سب پتا چل جائے گا سرپرائز ہے تمہارے لیے آجاؤ میرے ساتھ۔۔۔سلمان اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے گیا۔۔۔

عبریش نے روم کھولا تو پورا روم پھولوں سے سجا ہوا تھا۔۔پورے روم کو مختلیف رنگوں کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔عبریش روم کی ڈیکوریش دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔۔

کیسا لگا سرپرائز سلمان نے اسکے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

لیکن سلمان یہ کیسا سرپرائز ہے۔۔۔عبریش نے ناسمجھی سے پوچھا۔۔۔؟؟

سب بتاتا ہوں۔۔سلمان اسکے قریب آکر بولا۔۔۔

عبریش کو اس وقت سلمان سے خوف آرہا تھا۔۔۔سلمان مجھے دیر ہو رہی ہے میں چلتی ہوں کہتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھی ہی تھی کہ سلمان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر خود سے لگالیا۔۔۔سلمان کی اس حرکت پر عبریش کا سانس روکنے لگا۔۔۔

سلمان یہ آپ کیا کر رہے ہیں دور ہٹے مجھے جانے دے پلیز۔۔عبریش کی آواز اٹک رہی تھی۔۔۔

نہیں عبریش آج نہیں آج تم میرے ساتھ رہو گی یہ روم میں نے تمہارے اور اپنے لئے بک کروایا ہے۔۔۔آج میں تمہارے اوپر اپنی محبت نچھوار کرو گا۔۔۔سلمان اسے خمار بھرے لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔

اور عبریش پر اسکی باتیں بجلیاں گرا رہی تھی۔۔۔

سلمان آپ پاگل تو نہیں ہو گئے ابھی صرف ہماری منگنی ہوئی ہے شادی نہیں۔۔آپ ابھی بھی میرے لئے نامحرم ہے۔۔۔آپ مجھے نہیں چھو سکتے۔۔۔اب کی بار عبریش چیخی تھی۔۔۔

کیا ہو گیا ہے عبریش میں وہی ہو جس سے تم پیار کرتی ہوں۔۔۔اور جس سے تمہاری منگنی ہوئی ہے۔۔۔اور تم فکر کیوں کرتی ہوں تمہاری شادی بھی تو مجھ سے ہی ہونی ہے۔۔پھر کس بات کی ٹینشن۔۔۔سلمان کندھے اچکا کر بولا۔۔۔

سلمان یہ غلط ہے یہ زنا ہے۔۔۔پلیز مجھے جانے دے۔۔میرے ابو کی عزت ختم ہو جائے گئی اگر میں آج رات گھر نا گئی۔۔۔میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں خدا کے لیے مجھے جانے دے۔۔عبریش گڑگڑا رہی تھی۔۔۔

عبریش پلیز میری جان مجھے آج مت روکو میرا خود پر قابو نہیں ہے۔۔اور کچھ نہیں ہو گا تمہارے ابو کو۔۔۔میں خود تمہارے ساتھ گھر جاؤ گا۔۔اپنی بات مکمل کرتے ہی سلمان نے عبریش کو بیڈ پر دھکا دیا۔۔۔اور خود اسکی طرف جھکا۔۔۔

وہ موم کی گڑیا اسکی باہوں میں بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔پر سلمان نے اسکی ایک نہیں سنی۔۔۔اسکی منت سماجت اسکی سسکیاں سلمان نے کچھ نہیں سنی۔۔۔وہ بس اپنی ہوس پوری کر رہا تھا۔۔۔

****

ساری رات گزار گئی تھی حمید صاحب اور نجمہ بیگم کو اسکی راہ تکتے۔۔۔پر وہ گھر نہیں آئی تھی۔۔۔ہزار بار کالج دیکھ کر آئے پر وہ وہاں بھی نہیں تھی۔۔۔

کہا چلی گئی میری بچی۔۔۔؟؟حمید صاحب جائے ڈھونڈے ساری رات گزار گئی ہے پر وہ گھر نہیں آئی پتا نہیں کس حال میں ہو گی۔۔۔کچھ کھایا بھی ہو گا یا نہیں۔۔۔یااللہ تو میری بچی کی حفاظت فرمانا۔۔۔ نجمہ کا تو رو رو کر برا حال تھا۔۔۔

حمید صاحب کے جواب نا دینے پر نجمہ نے پھر انھے آواز دی۔۔

حمید صاحب۔۔۔؟؟میں کہتی ہوں جائے دیکھے شاید کالج میں نا ہوں۔۔شاید کسی نے شرارت سے دروازہ نہ بند کر دیا ہوں اب تو چوکیدار ٹھیک سے دیکھ لے گا۔۔۔

پر حمید صاحب بے سود پڑے ہوئے تھے۔۔۔حمید صاحب کو خاموش دیکھ کر نجمہ نے انکو بازوں سے ہلانے کی کوشش کی پر انکا بازوں نجمہ کی گود میں گر گیا۔۔۔حمید صاحب کو ایسے دیکھ کر نجمہ کی چیخ نکلی۔۔۔

نجمہ کی آواز سن کر کنزا اور عمران بھی اپنے کمرے سے بھاگے آئے۔۔۔

کیاہوااامی۔۔؟؟عمران نے گھبرا کر پوچھا۔۔۔تمہارے ابو بول نہیں رہے میری بات کا جواب نہیں دے رہے۔۔

ابو۔۔کیاہو گیاہے آنکھیں کھولے۔۔۔آپ بات کیوں نہیں کر رہے۔۔۔؟؟کنزا نے نبض چیک کی۔۔۔اور عمران کی طرف متوجہ ہوئی ابو نہیں رہے عمران۔۔۔کنزا کا یہ کہنا تھا کہ نجمہ وہی لڑکھڑا کر گر گئی۔۔۔

****

صبح سلمان کی آنکھ کھولی تو عبریش نیم بیہوشی کی حالت میں پڑی ہوئی تھی۔۔۔سلمان فوراً اٹھا اسے جگانے کی کوشش کی پر وہ نہیں اٹھ رہی تھی۔۔۔سلمان نے پانی کے چند قطرے اسکے چہرے پر پھینکے۔۔۔جس سے اسے ہوش آگیا۔۔۔

آنکھ کھولتے ہی رات والا منظر اسکے سامنے گھوم گیا۔۔۔اور فوراً اٹھ بیٹھی۔۔۔سلمان اسکے قریب تھا۔۔عبریش نے دھکا دے کر اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کی۔۔۔

سلمان نے اسے کچھ نہیں کہا وہ جانتا تھا ابھی اسکا غصہ کرنا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

میں ناشتہ منگواتا ہوں پھر اسکے بعد ہم گھر چلتے ہیں۔۔۔

کس منہ سے گھر جاؤ گی بتاؤ۔۔۔سب کچھ تو تم نے چھن لیا۔۔۔کیا ملا تمہے ایسا کر کے۔۔۔یہ تھی تمہاری محبت بس۔۔۔تمہے مجھ سے نہیں میرے جسم سے محبت تھی۔۔۔میری زندگی برباد کر دی۔۔میرے ماں باپ کی عزت کل رات کے بعد خاک میں مل گئی وہ بھی میری وجہ سے۔۔۔صرف قصور تمہارا نہیں میرا بھی ہے۔۔۔میں تم سے ملنے آئی۔۔۔میں نے ایک نامحرم پر یقین کیا۔۔۔رضوان بھائی سہی کرتے تھے جو مجھ پر سختی کرتے تھے۔۔۔کاش میں عمارہ کی بات مان کر تم

سے ملنے نا آتی تو آج میری عزت تو بچی رہتی۔۔۔ عبریش پھٹ پڑی تھی۔۔ وہ آپ سے تم پے آگئی تھی۔۔

عبریش میری جان دیکھوں میں آج ہی امی کو بھیجوں گا کہ ہماری شادی جلد از جلد کروادیں تم ٹینشن مت لو ویسے بھی۔۔۔ نامحرم سے محرم بننے میں کتنی دیر لگتی ہے۔۔ صرف دو بول ہی پڑھنے ہے وہ بھی پڑھ لے گئے۔۔۔ میرا یقین کرو۔۔ سلمان اسکے قریب آکر بولا۔۔۔

دور ہٹو مجھ سے گھن آرہی ہے مجھے تم سے بھی اور خود سے بھی۔۔۔ اور کس یقین کی بات کررہے ہوں۔۔۔ تم پے یقین کرکے ہی تم سے ملنے آئی تھی اور تم نے۔۔۔ تم نے مجھے میری نظروں میں گرادیا۔۔۔ کیا بتاؤں گی گھر جاکر کہاں سے آئی ہے انکی بیٹی انکی عزت کی دھجیاں اڑاکے۔۔۔ رونے کی وجہ سے عبریش کی آواز اٹک رہی تھی۔۔۔

ارے عبریش کچھ نہیں ہوا رات گئی بات گئی تم کہہ دینا میری طبعیت خراب ہو گئی تھی تو تم اپنی دوست کے گھر چلی گئی۔۔۔اور ویسے بھی میں تمہے کہہ تو رہا ہوں کہ امی کو آج بھیجو گا۔۔۔سلمان اب بھی اس سے محبت سے بات کر رہا تھا۔۔۔

عبریش نے اپنی چادر لی اور باہر کی طرف جانے لگی۔۔۔

کہا جا رہی ہوں۔۔۔؟؟ سلمان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پوچھا۔۔۔

گھر جا رہی ہوں۔۔۔عبریش سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

میں نے کہا ہے نا کہ ناشتہ کرنے کے بعد چلتے ہیں۔۔۔اب کی بار سلمان کا لہجہ بھی تیز تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں کرنا مجھے کوئی ناشتہ۔۔مجھے بس گھر جانا ہے خدا کے لیے مجھے جانے دوں۔۔۔عبریش نے اسکے آگے ہاتھ جوڑے۔۔

اچھا ٹھیک ہے اپنی چیزوں لے لو پھر چلتے ہیں۔۔ سلمان شرٹ کے بٹن بند کرتے ہوے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے اپنا فون اور پرس اٹھایا۔۔اور عبریش کے ساتھ باہر نکل گیا۔۔۔

****

عبریش کے آنسوں ایک پل کے لئے بھی نہیں تھام رہے تھے۔۔۔

عبریش بس کرو کیوں رو رہی ہوں۔۔۔ سلمان اکتا کر بولا۔۔

عبریش نے نفرت سے سلمان کو دیکھا۔۔۔ پھر اپنے اپنے آنسوں صاف کرنے لگی۔۔۔ جو روکنے کا نام نہیں لے رہی تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش مت ملا کرو اس سے۔۔۔وہ ابھی بھی تمہارے لیے نا محرم ہے۔۔۔محبت ہونا کافی نہیں ہوتا۔۔جب تک تمہاری اس سے شادی نہیں ہو جاتی۔۔تم اس سے بات بھی مت کیا کرو۔۔۔یہ غلط ہے عبریش۔۔۔

عبریش یہی اترو۔۔۔سلمان کی آواز پر عبریش خیالوں کی دنیا سے واپس آئی۔۔۔۔آج اسے عمارہ کی باتیں یاد آ رہی تھی۔۔۔

وہ ایک سنسان سڑک تھی جہاں سلمان نے گاڑی روکی۔۔۔

عبریش نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔۔تم مجھے یہاں کیوں اتر رہے ہوں مجھے گھر جانا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم یہاں سے کوئی رکشا لے کر چلی جانا مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔سلمان نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

عبریش بغیر کچھ کہے گاڑی سے اتر گئی۔۔۔

اور سلمان عبریش کو اتار کر فوراً چلا گیا۔۔یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کے پاس تو رکشے کا کرایا بھی نہیں ہے۔۔۔

عبریش سڑک پر نڈھال سی چل رہی تھی۔۔۔اسے خود سے بھی گھن آ رہی تھی۔۔۔اور اپنے آپ سے نفرت۔۔

عبریش تمہے کتنی بار کہا ہے رات کو فون مت یوز کیا کرو اور میرے بغیر کالج سے مت آیا کرو۔۔۔

بھائی میں بچی نہیں ہوں۔۔۔اپنا اچھا برا جانتی ہوں آپ تو بلاوجہ مجھ پر شک کرتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں شک نہیں کرتا مجھے اپنی بہن پر یقین ہے۔۔پر آج کل کا دور ایسا نہیں ہے۔۔تم معصوم ہوں۔۔لوگوں کے دل میں کیا چل رہا ہے ہمیں نہیں پتا ہوتا اسلیے احتیاط کرنا چاہیے۔۔۔میں تمہارا بھائی ہوں اور مجھے تمہاری عزت کی بہت پرواہ ہے۔۔۔

عبریش اپنے خیال میں سڑک کراس کرنے لگی کہ ایک دم کسی گاڑی نے اسے ٹکر دے ماری۔۔۔اور عبریش وہی کسی معصوم چڑیا کی طرح زمین پے تڑپ رہی تھی۔۔۔

****

آج حلف برداری کی تقریب سے واپسی پر شاہ ویز کافی تھک گیا تھا۔۔۔اپنے بیڈ پر لیٹتے ہی اسے مہک کا خیال آیا تھا جب سے اسے دیکھا تھا شاہ ویز کو ایک پل کے لیے بھی سکون نہیں مل رہا تھا۔۔آج اس نے فیصلہ کیا تھا کہ کوٹھے پے جائے گا۔۔لیکن یہ بھی ڈر تھا کہ اب وہ کوئی عام فرد نہیں ہے وہ اس شہر کا ایم این اے ہے۔۔۔اگر اسے کسی میڈیا والے نے دیکھ لیا تو فوراً سکینڈل بن جائے گا۔۔

دروازے پے دستک ہوئی تو شاہ ویز چونکا۔۔۔

آجاؤ۔۔۔

چھوٹے صاحب آپ سے کوئی ملنے آیا ہے۔۔۔شاہ ویز کو ملازم نے اطلاع دی۔۔۔

مجھ سے ملنے اس ٹائم کون آسکتا ہے۔۔۔؟؟شاہ ویز نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

پتا نہیں صاحب وہ کہتے ہیں ہمیں شاہ ویز زمان سے ملنا ہے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آپ انکو بیٹھائے میں آرہا ہوں۔۔۔

جی صاحب۔۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلا گیا۔۔۔

شاہ ویز ان سے ملنے کے لیے گیا۔۔۔جیسے ہی انکی نظر شاہ ویز پر پڑی۔۔وہ دونوں اپنی جگہ سے اٹھ کر شاہ ویز کے قدموں میں بیٹھ گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

صاحب ہماری بیٹی کو انصاف دلادوں۔۔۔ورنہ وہ تڑپ تڑپ کر مر جائے گی

صاحب۔۔۔ہماری ایک ہی بیٹی ہے ہم اسے ایسے نہیں دیکھ سکتے۔۔وہ دونوں میاں بیوی شاہ ویز کے پیروں کو پکڑے گڑگڑا رہے تھے۔۔۔

شاہ ویز تو انکو دیکھ کر گھبرا گیا۔۔۔اور فوراً جھک کر ان دونوں کو اٹھا کر واپس اپنی جگہ پے بیٹھایا۔۔۔

یہ کیا کر رہے تھے آپ لوگ۔۔مجھے بتائیں کیا بات ہے میں آپکا کام کروگا۔۔۔پلیز آپ لوگ ایسے مت روئیں۔۔وہ زبان کا سخت اور دل کا نرم انسان تھا۔۔۔وہ مغرور ضرور تھا لیکن کسی کو عزت دینا نہیں بھولتا تھا۔۔۔

صاحب کچھ ماہ پہلے تین افراد نے ہماری بیٹی کو اغوا کیا اور اسے زیادتی کا نشانہ بنایا۔۔۔اسکا قصور یہ تھا کہ اس دن میں جلدی اسکول لینے نہیں جا سکا تو اس نے سوچا کہ گھر نزدیک ہے تو خود جا سکتی ہے۔۔۔ابھی وہ گھر کے نزدیک ہی تھی کہ وہ اسے گاڑی میں زبردستی بیٹھا کر لے گئے۔۔۔اور دو دن بعد آدھی رات کو ہمارے گھر کہ سامنے پھینک گئے۔۔۔صاحب ہماری بیٹی کی بہت بوری حالت ہے وہ بچ تو گی ہے پر وہ زندہ نہیں ہے۔۔وہ آگے کچھ نہیں بول پایا۔۔رونے کی وجہ سے انکی آواز اٹک رہی تھی۔۔۔

اور شاہ ویز انکی بات سن کر سکتے میں آ گیا۔۔۔پھر سمبھل کر بولا۔۔۔

آپ نے ایف آئی ار نہیں کٹوائی۔۔۔؟؟

صاحب میں پولیس سٹیشن گیا تھا پر انہوں نے کہا یہاں روز کسی نا کسی بچی کو زیادتی کا نشانہ بنایا جاتا ہے کس کس کو ڈھونڈے۔۔۔

شاہ ویز کو بھی انکی بات سے بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔صاحب اب آپ ہی ہمارا سہارا ہے مہربانی کریں اور میری بچی کو انصاف دلا دیں میں ایسے نہیں مرنا چاہتا۔۔۔صاحب میری بیٹی ڈاکٹر بننا چاہتی تھی۔۔۔اور آج خوف کے مارے وہ اسکول نہیں جاتی۔۔۔ہم اپنی بیٹی کو دیکھ کر جیتے تھے آج اسکی ایسی حالت ہے کہ ہم اسے دیکھ کر مر رہے ہیں۔۔وہ مجھ سے بات نہیں کرتی ہے اگر کبھی کرتی ہے تو اتنا ہی پوچھتی ہے کہ بابا کبھی مجھے بھی انصاف ملے گا۔۔اور میرے پاس اسکی بات کا کوئی جواب نہیں ہوتا۔۔۔

آج آپ کہہ دیجیے گا میری بہن کو۔ کہ اسکا بھائی اسے انصاف دلائیں گا۔۔۔بس اسے خوش رکھا کریں۔۔شاہ ویز کہ پاس تو جیسے الفاظ ہی ختم ہو گئے تھے۔۔۔کہنے کو کچھ نہیں تھا اسکے پاس۔۔۔

****

کل رات وہ ایک پل کے لیے نہیں سو پایا پہلے مہک کا خیال سونے نہیں دے رہا تھا اور اب۔۔۔انکے آنسوں اور انکی باتوں نے شاہ ویز کو بے چین کر دیا تھا۔۔۔

صبح اٹھتے ہی وہ فریش ہو کر گھر سے چلا گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ ڈی ایس پی اذان کے آفس پہنچا۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔!! شاہ ویز نے مسکراتے ہوئے سلام کیا۔۔یہ اسکی عادت تھی وہ ہمیشہ سلام میں پہل کرنے کی کوشش کرتا تھا۔۔۔

وعلیکم السلام شاہ ویز صاحب۔۔۔آپ یہاں اتنی جلدی۔۔۔میرا مطلب ہے کہ ابھی تو صرف گیارہ بجے ہے۔۔۔

جی مجھے آپ سے بات کرنی تھی۔۔۔اور ایک ایم این اے کی ڈیوٹی تو صبح چھ بجے سے شروع ہو جانی چاہیئے۔۔میں تو پھر بھی لیٹ ہو گیا۔۔۔وہ مغرور انداز میں بولا۔۔۔

جی آئے بیٹھے۔۔۔بتائیں میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں۔۔اذان محبت سے بولا۔۔۔

اسی بات کا تو دکھ ہے آپ لوگ ہماری خدمت کر رہے ہیں پر جن کی خدمت کے لئے آپکو ڈی ایس پی بنایا گیا ہے آپ انکی خدمت نہیں کر رہے۔۔۔شاہ ویز نے طنز کیا۔۔۔

سوری میں سمجھا نہیں۔۔۔اذان نے نا سمجھی سے شاہ ویز کی طرف دیکھا۔۔۔

ہمارے شہر میں آئے دن کسی نا کسی معصوم کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہیں اور آپ کچھ بھی نہیں کر پا رہے۔۔مجھے بتائیں اذان صاحب اگر ہم انھے انصاف نہیں دلوائیں گئے تو بتائیں پھر وہ اپنی فریاد کس کے پاس لے کر جائے گئے۔۔۔اور ایک بات پر مجھے یقین ہے اگر وہ اللہّ سے انصاف مانگنے لگ گئے نا۔۔۔تو آپ جانتے ہیں وہ تو بڑا انصاف کرنے والا ہے۔۔۔اور پھر اسکی زد میں ہم بھی آ سکتے ہے کیونکہ جواب تو ہمیں بھی دینا ہے۔۔۔شاہ ویز سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔۔

اور شاہ ویز کی بات پر اذان کے چہرے پر پسینہ آ گیا۔۔۔

سر میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میں اپنی پوری کوشش کروگا ان سب کو انصاف دلوانے کی اور میں پوری کوشش کروگا کہ آیندہ کوئی معصوم کسی کی ہوس کا نشانہ نا بنے۔۔۔اذان اسے یقین دہانی کروا رہا تھا۔۔۔

دیکھے اذان صاحب میں عدالت کے چکر میں پڑنے والا نہیں ہوں۔۔آپ بس ایک کام کریں جلد از جلد جو آپ کے پاس کیس آئیں ہیں انکے ملزموں کو پکڑے

اور انکی ڈی این اے رپورٹ تیار کریں جب یہ کنفارم ہو جائے کہ ملزم وہی ہے پھر آپ مجھے بتایئے گا۔۔۔آگئے میں بتاؤں گا کہ کیا کرنا ہے۔۔۔آخری بات شاہ ویز نے کھڑے ہوتے ہوئے کی۔۔۔

اذان بھی اسکے ساتھ ہی کھڑا ہوا۔۔۔

جی ٹھیک ہی شاہ ویز صاحب میں ایسا ہی کروں گا۔۔

شاہ ویز اذان سے ہاتھ ملا کر واپس جانے لگا پھر ایک دم مڑا۔۔۔

اذان صاحب یہ صرف دوسروں کے بچوں کی بات نہیں ہے اگر ہم اس چیز کو نہیں روکے گئے تو کل کو ہمارے بچوں کی باری ہے۔۔۔اپنی بات مکمل کرتے ہی وہ وہاں چلا گیا۔۔۔

اور اذان حیرانگی سے اسے جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

****

مہک کیا کر رہی ہے۔۔۔؟؟پری کمرے میں آئی تو مہک کام کر رہی تھی۔۔۔

کچھ خاص نہیں بس چیزیں سمیٹ رہی تھی۔۔مہک مصروف انداز میں بولی۔۔۔

اچھا تجھے باہر کوئی ملنے آیا ہے۔۔۔

مجھے۔۔۔؟؟مہک نے حیرانگی سے بولی۔۔۔

ہاں تجھے۔۔۔

لیکن کون۔۔۔؟؟

ارسلان میر۔۔۔

www.novelsclubb.com

پر وہ مجھ سے کیوں ملنے آیا ہے۔۔۔اسے اگر کوئی بات کرنی ہے تو حسینہ بی سے کریں میں کسی سے بات نہیں کرتی۔۔۔

حسینہ بی نے ہی کہا ہے کہ تو اس سے مل لے۔۔۔

اچھا۔۔۔مہک ناگواری سے جواب دے کمرے سے چل دی۔۔۔

باہر آئی تو ارسلان میر ادھر ادھر طوائفوں کے ہجوم کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

جی فرمایے۔۔۔مہک نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔۔

مہک کی آواز پر ارسلان چونکا۔۔۔پھر ایک دم سمبھل کر بولا۔۔۔

مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔

ارسلان کے آپ کہنے پر وہ ہنس دی۔۔۔

ارسل نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

آپ ہنس کیوں رہی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اس لئے کے آپ جیسے عزت دار لوگ ہم ناچنے والی طوائفوں کو آپ کب کہتے ہیں۔۔۔آپ جیسے تو ہمیں صرف حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔۔بلکہ ہماری تو اوقات بھی یہی ہے۔۔۔

اور ارسلان تو اسکی بات پر ششدر رہ گیا۔۔۔

آپ نے بتایا نہیں کیوں ملنا تھا مجھ سے۔۔۔؟؟عبریش نے اپنا سوال دوبارہ دہرایا۔۔۔

ارسلان نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔ارسلان کیا بات کرنے آیا تھا سب بھول گیا۔۔۔ نہیں کچھ نہیں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔میں چلتا ہوں۔۔اپنی بات مکمل کرتے ہی ارسلان وہاں ایک پل کے روکا نہیں فوراً وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اور عبریش کو اس کے انداز پر حیرانگی ہوئی تھی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

ایک دن بعد جب عبریش کی آنکھ کھولی تو سامنے کا منظر عجیب تھا۔۔۔نرسیز اسکے آگے پیچھے گھوم رہیں تھیں۔۔۔اس نے بہت مشکل سے اٹھنے کی کوشش کی۔۔۔

آپ کیا کر رہی ہیں آپ کی طبعیت ابھی بلکل سمبھلی نہیں ہے۔۔پلیز آپ آرام کریں۔۔۔ڈاکٹر بہت پیار سے عبریش سے بات کر رہی تھی۔۔۔

میں یہاں کیسے آئی۔۔۔؟؟عبریش کو اپنا ایکسیڈنٹ یاد نہیں تھا۔۔۔

آپکا اکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔آپ کے سر پر گہری چوٹ لگی ہے شاید اسلیے آپکو کچھ یاد نہیں آ رہا۔۔۔

نہیں مجھے سب یاد ہے۔۔مجھے اپنے گھر جانا ہے۔۔۔عبریش نے التجا کی۔۔۔

نہیں میڈم آپ نہیں جا سکتی آپ کی طبعیت نہیں ٹھیک کافی بلیڈ نگ ہوئی ہے۔۔۔آپ ایک دو دن اور ہو سپٹل میں روکے گی۔۔۔

نہیں مجھے ابھی اپنے گھر جانا ہے آپ مجھے کیسے روک سکتی ہیں۔۔۔عبریش نے فوراً اپنے ہاتھ پے لگی بوٹل کو بے دردی سے کھنچا۔۔۔اور بیڈ سے اتر کر جانے لگی۔۔۔

میڈم دیکھے آپ ہمیں اپنے گھر کا ایڈریس دے ہم انھے کال کرتے ہیں وہ آپکو لینے آجائے گئے۔۔۔ڈاکٹر نے درخواست کی۔۔۔

نہیں میرے گھر سے کوئی نہیں آئے گا۔۔بس کچھ پیسے دے دیں۔۔میرے پاس رکشے کا کرایہ نہیں ہے۔۔۔میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں میں جلد ہی آپکو واپس کر دو گی۔۔۔

عبریش کی حالت دیکھ کر ڈاکٹر کو بھی ترس آرہا تھا۔۔۔

آپ چلے میرے ساتھ میں چوکیدار سے کہتی ہوں کہ آپکو رکشا کروادیں اور پیسے کی فکر مت کیجئیے میں اسے دی دو گی۔۔۔

شکریہ۔۔۔۔میں آپکا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گی۔۔۔۔

آپ اپنا خیال رکھیے گا اور کل اپنے کسی گھر والے کے ساتھ اپنا چیک اپ کروانے ضرور آیئے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش کچھ نہیں بولی۔۔۔اور تیز تیز قدم اٹھاتی ہوسپٹل کے گیٹ کی طرف بڑھی۔۔۔۔

****

تم ملے تھے اس سے۔۔۔؟؟شاہ ویز نے پوچھا۔۔۔

ہاں گیا تھا تمہارے کہنے پر۔۔لیکن بات نہیں کر سکا۔۔

کیوں۔۔۔؟؟

شاہ وہ بہت عجیب لڑکی ہے۔۔میں اس سے بات کرنے گیا تھا پر تم جانتے ہوں اسکی باتوں نے مجھے سب بھولا دیا میں ایک پل کے لیے بھی وہاں روک نہیں پایا۔۔۔

ارسل تم کیا کہہ رہے ہوں مجھے سمجھ نہیں آرہی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم جانتے ہوں۔۔یہ طوائفے اپنی نظروں سے ایسی محبت دیتی ہے کہ مرد بہکنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔۔۔وہ اسکے قریب جاتا ہے لیکن پھر بھی اسے حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔۔۔

شاہ ویز بس اسکی بات کو خاموشی سے سن رہا تھا۔۔۔

لیکن تم جانتے ہوں وہ پہلی طوائف دیکھی جو کسی مرد کو حقارت کی نظر سے دیکھ رہی تھی۔۔۔میں نے اسے آپ کہہ کر بولایا تو وہ ہنس دی۔۔۔کہتی آپ جیسے عزت دار لوگ ہمیں آپ کب کہتے ہیں۔۔اور مجھے لگا کہ اس نے میرے منہ پر طماچہ دے مارا ہوں۔۔۔شاہ میں سمجھا تھا جب وہ میرے سامنے آئے گی تو بہت سج سنور کر آئے گی۔۔۔پر تم جانتے ہوں اسکے سر پر دوپٹہ تھا جو اس نے بہت ہی اچھے طریقے سے لیا ہوا تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔اب مجھے ہی جانا پڑے گا۔۔۔شاہ ویز نے اسکی بات کے جواب میں بس یہی کہا۔۔

مت جاؤاس راستے شاہ جہاں صرف اور صرف تھکنے کے علاوہ کچھ نا ملے۔۔۔

ارسل تم جانتے ہوں یہ جو محبت ہوتی ہے نااس میں منزل نہیں دیکھی جاتی کے اس پر چل کر ہم تھکے گئے یا پھر ہم سر خروں ہو گئے۔۔۔اس راستے پے بس خاموشی سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اور مجھے محبت تھی لیکن اب جب سے میں نے اسے دو بار ادیکھ لیا ہے مجھے اس سے عشق ہو گیا ہے۔۔۔

شاہ تمہارے آغا جان نہیں مانے گئے۔۔وہ ایک طوائف ہے اور تم ایک ایم این اے اور آغا زمان کے بیٹے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں سب جانتا ہوں۔۔۔

پھر بھی تم یہ باتیں کر رہے ہوں۔۔دیکھوں تم آج بھی گئے نا تو پہلی رات ہی تمہارا سکینڈل بن جائے گا۔۔۔ارسلان نے اسے سمجھایا۔۔۔

یہی تو ٹینشن ہے لیکن میں اپنی لک چینج کر کے جاؤ گا۔۔۔ صرف کچھ دیر کے لئے۔۔۔

دھیان سے شاہ ویز یہ نا ہو تمہارا فیوچر بننے سے پہلے ہی ختم ہو جائے۔۔۔

ہمم۔۔۔

اچھا میں نے تمہے کام کہا تھا۔۔؟؟ شاہ ویز نے بات بدلی۔۔

ہاں وہ کام بھی ہو گیا ہے تم آ کر دیکھ لو ایک بار۔۔ نہیں مجھے تم پے یقین ہے۔۔ پر پلیز اس جگہ کا مخالف پارٹی کو پتا نا چلے۔۔۔

شاہ تم فکر ہی نا کرو اس جگہ کا تو میاں سومرو کے فرشتوں کو بھی پتا نہیں چلے گا۔۔۔

تھنکس یار۔۔۔ شاہ ویز نے محبت سے کہا۔۔۔

ارے دوستوں میں تھنکس نہیں ہوتا بس حکم کیا کرتے ہیں۔۔۔

ارسل کی بات پر شاہ ویز مسکرا دیا۔۔۔

****

کل رات کیوں آیا تھا ارسلان میر۔۔۔؟؟پری نے پوچھا۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔مہک نے لاپرواہی سے جواب دیا۔۔۔

کیوں جھوٹ بول رہی ہے وہ تجھ سے ملنے آیا تھا تو نے اس سے کچھ دیر بات بھی کی۔۔۔اور اب تو کہہ رہی ہے تجھے نہیں پتا وہ کیوں آیا تھا۔۔۔

ہاں میں سچ کہہ رہی ہوں مجھے نہیں پتا وہ کیوں آیا تھا۔۔۔بس کہہ رہا تھا کہ مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔اور میں اسکے آپ کہنے پر ہنس دی۔۔

تو تو کیوں ہنسی۔۔۔؟؟پری نے بھی حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

ارے ہمیں کون آپ کہتا ہے بس اس بات پر ہنسی آگئی۔۔۔

ہاں یہ تو ٹھیک کہا تو نے ہمیں آپ کون کہتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپنا مطلب پورا کرتے ہیں ورنہ ہم طوائفوں کو تو دیکھنا پسند نا کریں۔۔۔پری اداسی سے بولی۔۔۔

چل چھوڑ ان باتوں کو۔۔۔دلدار کہاں ہے۔۔۔؟؟مہک نے بات بدلی۔۔۔

پتا نہیں میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔

ہمم۔۔۔

****

عبریش گھر میں داخل ہوئی تو ایک عجیب سی خاموشی نے اسے ان گھیرا۔۔۔اس کو اپنا قدم اٹھانا مشکل ہو رہا تھا دو دن میں کتنا کچھ بدل گیا۔۔۔ابھی چند قدم ہی چل کر اندر کی طرف آ رہی تھی کہ سامنے سے رضوان آتا دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش کو دیکھ کر ان دیکھا کر دیا۔۔اس نے کچھ نہیں پوچھا اور باہر کی طرف چل دیا۔۔۔عبریش کو لگا وہ اس سے پوچھے گا اسے مارے گا۔۔پر اس نے تو کچھ کہا ہی نہیں۔۔۔

اندر گئی تو نجمہ بیگم گم سم سی بیٹھی تھیں۔۔۔

عبریش انکی طرف لپکی۔۔اور گلے لگا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔کہتی بھی تو کیا اسکے پاس تو کچھ تھا ہی نہیں۔۔۔معافی بھی مانگتی تو کس چیز کی کیا اتنے بڑے گناہ کی معافی ہوتی ہے۔۔۔امی بتائیں ابو کہاں ہے۔۔؟؟عبریش نے فوراً حمید صاحب کا پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پر وہ تو زندہ لاش بن چکی تھیں۔۔۔

امی جواب دیے ابو کہاں ہے۔۔۔اس بار عبریش زور سے بولی۔۔۔

عبریش کی آواز پر کنزا کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔آگئی تم ہماری عزت کا جنازہ نکال کے۔۔۔بے شرم لڑکی حیا نہیں آئی تمہے گھر سے جاتے۔۔۔کنزا نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

اور عبریش کہتی بھی تو کیا بے حیا تو بن ہی گئی تھی حیا والی تو وہ رہی ہی نہیں۔۔۔

بولتی کیوں نہیں ہوں۔۔۔کیا کمی تھی اس چار دیواری میں تمہے۔۔۔اپنے بھائی سے تمہاری منگنی تک کروادی یہ سوچ کر کے تم ایک اچھی لڑکی ہوں پر اب نہیں تم جیسی بد کردار لڑکی سے میں اپنے بھائی کی شادی نہیں ہونے دو گی۔۔۔

پہلے تو وہ خاموش رہی پر جب اسے بد کردار کہا پھر پھٹ پڑی۔۔۔

سہی کہہ رہی ہیں بھابھی آپ۔۔۔میں بد کردار ہی تو ہو لیکن آپ جانتی ہیں کس کی وجہ سے بنی میں بد کردار۔۔۔آپ کے بھائی کی وجہ سے۔۔۔آپ کے بھائی نے کیا ہے میرا یہ حال۔۔۔

عبریش کی بات پر کنزا نے ایک زوردار تھپڑ اسے دے مارا۔۔۔بکواس بند کرو اپنی۔۔۔تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میرے بھائی پر الزام لگانے کی۔۔۔کنزا بھی چیخ رہی تھی۔۔۔اور نجمہ بس خاموشی سے وہاں بیٹھی تھی۔۔۔

بھابھی میں جھوٹ نہیں بول رہی میں آپ کے بھائی کے ساتھ ہی تھی اس نے مجھے اپنی ہوس کا نشانہ بنایا۔۔۔

تم جھوٹ کیوں بول رہی کسی اور کے ساتھ کیے گئے گناہ کو میرے بھائی کے سر ڈال رہی ہوں اور ویسے بھی میں نے تمہیں جاتے ہوئے بتایا تھا کہ وہ یہاں نہیں ہے پھر تم ایسے کیسے کہہ سکتی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابھی آپکو مجھ پر یقین نہیں ہے نا تو ابھی فون کریں اور پوچھے اسے۔۔۔

کیوں پوچھوں میں اس سے۔۔۔کیا میں اپنے بھائی کو نہیں جانتی۔۔۔وہ تو تم سے شادی ہی نہیں کرنا چاہتا تھا میں نے اسے منایا۔۔۔اور اب میں خود اس پر الزام لگاؤ۔۔۔تم نے ایسا سوچا بھی کیسے۔۔۔

ٹھیک ہے ابھی ابو آئے گئے نا تو وہ خود اسے بولا کر پوچھے گئے۔۔۔

کہاں سے آئے گئے اب۔۔۔وہ تمہاری وجہ سے ہمیں چھوڑ کر اس دنیا سے چلے گئے ہیں۔۔۔

اور عبریش پر ایک اور قیامت ٹوٹ پڑی تھی اسکا باپ بھی اسے چھوڑ گیا۔۔وہ وہی گر گئی۔۔۔

کنزا اسے چھوڑ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

پوری رات عبریش نجمہ کی گود میں سر رکھ کر روتی رہی۔۔

کنزا کمرے میں آئی تو عبریش کا سر نجمہ کی گود میں دیکھ کر حیران ہوئی۔۔۔

عبریش کنزا کے کمرے میں آنے کی وجہ سے فوراً اٹھ بیٹھی۔۔۔

تمہاری وجہ سے ہمیں یہ گھر چھوڑنا پڑ رہا ہے۔۔۔دل تو کرتا ہے تمہے جان سے مار دو پر میں تمہیں آسانی سے کیوں مرنے دو۔۔۔کنزا کا لہجہ اب بھی سخت تھا۔۔۔

اور عبریش پھر خاموش تھی۔۔

چلو بی بی اٹھوں اور نکلو اس گھر سے ہم بھی آج یہ گھر چھوڑ کر جا رہے ہیں۔۔۔

کنزا کی بات تو عبریش پر بجلی کی طرح گری۔۔

بھابھی میں کہا جاؤ گی۔۔۔

جس کے ساتھ راتیں گزار کے آئی ہوں۔۔کہوں اسے لے جائے۔۔۔پر اب میں تمہیں اپنے ساتھ نہیں لے کر جاؤ گی۔۔۔میں نہیں چاہتی تم جیسی لڑکی کو وہاں لے کر جائے تو پھر ہمیں اپنی عزت بچانا کے لیے وہ بھی گھر چھوڑنا پڑے۔۔۔اسلیے اٹھو اور نکلو یہاں سے۔۔۔

بھابھی رضوان بھائی آئے گئے میں انھے سب کچھ سچ سچ بتادو گی۔۔۔وہاں تک مجھے مت اکیلا چھوڑے۔۔۔عبریش کی رونے کی وجہ سے آواز اٹک رہی تھی۔۔۔

رضوان کل جاچکا ہے اب وہ اس گھر میں قدم نہیں رکھے گا۔۔اور دوسرے گھر میں میں تمہے لے کر نہیں جاؤ گی۔۔۔اسلیے شراف سے چلی جاؤ ورنہ مجھے اور بھی طریقے آتے ہیں۔۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلی گئی۔۔۔

عبریش فوراً اٹھی اور گھر کے فون سے سلمان کا نمبر ملایا۔۔۔اس سے نفرت تو ہو چکی تھی پر عبریش کے پاس سلمان سے بات کرنے کے علاوہ اور کوئی راستہ بھی نہیں تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک دو رنگز کے بعد سلمان نے فون اٹھالیا۔۔۔

ہیلو سلمان۔۔

ہاں عبریش۔۔۔سلمان نے بہت ہی دوستان انداز میں جواب دیا۔۔۔

سلمان خدا کے لیے میرے گھر آؤ اور گھر والوں کو سب حقیقت بتاؤ۔۔۔

کونسی حقیقت۔۔۔؟؟ سلمان نے لاپرواہی سے پوچھا۔۔۔

سلمان بھابھی اور بھائیوں کو بتاؤ کے میں تمہارے ساتھ تھی اس رات۔۔۔اور تم نے وعدہ کیا تھا کہ انٹی کو بھیجو گئے رشتے کے لیے پلیز سلمان انکو بھی لے آؤ۔۔۔عبریش اپنے مجرم سے کہہ رہی تھی کہ وہ اسے بچالے۔۔۔۔

ٹھیک ہے عبریش میں کہہ دوگا کہ اس رات تم میرے ساتھ تھی لیکن اگلی رات کا کیا۔۔۔میں تو نہیں جانتا وہ رات تم کس کے ساتھ گزار کر آئی ہوں۔۔۔سلمان بڑے مزے سے بول رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور سلمان کے جواب پر عبریش کو لگا کسی نے آسمان اسکے سر پے دے مارا۔۔

سلمان میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا میں ہوسپٹل میں تھی۔۔۔عبریش نے ایک آخری کوشش کی۔۔۔اس انسان کو صفائی دینے کی جس کی وجہ سے وہ برباد ہوئی۔۔۔

عبریش دیکھوں چلو میں یقین کر بھی لو پر امی انھے کیسے مناؤ گا میں۔۔۔میں مجبور ہوں عبریش میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔۔کہتے ہی لائن کاٹ دی۔۔۔

اور عبریش تو جیسے وہی پتھر کی ہو گئی۔۔۔۔

****

حسینہ بی کمرے میں آئی تو مہک رو رہی تھی۔۔۔۔حسینہ بی فوراً اسکی طرف لپکی۔۔۔

کیا ہوا میری بچی ایسے کیوں رو رہی ہے۔۔۔حسینہ بی نے اسے گلے لگا کر پوچھا۔۔

مجھے آج امی اور بھائی بہت یاد آرہے ہیں حسینہ بی۔۔پتا نہیں میری امی کیسی ہو گی۔۔۔ٹھیک بھی ہے یہاں نہیں۔۔پتا نہیں بھابھی انکا خیال رکھتی بھی ہو گی یا نہیں۔۔مہک ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب ٹھیک ہو گا تو کیوں روتی ہے دیکھ اللہ انکے ساتھ ہے اور ویسے بھی تو کہتی تھی کہ تیرا چھوٹا بھائی تیری ماں سے بہت محبت کرتا ہے کیا نام تھا اسکا۔۔۔ حسینہ بی سوچتے ہوئے بولی۔۔۔

رضوان۔۔۔ مہک نے بتایا۔۔۔

ہاں ناوہی۔۔۔ مجھے یقین ہے وہ تیری ماں کا بہت خیال رکھتا ہوں گا۔۔۔

اللہ کریں ایسا ہی ہو حسینہ بی۔۔۔ مہک اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔

مہک تو جانتی ہے جب تو اس کوٹھے پے آئی تھی تو میں نے تجھے دیکھتے ہی سوچ لیا تھا کہ تو میری بہن بن کر رہے گی۔۔۔ میں نے پوری کوشش کی تجھے سب سے زیادہ پیار دینے کی۔۔۔ تو نے مجھ سے کہا کہ تو کسی کہ ساتھ رات نہیں گزارے گی میں فوراً مان گئی۔۔ تو نے کہا کے تو باقی طوائفوں کی طرح بورا لباس نہیں پہنے گی۔۔۔ میں یہ بھی تیری بات فوراً مان گئی۔۔۔ پتا ہے کیوں۔۔۔؟؟

مہک نے صرف نفی میں سر ہلایا۔۔۔

کیونکہ میری بہن بھی تیری طرح ہی تھی۔۔۔میں نے اسے بھی کبھی ناچنے نہیں دیا تھا۔ کبھی کسی کے ساتھ رات گزارنے نہیں دی۔۔ لیکن پتا نہیں کب وہ یہاں آتے کسی لڑکے سے محبت کر بیٹھی۔۔۔۔۔۔اس لڑکے نے اسے محبت کا کہہ کر اس کا سب کچھ چھین لیا۔۔ یہاں تک کے اسکی زندگی بھی۔۔۔اب کی بار حسینہ بی بھی رو دی۔۔۔

مہک کو بھی اسکی بات سن کر دکھ ہوا تھا۔۔۔

حسینہ بی سب کچھ بھولنے کی کوشش کرتی ہوں۔۔۔پر یہ کیسے بھولو کہ میرا باپ میری وجہ سے مر گیا۔۔۔میری ماں میری وجہ سے میری بھابھی کی باتیں سن رہی ہوں گی۔۔۔مہک نے پھر سے رونا شروع کر دیا۔۔۔

اسلیے تو کہتے ہیں کہ بیٹیوں کو احتیاط کرنی چاہیئے۔۔ورنہ انکی ایک غلطی انکی زندگی برباد کر کے رکھ دیتی ہے۔۔۔۔

حسینہ بی میں نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں اس کوٹھے پے آو گی۔۔۔جب مجھے بھابھی نے گھر سے نکالا تھا تب سے میں پاگلوں کی طرح سڑک پر چلتی گئی ایک بار سوچا اپنی دوستوں میں سے کسی کے گھر چلی جاؤں۔۔پھر خیال آیا کس منہ سے جاؤ جب میرے اپنے گھر والے نہیں رکھ رہے تو دوسرے کیسے کسی کی بیٹی کو رکھے گئے۔۔۔۔جب رات ہونے لگی تھی نا سوچا تھا کہ کچھ دیر بیٹھ جاؤ تب میں نہیں جانتی تھی کہ یہ کوٹھا ہے۔۔اور اب مجھے یہی کہ ہو کر رہ جانا ہے میں نے۔اور پھر آج تک میں اپنے کیے کی سزا بھگت رہی ہوں۔۔اسکا تو کچھ بھی نہیں گیا۔۔اور میرا کچھ نہیں رہا۔۔۔عبریش اب کی بار طنزیہ مسکرادی۔۔

www.novelsclubb.com

چل تو آج آرام کر۔۔آج ہمارا کوٹھا بند ہے۔۔۔بغیر وجہ بتائیں وہ چلی گئی۔۔۔

اور عبریش پھر سے اپنی امی کو یاد کر کے رونے لگی۔۔اور انکی زندگی کی دعائیں مانگنے لگی۔۔۔

****

!!السلام علیکم۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔!! کیسے ہو عثمان۔۔۔شاہ ویز گلے ملتے ہوئے بولا۔۔

میں ٹھیک آپ سنائیں کیسے ہیں۔۔۔؟؟

میں بھی ٹھیک الحمداللہ۔۔۔بینش کو لینے آئے ہوں۔۔۔؟؟

جی بھائی۔۔۔اصل میں آپکو پتا ہے میرے انگلینڈ جانے کی وجہ سے تین ماہ اسے یہاں رہنا پڑا۔۔۔کل رات ہی آیا ہوں تو آج اسے لینے آگیا۔۔۔

چلو یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔شاہ ویز نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد بینش بھی آگئی تھی اور شاہ ویز کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

بھائی اب آپ بھی شادی کرلے میری تو آپ لوگوں نے کھلنے کی عمر میں ہی شادی کردی تھی اور اب اپنی بار آپ کر نہیں رہے۔۔۔بینش بظاہر ناراضگی سے بولی۔۔۔

میں بھی شادی کر لوگا۔۔۔شاہ ویز کندھے اچکا کر بولا۔۔۔

کب بھائی۔۔اب تو ایم این اے بھی بن گئے۔۔۔پلیز اب تو شادی کر لے۔۔آپ کی منگیتر بھی آپ کے انتظار میں بوڑھی ہو رہی ہے۔۔یہ نا ہو وہ آپ سے شادی کرنے سے ہی انکار کر دے۔۔۔

اور شاہ ویز بھی تو یہی چاہتا تھا۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتا سامنے سے آغا جان آتے نظر آئیں۔۔۔

اگلے ہفتے میں جا رہا ہوں شاہ ویز کی شادی کی تاریخ رکھنے۔۔آغا جان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔

www.novelsclubb.com

اور شاہ ویز پر تو یہ بات بجلی کی طرح گری۔۔۔

آغا جان میں نے آپ سے کہا تھا کہ مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔

نہیں اب میں تمہاری نہیں سنو گا۔۔۔اب میں چاہتا ہوں تمہاری شادی جلدی کر دو۔۔

شاہ ویز نے مزید کچھ نہیں کہا اور وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔

بھائی کو کیا ہوا آغا جان۔۔؟؟ بینش نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں بس ایک دم شادی کا سن کر ناراض ہو گیا۔۔میں سمجھاؤ گا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

آغا جان نے یقین دہانی کرائی۔۔

www.novelsclubb.com

****

جی تو ناظرین انتظار کی گھڑیاں ہوئی ختم آج ہمارے ساتھ موجود ہیں ہمارے ملک کے ینگیسٹ ایم این اے شاہ ویز زمان۔۔اینکر پرسن اپنے مخصوص انداز میں بول رہی تھی۔۔۔

کیسے ہیں۔۔شاہ ویز زمان صاحب۔۔۔؟؟

جی الحمد اللہ میں بلکل ٹھیک۔۔۔شاہ ویز نے روب دار آواز میں جواب دیا۔۔۔

گڈ۔۔۔

شاہ ویز زمان۔۔۔آپ کا سیاست میں آنے کا کوئی خاص مقصد۔۔۔؟؟اینکر پرسن نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

جی بلکل۔۔۔ہر چیز کا کوئی نا کوئی مقصد ہوتا ہے اور میرا بھی ہے۔۔۔

شاہ ویز صاحب آغاز مان پیچھلے پندرہ سالوں سے اس حلقے سے جیت رہے ہیں۔۔۔لیکن اس بار آپ نے اس حلقے سے الیکشن لڑا۔۔۔کیا آپ اپنے حلقے کی عوام کو بتائیں گئے کہ آپ کا منشور کیا ہے۔۔۔؟؟کیا آپ بھی اپنے والد صاحب کی طرح اپنے شہر کے لوگوں کو نوکریاں دے گئے یا آپ کوئی نیا منشور لائیں ہیں۔۔۔

شاہ ویز نے کچھ دیر سوچنے کے بعد جواب دیا۔۔۔

میرا اصل منشور صرف ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ جس انسان نے میرے حلقے میں معصوم بچوں کو یا کسی کی بیٹی کو ہوس کا نشانہ بنایا ہے انکو عبرت کا نشان بناؤں۔۔۔تاکہ آیندہ کوئی اور کسی معصوم کو اپنی ہوس کا نشانہ بنانے سے پہلے ہزار بار سوچے۔۔

اینکر پرسن شاہ ویز کے جواب پر حیران رہ گئی۔۔۔ایسا منشور تو میں نے کبھی نہیں سنا شاہ ویز صاحب۔۔

اور یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہمارے ملک میں آج کل اس منشور کی بہت ضرورت ہے۔۔۔اور میں اپنی بات سے پیچھے نہیں ہٹوں گا چاہے میری جان کی نا چلے جائیں۔۔۔

دلدار کی تو خوشی کی انتہا نہیں تھی جب سے شاہ ویز کا انٹرویو چل رہا تھا وہ ٹی وی سے چپکی بیٹھی تھی۔۔۔

مجھے یقین ہے میرا شاہ ضرور کچھ اچھا کریں گا۔۔

****

اسلام علیکم۔۔۔!!ڈی ایس پی اذان

وعلیکم السلام۔۔۔!!شاہ ویز صاحب ابھی میں آپکو ہی کال کرنے والا تھا۔۔

چلے یہ تو اچھی بات ہے۔۔بتائیں کیا رپورٹ ہے۔۔؟؟

سر ہم نے تینوں ملزموں کو کل رات پکڑ لیا تھا جس دن آپ نے مجھے بچی کے ساتھ زیادتی کا بتایا تھا آپ کے جانے کے فوراً بعد ہی میں نے اس بچی اور اسکے والدین کو بلوالیا تھا۔۔۔جو کچھ بچی نے انکے بارے میں بتایا اس سے ہمیں پکڑنے میں بہت آسانی ہوئی۔۔اذان اسے تفصیل سے بتا رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اذان صاحب آپ جب تک مکمل تفشیش نہیں کر لیتے وہاں تک انھے میرے پاس مت بھیجے گا۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ کسی مجرم کو سزا دینے کے بجائے ہم کسی معصوم کو سزا دے بیٹھے۔۔۔

سر آپ فکر ہی نا کریں میں اپنی پوری تسلی کر چکا ہوں۔۔وہ تو ڈی این اے رپورٹ آنے سے پہلے ہی فور اًمان گئے۔۔اور صرف یہی بچی نہیں بلکہ یہ پہلے بھی پانچ بچوں کہ ساتھ ایسا کر چکے ہیں جن میں ایک بچہ بھی تھا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں آپ کو اڈریس سینڈ کرتا ہوں آپ ان کو وہاں بھیج دے۔۔۔لیکن ایک بات کا خیال رکھیے گا۔۔کہ میڈیا میں یہ خبر ابھی نہیں پہچنی چاہیے۔۔۔

جی سر ایسا ہی ہو گا۔۔۔ڈی ایس پی اذان نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

ٹھیک پھر اللہّ حافظ۔۔جلد ہی ملاقات ہوتی ہے۔۔۔

جی انشاللہ۔۔۔

****

چلیں۔۔۔؟؟شاہ ویز نے پوچھا۔۔

ہاں چلو۔۔۔لیکن شاہ ویز میں تو تمہے ابھی بھی کہتا ہوں کہ یہ کام پولیس کا ہے انھے کرنے دوں۔۔ارسلان نے سمجھایا۔۔۔

کاش وہ یہ کام ایمانداری سے کرتی تو آج میں اپنے ہاتھ کسی کے خون سے نہ رنگنے جاتا۔۔۔ارسل یہاں لوگ صرف چند دن تک ہی شروع مچاتے پھر ایک دم سب کچھ بھول جاتے ہیں۔۔کسی کو یہ یاد تک نہیں رہتا کہ وہ کونسی معصوم تھی جس کے ساتھ ظلم ہوا۔۔لیکن اب میں ایسا نہیں ہونے دوگا ایک ایک کو انکے گھروں سے نکل کر ماروگا۔۔۔شاہ ویز سانجیدگی سے بول رہا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے شاہ تمہے جیسا ٹھیک لگے۔۔ویسے تم کل گئے تھے۔۔۔؟؟

نہیں۔۔اصل میں کل عثمان آیا تھا بینش کو لینے بس اسلئے۔۔آج جاؤ گا۔۔

شاہ چھوڑ دو۔۔مت جاؤ۔۔

نہیں ارسل میں ضرور جاؤ گا اور اس سے بات کرو گا۔۔۔شاہ ویزا بھی بھی اپنی بات پر قائم تھا۔۔۔

کیا بات کرو گئے اس سے۔۔ارسل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

یہی کہ میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

شاہ تم جانتے ہوں کہ تمہاری منگنی ہو چکی ہے اور کچھ عرصے بعد تمہاری ماہا سے شادی ہے۔۔پھر اس سے یہ بات کرنے کا کیا مقصد ہے۔۔۔

کیونکہ میں ماہا سے نہیں بلکہ مہک سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

اور تمہارا آغا جان کے بارے میں کیا خیال ہے کیا وہ ناچنے والی کو اپنے گھر کی بہو بنا لے گئے۔۔۔

میں کچھ نہیں جانتا فلحال۔۔اور میں نے کتنی بار تمہے کہا ہے کہ اسکے لیے ایسے لفظ مت یوز کیا کرو۔۔۔شاہ ویز اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے سوری آیندہ نہیں کہو گا۔۔۔ایک تم روب دار آواز میں بات کرتے ہوں اور ایک وہ تمہاری مہک جو مجھے ایسے دیکھ رہی تھی کہ ابھی کچا چبا جائے گی۔۔۔ارسل منہ بنا کر بولا۔۔

اور ارسل کی بات پر شاہ ویز مسکرا دیا۔۔۔جس سے اسکے ڈمپل واضح نظر آرہے تھے۔۔

****

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد شاہ ویز اور ارسلان میر ایک سنسان جگہ پر پہنچے۔۔۔جہاں ایک بوسیدہ عمارت کھڑی تھی۔۔دونوں نے تیز تیز قدم اٹھائیں اور عمارت میں داخل ہو گئے۔۔۔

سامنے دو پولیس اہلکار تینوں ملزموں کو لے کر کھڑے تھے۔۔۔

آپ ایسا کریں ان تینوں کو کمرے میں لے جائے۔۔ہم دونوں اوپر جا رہے ہیں آپ ان میں سے صرف ایک کو اوپر لے کر آئیں گئے۔۔۔باقی دو کو اسکے بعد دیکھوں گا۔۔۔

جی سر۔۔دونوں اہلکار نے ادب سے جواب دیا اور انھے لے کر کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔شاہ ویز اور ارسل اوپر کی طرف۔۔۔

وہ دونوں ایک ملزم کو اپنے ساتھ اوپر لے آئیں جہاں شاہ ویز اور ارسلان کھڑے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک اب آپ جائے۔۔۔میں تھوڑی دیر تک آپکو بلاتا ہوں۔۔۔اس کی لاش اٹھانے کے لیے۔۔۔شاہ ویز سنجیدگی سے بولا۔۔اور سامنے کھڑے ملزم کے ہوش اڑ گئے۔۔۔

انکے جانے کے بعد شاہ ویز اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

کیا نام ہے تمہارا۔۔۔؟؟اسے دیکھ کر شاہ ویز کا خون کھول رہا تھا۔۔۔

جی بشیر۔۔۔بولتے ہوئے اسکی آواز کانپ رہی تھی۔۔

شاہ ویز ایک زوردار گھونسہ اسکے منہ پے دے مارا جس سے وہ لڑکھڑا کر زمین پے گرا۔۔۔

اپنا نام بتاتے ہوئے تمہاری آواز کانپ رہی ہے اس وقت تمہاری روح نہیں کانپی تھی جب کس معصوم کو اپنی ہوس کا نشانہ بنا رہیں تھے۔۔۔شاہ ویز دھاڑا۔۔۔

شاہ ویز کو اس قدر غصے میں دیکھ کر ارسل بھی ڈر گیا تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دیں صاحب۔۔مجھے پتا ہی نہیں چلا میں شیطان کے بہکاوے میں آ گیا۔۔۔

اسکے جواب پر شاہ ویز طنزیہ مسکرایا۔۔۔

کچھ گناہوں کی معافی نہیں ہوتی انکی سزا ہوتی ہے۔۔۔اور وہ میں تمہے دے کر رہو گا۔۔۔کہتے ہی اسکو بے دردی سے مارنا شروع کر دیا۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میرے شہر کے معصوم بچوں کو گندی نظر سے دیکھنے کی۔۔۔ارسل میری گن دو۔۔

ارسل نے فوراً اسے گن دی۔۔۔

صاحب مجھے معاف کر دو میں آیندہ کبھی نہیں ایسا کروگا کسی کی بہن بیٹی کو غلط نظر سے نہیں دیکھو گا۔۔۔میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں مجھے مت ماریں۔۔۔

میں معاف نہیں کر سکتا۔۔۔لیکن جس کے پاس تمہے بھیج رہا ہوں وہ معاف کر دی تو پتا نہیں۔۔۔کہتے ہی شاہ ویز نے اسکی ٹانگ پے گولی ماری۔۔جس سے اسکی چیخ نے پوری عمارت کو ہلا دیا تھا۔۔

شاہ ویز اسے جبڑیں سے پکڑ کر بولا۔۔۔

ارے ابھی تو صرف ایک گولی ماری ہے تو تمہارا یہ حال ہے ابھی بہت سی گولیاں تمہارے جسم میں اترے گی۔۔۔اتنی آسانی سے موت تھوڑی دوگا۔۔۔اور تمہے سزادی کر صرف میں دوسروں کی بہن بیٹیوں کو نہیں بچارہا بلکہ تمہارے گھر کی بہن بیٹیوں کو بھی تم جیسے ہوس پرستوں سے بچارہوں۔۔۔بلکہ اب تو مجھے بیٹوں کا بھی کہنا چاہیے کیونکہ تم جیسے درندہ صفت انسان اب بیٹوں کو بھی نہیں چھوڑ رہے۔۔۔

شاہ ویز نے پولیس اہلکار کو بلایا۔۔۔

اسے اٹھا کر لے جائے اور دوسرے کو لے آئے۔۔۔

****

گھر واپس آنے پر شاہ ویز کافی تھک چکا تھا۔۔اور خود وہ ذہنی دباؤ کا بھی شکار ہو رہا تھا۔۔۔اسنے تو کبھی کسی چڑیا کو نہیں مارا پر آج اسنے تین لوگوں کو جان سے مار ڈالا

وہ بھی اتنی بے دردی سے پر ایک سکون کی لہر بھی دوڑ رہی تھی اسکے اندر۔۔۔پھر سب چیزوں کو زہین سے جھٹک کر فریش ہونے چلا گیا۔۔

ادھے گھنٹے بعد وہ حسینہ بی کے کوٹھے کے سامنے کھڑا تھا۔۔بہت ہمت کر کے وہ اندر داخل ہوا۔۔شاہ ویز اپنا گیٹ اپ چینج کر کے گیا تھا۔وہ کہی سے بھی شاہ ویز زمان نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

سامنے کا منظر اسے تکلیف دے رہا تھا۔۔۔مہک پری اور دلدار ناچ رہی تھیں۔۔۔

شاہ ویز خاموشی سے ایک جگہ بیٹھ گیا۔۔اسے نظر اٹھا کر دیکھنا بھی مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہک رقص کرنے کے بعد اندر جانے لگی۔۔۔شاہ ویز اسکی طرف لپکا لیکن پھر کسی ڈر سے حسینہ بی کو پیسے دیے کر فوراً چلا گیا۔۔۔مہک کو لگا اسکے پیچھے کوئی آ رہا ہے مڑ کر دیکھا تو کوئی نہیں تھا۔۔پھر سر جھٹک کر اپنے کمرے کی طرف چل دی۔۔۔

پری اندر آئی تو مہک اپنے آویزے اتار رہی تھی۔۔

مہک۔۔۔؟؟پری نے بولایا

ہمم۔۔۔

تیرے پیچھے کوئی آرہا تھا اس نے تجھ سے کوئی بات کی۔۔؟؟

نہیں تو۔۔۔مجھے بھی لگا تھا کہ میرے پیچھے کوئی آرہا ہے۔۔پر مڑ کے دیکھا تو کوئی نہیں تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔ویسے یہ کوئی نیا بندہ ہی آیا تھا۔۔۔تو نے اسے دیکھا وہ صرف نظریں جھوکا کر بیٹھا تھا جیسے وہاں کسی مجبوری سے بیٹھا ہوں۔۔۔

کیا ہو گا ہے پری بھلا کوئی مرد کوٹھے میں مجبوری سے آسکتا ہے۔۔۔مہک کندھے اچکا کر بولی۔۔۔

یہ تو بات سہی ہے پر تو جانتی ہے حسینہ بی کو وہ اچھے خاصے پیسے دے کر گیا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔مہک نے کوئی خاص جواب نہیں دیا۔۔۔

میں تجھ سے ایک بات پوچھوں۔۔۔؟؟پری نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

ہاں پوچھ۔۔

تیرا اصل نام کیا ہے۔۔؟؟

پری کے سوال پر مہک نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔پھر سمبھل کر بولی۔۔۔

کیوں تجھے میرا اصل نام کیوں جاننا ہے۔۔

میں نے کل تیری اور حسینہ بی کی باتیں سن لی تھی۔۔۔اسلئے مجھے لگا تیرا اصل نام مہک نہیں ہے بتانا کیا نام ہے تیرا۔۔۔

عبریش۔۔۔آج کافی عرصے بعد اپنا اصل نام وہ زبان پر لائی تھی۔۔۔

****

اظرین یہاں ہم آپکو بریکنگ نیوز دیتے چلے۔۔کچرا کنڈی سے تین لاشیں ملی ہیں سکتا ہے کہ انھے کسی بے دردی سے مارا ہے۔۔۔ہم1 لاشوں کو دیکھ کر پتا لا گیا جا بات کرتے ہیں اس شہر کے ڈی ایس پی اذان سے۔۔

جی اذان صاحب کس طرح انکا قتل ہوا اور یہ کون لوگ تھے۔۔۔

جی دیکھے ہم نے انکا سارا پتا کروایا ہے یہ تینوں کی پیچھلے ایک ماہ سے پولیس کو تلاش تھی۔۔۔ان تینوں نے دس سال معصوم بچی نور اور اس کے علاوہ پانچ بچوں جن میں ایک بچہ بھی تھا اپنی ہوس کا نشانہ بنایا۔۔۔اذان نے تفصیل بتائی۔۔۔

تو اذان صاحب یہ کون شخص ہے جس نے انکا قتل کیا ہے۔۔۔

جی پولیس کو انکی تلاش ہے۔۔۔لیکن میرے نزدیک انکا یہی انجام ہونا چاہیئے تھا۔۔۔

ٹھیک ہے بہت شکریہ ڈی ایس پی اذان ہمیں اپنا وقت دینے کا۔۔۔

جی ناظرین ہم خبروں کا سلسل یہی روکتے ہیں۔۔ایک بریک کے واپس آتے ہیں اور پھر سے اسی ٹوپک پے بات کرتے ہیں۔۔۔

دلدار نے ٹی وی بند کیا اور عبریش کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

مہک مجھے لگتا ہے کہ یہ کام شاہ ویز کا ہو گا۔۔۔وہ اب اسے میرا شاہ نہیں کہتی تھی۔۔۔

کیوں تجھے ایسا کیوں لگتا ہے۔۔۔مہک نے لاپرواہی سے پوچھا۔۔

وہ اسلئے کیونکہ اس دن اس نے کہا تھا اپنے انٹرویو میں کے میں ایسے درندو کو عبرت ناک سزا دو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔۔مہک نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔کیونکہ اسے لگتا تھا مرد صرف عزت اتار سکتا ہے بچا نہیں سکتا۔۔۔

ہمم کیا کر رہی ہے تو یقین کر وہ بہت نیک انسان ہے۔۔۔آنکھ اٹھا کر بھی لڑکی کو نہیں دیکھتا۔۔میں تجھے بتا رہی ہوں اگر واقعی میں یہ کام شاہ ویز زمان نے کیا نا تو میں بھی اس کے پاس جاؤ گی۔۔۔اور کہو گی اس طوائف کو بھی انصاف دلائیں۔۔۔دلدار سنجیدگی سے بولی۔۔۔

چل یہ تو وقت ہی بتائیں گا۔۔۔

****

کیسے ہوں شاہ ویز ماہا نے پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔تم کیسی ہوں۔۔۔

ہاں میں بھی ٹھیک۔۔تمہارے حلقے میں تین قتل ہو گئے اور تم گھر بیٹھوں ہوں۔۔ماہا نے طنز کیا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں کیونکہ میں صرف مظلوم کو انصاف دلانے کا پابند ہوں درندو کو نہیں۔۔۔شاہ ویز سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

تم کیسے کہہ سکتے ہوں کہ ان تینوں نے سچ میں معصوم بچوں کا ریپ کیا ہے۔۔۔ماہا نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

کیونکہ ان تینوں کو میں نے مارا ہے۔۔۔اس سے پہلے میں نے پوری تسلی کی تھی۔۔پھر انکو انکے کیے کی سزا دی ہے۔۔۔

اور شاہ ویز کی بات پر تو ماہا کے ہوش اڑ گئے۔۔یہ تم کیا کہہ رہے ہوں تم نے انکا قتل کیا ہے۔۔۔ماہا بے یقینی سے بولی۔۔۔

آہستہ بولوں بی جان اور آغا جان سن لے گئے۔۔۔ہاں میں نے ہی انکا قتل کیا ہے اور میں ایسے لوگوں کو کتے کی موت مارتا رہوں گا جب تک میرا شہر ان درندوں سے پاک نہیں ہو جاتا۔۔۔شاہ ویز کا لہجہ ابھی بھی سخت تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن شاہ ویز تم پولیس کو پکڑوا دیتے۔۔۔عدالت خود انھے سزا دیتی۔۔۔ماہا نرمی سے بولی۔۔۔

ماہا میں نہیں چاہتا کہ ایک بار جس معصوم کی عزت چلی گئی اسکے بعد وہ عدالتوں کے چکر لگا لگا کر دنیا کے سامنے بھی اپنی عزت کھو بیٹھے۔۔یہاں یہ کوئی نہیں کہے گا کہ اس کے ساتھ ظلم ہوا ہے بلکہ اسے اور بوری نظر سے دیکھے گئے۔۔اور سب سے پہلے یہی کہے گئے کہ ضرور اس میں بھی اسکا قصور ہو گا۔۔وہ یہ بھول جائے گئے کہ وہ معصوم کو تو ابھی پنسل پکڑنا نہیں آتی اسکا کیا قصور ہو سکتا ہے۔۔۔

یہ بات تو تم ٹھیک کہہ رہے ہوں۔۔ایم سوری شاہ ویز میں تمہے غلط سمجھتی رہی۔۔تم واقعی میں باقی سیاست دانوں کی طرح نہیں ہوں۔۔

ماہا شرمندگی سے بولی۔۔

کوئی بات نہیں ماہا تم اپنی جگہ ٹھیک تھی۔۔۔ہمارے ملک میں تو سچ میں یہ بات کوئی نہیں سوچتا کے آئے دن کوئی نا کوئی معصوم اپنا بچپن کھو بیٹھتا ہے کتنی ماؤں کی

گودیہ ہر روز اجڑتی ہے۔۔۔اور یہی نہیں جوان لڑکیوں کو محبت کے نام پر استعمال کرتے ہیں۔۔۔انھے پہلے شادی کا جھانسہ دیے کر اپنی ہوس پوری کرتے ہیں پھر انھے بد کردار کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔اور تم جانتی ہوں وہ ایک زندہ لاش بن کر رہ جاتی ہیں۔۔۔اور کچھ تو تھک کر خود کشی کر لیتی ہیں۔۔۔لیکن اب میں ایسا نہیں ہونے دو گا۔۔۔آخر بات شاہ ویز نے سخت لہجے میں کہی۔۔۔

بیسٹ آف لک شاہ ویز۔۔۔میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔اچھا اب میں چلتی ہوں پھر چکر لگاؤ گی۔۔۔کہتے ہوئے جانے لگی پیچھے سے شاہ ویز نے آواز دی۔۔۔

ماہا۔۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔ماہا نے مڑ کر دیکھا۔۔

کچھ نہیں۔۔بس ایسے ہی۔۔

اسکی بات پر ماہا مسکراتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

شاہ ویز نے سوچا تھا کہ وہ آج ماہا سے کہہ دیے گا کہ وہ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔ لیکن پھر سوچا آج وہ پہلے مہک سے بات کرئے گا۔۔۔اسکے بعد ماہا سے۔۔۔

****

ببلو کیا بات ہے تم آج میرے کمرے میں کیوں آئے ہوں۔۔ مہک اسکو دیکھ کر ناگواری سے بولی۔۔۔

وہ کوئی صاحب باہر ملنے آئے ہیں۔۔۔ حسینہ بی نے کہا آپکو بتادوں۔۔۔وہ سترہ سال کا لڑکا تھا جو اس وقت ادب سے عبریش کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

کون آیا ہے۔۔؟؟

پتا نہیں جی نام نہیں بتایا اور نا ہی میں نے پوچھا۔۔

اچھا ٹھیک ہے اسے میرے کمرے میں بھیج دو اب میں باہر نہیں آؤ گی۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلا گیا۔۔۔

اور عبریش یہی سوچ رہی تھی کہ آج بھی اس سے ارسلان میر ہی ملنے آیا ہو گا۔۔۔

پھر سر جھٹک کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

عبریش فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

یہ آپ نے دروازہ کیوں بند کیا ہے عبریش اسکے دروازہ بند کرنے پر گھبرا گئی۔۔۔

دروازے کو لاک کرتے ہی وہ اسکی طرف مڑا۔۔اور دو قدم چل کر اسکے قریب آیا۔۔۔اور عبریش اسکے قریب آنے پر دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈرو نہیں میں تم سے بات کرنے آیا ہوں۔۔۔۔میں شاہ ویز زمان ہوں وہ اپنے چہرے سے ماکس اترتے ہوئے بولا۔۔۔

عبریش کو اسے دیکھ کر حیرانی نہیں ہوئی کیونکہ کوٹھے پے بہت سے عزت دار روپ بدل کر آتے تھے۔۔۔

کیا بات کرنی ہے آپکو۔۔۔عبریش سنجیدگی سے بولی۔۔۔

مہک مجھے تم سے شادی کرنی ہے۔۔۔شاہ ویز نے لفظوں کی تمہید نہیں باندی۔۔۔

اور شاہ ویز کی پر بات تو عبریش ششدر رہ گئی۔۔۔پھر سمبھل کر بولی۔۔

صاحِب مجھے آپ کی باتوں سے تو نہیں لگتا تھا کہ آپ شراب نوشی کرتے ہو گئے پر شاید آج آپ پی کر آئے ہیں اسلئے ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔

نہیں میں اپنے پورے ہوش وحواس میں کہہ رہا ہوں۔کہ مجھے تم سے شادی کرنی ہے۔۔۔

اور میں اسکی وجہ سے پوچھ سکتی ہوں۔۔ایک ایم این اے ایک طوائف سے شادی کیوں کرنا چاہتا ہے۔۔۔

کیونکہ میں تم سے محبت کرتا ہوں مہک۔۔۔اس بار شاہ ویز نے بے بسی سے کہا۔۔۔

اور عبریش اسکی بات پر قہقہہ لگا کر ہنسی۔۔

صاحِب لگتا ہے آپکو کوئی غلط فہمی ہو رہی ہے آپکو مجھ سے نہیں بلکہ میرے جسم سے محبت ہو گئی ہو گی۔۔۔

اور شاہ ویز کو لگا اس نے اپنے الفاظ سے اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا ہوں۔۔۔

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔مہک میں تم سے محبت کرتا ہوں تمہارے جسم سے نہیں۔۔میں وہ مرد نہیں ہوں جو عورت کے جسم پے مرتا ہوں۔۔میں تمہاری عزت کرتا ہوں۔۔۔

کیسی باتیں کرتے ہیں صاحِب بھلا طوائفوں کی بھی کوئی عزت ہوتی ہے۔۔اور آپ کہتے ہیں آپ میری عزت کرتے ہیں میری عزت ہی نہیں ہے تو آپ کیا کریں گئے۔۔عزت صرف چار دیواری میں رہنے والی کی ہوتی ہے۔۔۔ہماری نہیں جو خود اپنی عزت بیچتی ہوں۔۔۔

مہک پلیز ایسے مت بولوں۔۔مجھے تکلیف ہو رہی ہیں۔۔۔اب کی بار شاہ ویز کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔

جب مجھے تکلیف نہیں ہو رہی تو آپکو کیوں ہو رہی ہیں۔۔۔؟؟آپ اٹھے یہاں سے اور جائے آیندہ یہاں مت آئیے گا۔۔۔۔مہک سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

نہیں مجھے جب تک تم ہاں نہیں کرو گی میں کہی نہیں جاؤ گا۔۔۔شاہ ویز بھی باضد تھا۔۔۔

یہ ممکن ہی نہیں ہے تو میں کیسے ہاں کر دو نفرت ہے مجھے مرد ذات سے سنا آپ نے۔۔۔اور اس لفظ محبت سے۔۔آج کل کے دور میں بس اس محبت سے عزت ہی جاتی ہے اور کچھ نہیں۔۔۔

مہک پر میں تمہے محبت سے زیادہ عزت دو گا۔۔۔

مجھے اب نہیں چاہیے عزت اپنے ہاتھوں سے کھوئی ہے میں نے اپنی عزت اب کس طرح کسی اور سے میں وہ واپس لو۔۔۔

اب جائے صاحِب۔۔ کسی نے دیکھ لیا تو آپکی عزت چلی جائے گی۔۔۔اور ایک طوائف کسی عزت دار کی عزت کو داغ دار نہیں ہونے دیتی۔۔۔کہتے ہی کمرے سے چلی گئی۔۔۔

اور شاہ ویز کسی ہارے ہوئے انسان کو طرح اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

رات کو بہت دیر سے کوٹھے سے واپسی پر وہ سویا تھا۔۔ لیکن آج بھی فجر کے وقت اسکی آنکھ کھول گئی۔۔۔ نماز پڑھ کر واپسی پر وہ گھر نہیں آیا بلکہ گھر کے نزدیک پارک میں چلا گیا۔۔۔رات سے مہک کی باتیں اسکے ذہن کو الجھا چکی

تھی۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کریں۔۔کچھ دیر وہاں بیٹھنے کہ بعد وہ گھر چلا گیا۔۔

شاہ ویز۔۔۔؟؟

وہ جو اپنے کمرے کی طرف جارہا تھا بی جان کی آواز پر مڑا۔۔

جی بی جان۔۔۔

ادھر آؤ میرے پاس۔۔۔بی جان نے محبت سے بولایا۔۔۔

جی۔۔کہتے ہوئے انکے قریب آکر بیٹھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا مجھے تم کچھ دنوں سے پریشان لگ رہے ہوں بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔؟؟

نہیں بی جان ایسی کوئی بات نہیں آپ کو کیوں لگ رہا ہے۔۔۔

میں تمہاری ماں ہو بیٹا اور تمہے جانتی ہوں۔۔کل بھی تم گھر بہت لیٹ آئے تھے۔۔۔اور بینا کچھ کھائے پیے تم اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔۔بی جان سنجیدگی سے بولی۔۔۔۔

بی جان کل رات میں کسی کام سے گیا ہوا تھا اسلیے لیٹ ہو گیا۔۔اور تھکاوٹ کافی زیادہ ہو گئی تھی اسلئے اپنے کمرے میں جاتے ہی سو گیا۔۔۔اب وہ سچ بول نہیں سکتا تھا اور جھوٹ وہ بولنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔میں نے تمہے بتانا تھا کہ آج ہم ماہا کے گھر جا رہے ہیں شادی کی تاریخ طے کرنے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور بی جان کی بات پر تو شاہ ویز کو دھچکا لگا۔۔۔

بی جان مجھے ابھی شادی نہیں کرنی پلیز آپ آغا جان سے بات کریں۔۔۔شاہ ویز نے التجہ کی۔۔

یہ ممکن نہیں ہے شاہ ویز۔۔تمہارے آغا جان میری بات کبھی بھی نہیں مانے گئے۔۔اور ویسے بھی میں کس بینا پر یہ بات کہو گی کہ تم نے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔کوئی وجہ بھی تو ہوں۔۔

اور اس بات پر شاہ ویز خاموش ہو گیا کہتا بھی تو کیا۔۔۔

بینا کچھ کہے وہ وہاں سے چلا گیا۔۔۔

بی جان کو بھی اسکے انکار کی وجہ سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔

****

سر میں ڈی ایس پی اذان بات کر رہا ہوں۔۔۔

جی اذان صاحب کہیے کیا رپورٹ ہے۔۔۔

سر ابھی ابھی ہوسپٹل سے کسی نے کال کی ہے۔۔۔وہ ایک بچی ہے جسے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا ہے وہ آپ سے ملنا چاہتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھ سے۔۔۔؟؟شاہ ویز نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

جی سر آپ سے۔۔اس بچی کے والدین نے التجہ کی ہے کہ آپ بچی سے مل لے آئیں۔۔۔

جی ٹھیک ہے اذان صاحب آپ مجھے ہوسپٹل کا ایڈریس سینڈ کریں میں پہنچ رہا ہوں۔۔۔

اوکے سر۔۔۔

کچھ دیر بعد شاہ ویز زمان ہوسپٹل میں موجود تھا۔۔۔

سامنے کا منظر دل دھلانے کے لئے کافی تھا۔۔۔وہ آٹھ نو سال کی عمر کی بچی جو سٹرچر پر تڑپ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاہ ویز فوراً اسکی طرف لپکا۔۔۔اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور ایک پل کے لئے اسے ایسا لگا شاید روئی کا گولہ اسکے ہاتھ میں آ گیا ہے۔۔وہ بچی اس قدر نازک تھی۔۔۔

شاہ ویز انکل۔۔۔وہ ٹوٹے پھوٹے لفظ ادا کر رہی تھی۔۔۔

جی میری جان بولے۔۔۔شاہ ویز کا بس نہیں چل رہا تھا اُس بچی کی تکلیف کو فوراً ختم کر دیں۔۔۔

انکل میں نے اسے بہت کہا مجھے چھوڑ دیں میں نے کچھ نہیں کیا۔۔میرے بابا میرا انتظار کر رہے ہو گئے۔۔پر اس نے میری بات نہیں سنی۔۔۔ڈر سے اس نے شاہ ویز کا ہاتھ زور سے تھاما ہوا تھا۔۔۔

میرا بیٹا بتاؤ وہ کون تھا کیا آپ اسے جانتی ہوں۔۔آپ نے اسے دیکھا تھا۔۔۔مجھے بتاؤ میری جان۔۔۔شاہ ویز نے محبت سے پوچھا۔۔۔

نہیں انکل میں نہیں جانتی اسے میں گلی میں کھیل رہی تھی۔۔اور وہ مجھے کوئی چیز دیکھانے کے بہانے لے گیا۔۔میں نے اسکے آگئے ہاتھ بھی جوڑے تھے۔۔انکل اس نے مجھے بہت مارا تھا۔۔اب کی بار اسکی آواز مدھم ہو گئی تھی۔۔۔

میں اسے پکڑ کر آپ کے پاس لاؤ گا ہر چیز کا بدلا لو گا۔۔۔میں وعدہ کرتا ہوں اپنی گڑیا سے ایسی موت دو گا اسکی ساتھ پوشتے بھی یاد رکھے گی۔۔۔

انکل میں جا رہی ہوں۔۔میں اپنے اللہّ کو اسکی شکایت کرو گی اور اپنے اللہّ سے کہو گی کہ اب وہ اس دنیا میں بیٹیاں نا بھیجے۔۔۔یہاں وہ محفوظ نہیں ہے۔۔۔اسکی سسکتی آہ عرش بری کو ہلانے کے لئے کافی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اسکا ہاتھ شاہ ویز کے ہاتھ میں رہ گیا اور وہ خود جا چکی تھی۔۔۔

بیٹا آنکھیں کھولوں۔۔سب ڈاکٹر اسکے پاس تھے ایک دم اسے چیک کرنے لگے۔۔۔

کیا ہوا ڈاکٹر بچی بات کیوں نہیں کر رہی۔۔۔شاہ ویز حلق کے بل چلایا تھا۔۔۔

سر شی از ڈیڈ۔۔۔شاہ ویز کے ہاتھ میں ابھی بھی اسکا ہاتھ تھا۔۔۔اسے لگ رہا تھا کوئی معصوم گڑیا لیٹی ہوئی ہے جو پھر سے اس سے بات کریں گی شاید اب کی بار وہ مسکرا دیے۔۔۔شاہ ویز کے گال آنسوؤں سے بھیگ چکے تھے۔۔۔۔

****

مہک۔۔۔؟؟

ہمم۔۔۔

کل سے دیکھ رہی ہوں تو بہت اداس ہے۔۔۔دلدار نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

ویسے ہی بس طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔مہک نے اسے بنا دیکھے جواب دیا۔۔۔

ویسے یہ کل کون آیا تھا جو تجھ سے کمر ابند کر کے بات کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پری کے سوال پر وہ چونکی۔۔۔پھر ایک دم اسکی طرف مڑی۔۔۔

پری تیرا مسلہ کیا ہے۔۔۔تو اپنے کام سے کام کیوں نہیں رکھتی۔۔۔کبھی میں نے پوچھا ہے کہ تجھ سے کون ملنے آتا ہے۔۔تو کس سے ملتی پھرتی ہے نہیں نا۔۔تو تو بھی اپنی حد میں رہا کر۔۔۔مجھ سے مت پوچھا کر کون آیا ہے تھا یا کون نہیں۔۔۔مہک دھاڑتے ہوئے بولی۔۔۔

مہک تجھے کیا ہو گیا ہے میں نے تو ویسے ہی پوچھا تھا۔۔۔پری نے ایک دم گھبرا کر کہا۔۔۔

ویسے بھی کیوں پوچھا۔۔۔مجھے میری زندگی جینے دوں۔۔۔مہک ایک دم چیخنے لگی اور آنسوں بن موسم بارش کی طرح برس رہے تھے۔۔۔مہک گھٹنوں میں منہ دے کر زار و قطار ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

دلدار اور پری فوراً اسکی طرف لپکی۔۔

مہک دیکھ میں وعدہ کرتی ہوں تجھ سے کچھ نہیں پوچھو گی۔۔تو مت رو۔۔میں کچھ بھی نہیں پوچھا کرو گی۔۔۔تیرا جو دل کرتا ہے وہ کر۔۔۔بس خوش رہا کر۔۔۔دیکھ تیرا رونا ہمیں تکلیف دیتا ہے۔۔۔پری اسکے رونے سے خود بھی پریشان ہو گئی تھی۔۔پر وہ یہ بھی جانتی تھی کہ جب وہ بہت دکھی ہوتی ہے تو ایسے ہی چھوٹی سی بات پر روتی ہے۔۔۔

****

اچھا ہوا تم آ گئے۔۔میں سوچ رہا تھا تم بھی ہمارے ساتھ ہی چلو۔۔۔آغا جان محبت سے بولے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آغا جان مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔شاہ ویز سنجیدگی سے بولا۔۔۔

ہاں بولو بیٹا کیا بات ہے۔۔۔پر ذرا جلدی کیونکہ پہلے ہی کافی دیر ہو چکی ہے۔۔۔آغا جان نے مصروف انداز میں کہا۔۔

آغا جان میں شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔شاہ ویز نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔

تمہے شادی نہیں کرنی یا ماہا سے نہیں کرنا چاہتے۔۔۔آغا جان کا انداز نارمل تھا۔۔۔

آغا جان میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں۔۔اور میں صرف اسی سے شادی کرو گا۔۔۔شاہ ویز جھجکتے ہوئے بولا۔۔۔

کون ہے وہ۔۔۔؟؟آغا جان نے سوالیہ نظروں سے شاہ ویز کو دیکھا۔۔

مہک نام ہے اسکا۔۔۔

کہاں رہتی ہے۔۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

آغا جان وہ۔۔۔۔شاہ ویز نے بات ادھوری چھوڑ دیں۔۔۔

کیا وہ۔۔۔میں جو پوچھ رہا ہوں اسکا جواب دو۔۔۔آغا جان نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

آغا جان وہ کوٹھے پر رہتی ہے۔۔۔پر میرا یقین کریں وہ بہت اچھی ہے۔۔۔شاہ ویز نے وضاحت دی۔۔

شاہ ویز کی بات تو آغا جان پر بجلی کی طرح گری۔۔۔

تم پاگل تو نہیں ہو گئے تم ایک طوائف سے محبت کرتے ہوں اور واہ کیا کہنے تمہارے اوپر سے میرے گھر کی بہو بننا چاہتے ہوں آغا زمان کے گھر کی۔۔۔آغا زمان طنزیہ ہنسے۔۔۔

آغا جان پلیز مان جائے۔۔۔شاہ ویز نے التجہ کی۔۔۔

شاہ ویز بس بہت ہو گیا اس بارے میں اب کوئی بات نہیں ہو گی میں ایک طوائف کو اپنے گھر کی بہو نہیں بناؤ گا۔۔سنا تم نے۔۔۔اب کی بار آغا زمان دھاڑے۔۔۔

آغا جان وہ طوائفے بھی تو ہماری وجہ سے بنتی ہیں۔۔اگر انھے پارٹیز پر بولنے کے بجائے ہم انھے وہی پیسے بھجوا دیتے تو کتنی گندی نظروں سے وہ ہماری وجہ سے بچ جاتی۔۔۔

اگر کوئی عزت دار انکے ساتھ رات گزارنے کے بجائے ان کی ضرورت پوری کر دیے تو وہ کبھی کسی کے ساتھ رات نا گزاریں۔۔آغا جان ہم مرد ہوس پرست ہوتے ہیں عورت نہیں ہوتی۔۔اگر ہو تو پھر میرے نزدیک وہ عورت نہیں ہوتی۔۔۔شاہ ویز ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہا تھا۔۔۔

اور آغا جان نے ایک زوردار تھپڑ شاہ ویز کو دے مارا۔۔۔

تم ایک طوائف کے لئے میرے سامنے اونچی آواز میں بات کر رہے ہوں۔۔کیا اسلیے تمہاری ہر خواہش کو پورا کرتا تھا کہ تم آغا زمان کے سامنے بولوں۔۔اور میری بات کان کھول کر سن لو تمہاری شادی ہو گی تو صرف ماہا سے۔۔۔اس طوائف سے

www.novelsclubb.com

نہیں جس کی کوئی عزت ہی نہیں ہوتی۔۔۔اور میں نہیں چاہتا کہ اسکی وجہ سے میری عزت چلی جائے۔۔۔کہتے ہوئے بی جان کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

میں باہر تمہارا انتظار کر رہا ہوں جلدی باہر آؤ۔۔۔اور دروازے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

آغا جان میں اسکے بغیر مر جاؤ گا۔۔۔شاہ ویز نے ایک آخری کوشش کی۔۔

آغا جان اسکی بات سن کر رکے اور مڑ کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

اس سے بہتر ہے کہ تم مر جاؤں شاہ ویز زمان کیونکہ مجھے اپنی عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے یہاں تک کے اپنا اکلوتا بیٹا بھی نہیں۔۔۔پھر ایک پل کے لیے بھی رکے نہیں فوراً چلے گئے۔۔۔

اور بی جان شاہ ویز کو بے بسی سے دیکھتے ہوئے آغا زمان کے پیچھے لپکی۔۔۔

*****

کیا ہوا۔۔۔؟؟ کیوں پریشان ہوں۔۔؟؟ارسلان میر نے پوچھا۔۔

یار میں مہک کے پاس گیا تھا وہ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔اور کل رات آغا جان بھی میری شادی کی ڈیٹ فکس کرنے گئے تھے۔۔شاہ ویز اداسی سے بول رہا تھا۔۔۔

شاہ میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا مت چلو اس راستے پر جسکی کوئی منزل ہی نہیں۔۔۔ لیکن پھر بھی تم ایک بار آغا جان سے تو بات کرتے۔۔۔ارسلان نے مشورہ دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل تمہے کیا لگتا ہے میں نے ان سے بات نہیں کی ہو گی۔۔۔؟؟ میں نے ان سے بہت کہا لیکن وہ نہیں مانے کہتے ہیں چاہیے جو ہو جائے پر ایک طوائف میرے گھر کی بہو نہیں بنے گی۔۔۔

تو پھر تم ہی ہتھیار ڈال دوں۔۔اور بھول جاؤ مہک کو۔۔۔

ارسل کیا کسی سے محبت کرنا اور اس کے بعد اسے بھولا دینا آسان ہوتا ہے۔۔۔اگر ہوتا ہے تو پھر شاید ہمیں محبت ہی نہیں ہو گی وہ ایک وقتی جذبات ہو گئے جسے ہم محبت کا نام دے دیتے ہیں۔۔۔شاہ ویز بہت ہی سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔۔

پھر ایک ہی راستہ ہے تمہارے پاس۔۔۔

کیسے راستہ۔۔۔؟؟

تم ماہا سے بات کرو۔۔وہ تو بس تمہیں پسند کرتی ہے نا۔۔اور پسند کا کیا ہے بدلتی رہتی ہیں۔۔۔اگر محبت کرتی ہوتی تو پھر اسے منانا مشکل تھا۔۔۔

ہمم۔۔یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں تھا۔۔ماہا تو میری اچھی دوست بھی ہے یقیناً مجھے سمجھے گی۔۔

لیکن میں تمہے یہ بھی کہو گا کہ تم اسے ہر بات سچ سچ بتانا۔۔۔تاکہ اسے فیصلہ لینے میں آسانی ہوں اس سے شادی نا کرنے کی وجہ بھی بتانا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں کرتا ہوں اس سے بات۔۔۔فلحال مجھے کہی اور جانا ہے دیر ہو رہی ہے پھر ملاقات ہو گی کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

کہا جانا ہے۔۔۔؟؟ارسل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

جس بچی نے کل میرے ہاتھوں میں جان دی تھی اسکے گھر۔۔

****

ڈی ایس پی اذان اور شاہ ویز اس بچی کے امی ابو سے تعزیت کر رہے تھے۔۔۔وہ خود بھی بہت دکھی تھے اس بچی کے مرنے پر۔۔۔

شاہ ویز صاحب آپ جانتے ہیں میری دعا غیر معمولی زہین تھی۔۔۔جس دن آپکا پہلا انٹرویو ٹی وی پر چل رہا تھا۔۔۔وہ اپنا ہوم ورک کر رہی تھی۔۔۔آپ کو دیکھا تو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھ سے پوچھنے لگی بابا یہ انکل کون ہے۔۔۔میں نے کہا یہ ہمارے شہر کے نیے ایم این اے ہیں۔۔۔تو کہتی بابا یہ کیا کریں گئے۔۔۔میں نے کہا وہ کہتے ہیں جو انسان میرے شہر کے معصوم بچوں کو مارے گا۔۔میں اسکو بھی مارو گا۔۔۔تو ہنس دی کہنے لگی بابا مجھے بھائی بہت مارتے ہیں میں انکی شکایت کرو گی ان انکل سے۔۔میں اسکی بات پر ہنسنے لگا۔۔۔

شاہ ویز بس خاموشی سے انکی بات سن رہا تھا تسلی کہ الفاظ بھی نہیں تھے اسکے پاس۔۔۔

شاہ ویز صاحب جب ہم اسے ہوسپٹل لے کر گئے تو مجھے کہتی ہے بابا مجھے ان انکل سے ملنا ہے جو کہتے تھے اپنے شہر کے معصوم بچوں کو مارنے والوں کو مارو گا۔۔۔میں انھے بتاؤ گی مجھے کتنا مارا۔۔۔اب کی بار وہ ہچکیوں سے رو رہے تھے۔۔

اور آنکھیں تو شاہ ویز اور اذان کی بھی بھیگ گئ تھی۔۔۔

ہم پوری کوشش کریں گئے کہ اس درندے کو جلد از جلد ڈھونڈ نکالے۔۔ڈی ایس پی اذان نے کہا۔۔

کیا اسکے ملنے پر ہماری بیٹی واپس آجائے گی۔۔۔؟؟کیا میری گود آباد ہو جائے گی۔۔۔؟؟کیا میری تکلیف ختم ہو جائے گی۔۔۔؟؟آپ جانتے ہیں وہ اکیلی نہیں رہتی تھی۔۔۔اسے اندھیرے سے ڈر لگتا تھا اگر کسی وجہ سے آدھی رات کو اٹھ کر اسکے پاس سے چلی جاتی تھی تو وہ چیختی تھی۔۔مجھ سے بات نہیں کرتی تھی۔۔۔وہ اب بھی مجھ سے بات نہیں کر رہی ناراض ہو گئی ہے میری بیٹی مجھ سے بتائیں کیسے مناؤں اپنی بیٹی کو کے وہ میرے پاس واپس آجائے۔۔۔دعا کی ماں تڑپ رہی تھی رونے کے باعث انکی آواز نکلنا بھی مشکل ہو رہی تھی۔۔۔

اور اب کی بار ڈی ایس پی اذان کے پاس انکے سوالوں کا کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

آج تین بجے میری میٹنگ رکھے شہر کے تمام اسکول کے پرنسپلز کے ساتھ۔۔۔شاہ ویز اپنے سیکرٹری کو ہدایت دیے رہا تھا۔۔۔

جی سر کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔

تین بجے شہر کے تمام اسکولز کے پرنسپل شاہ ویز کے آفس میں جمع تھے۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔!! شاہ ویز جیسے ہی اندر داخل ہوا سب کو سلام کیا۔۔۔

اور اسے دیکھے کے سب اپنی کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔اور اسکے سلام کا ادب سے جواب دیا۔۔۔

آپ سوچ رہے ہوگئے میں نے آپ سب کو کس لئے بولایا ہے۔۔۔اس سے پہلے میں آپکو آپ کے آنے کی وجہ بتاؤ۔۔۔ان سے ملے یہ ہے ہمارے شہر کے ڈی ایس پی اذان۔۔آپ میں سے بہت لوگ انھے نہیں جانتے ہوگئے۔۔۔کیونکہ بہت سے لوگوں کو یہ تک پتا نہیں ہوتا کہ ہمارے شہر کے ڈی ایس پی کا نام کیا

ہے۔۔۔اس میں قصور عوام کہا نہیں ہوتا بلکہ اس ڈی ایس پی کا ہوتا ہے جو اپنے کام سے اپنا نام پیدا نہیں کر پاتا۔۔۔ لیکن مجھے یقین ہے ڈی ایس پی اذان اپنے کام سے عوام کو اپنا آپ یاد رکھنے پر مجبور کر دیں گئے۔۔۔

شاہ ویز کا انداز سب کو بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔وہ بہت مغرور مگر بہت ہی شیری لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

چلے اب میں آتا ہوں اصل بات پر۔۔مجھے ڈی ایس پی اذان نے بتایا ہے کہ زیادہ تر بچے اسکول سے اغواہ ہو رہے ہیں اور وہ بچے جن کے والدین لینے نہیں جاتے بلکہ وہ خود گھر جاتے ہیں۔۔۔اور راستے میں کوئی بھی انھے بہلا کر اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔۔۔اسلیے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آپ بچوں کے والدین کو بولائے اور ان سے کہے کے وہ اپنے بچوں کو خود لینے آئے ورنہ ہم نہیں بھیجے گئے۔۔۔۔شاہ ویز سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔۔

اور میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ آپ بچوں کو اس چیز کے لئے تھوڑا بہت ٹرین بھی کریں کے وہ کسی بھی صورت میں کسی اور کے ساتھ گھر نہیں جائے اور راستے میں کسی کی بات نہیں سنے۔۔۔شاہ ویز اپنی بات مکمل کر چکا تھا۔۔۔

اور سب بس یہی چاہ رہے تھے کہ وہ بولتا چلا جائے اور وہ بس اسکی باتیں سنے۔۔۔

اگر آپ کے دل میں کوئی سوال ہے تو بلا جھجک پوچھ سکتے ہیں۔۔۔

نہیں سر ہمیں کچھ نہیں پوچھنا۔۔۔سب نے مسکراتے ہوئے یک زبان کہا۔۔۔

چلے ٹھیک ہے لیکن آپ ان کے والدین سے یہ بھی کہے کے وہ اپنے بچوں کہ ساتھ دوستی کریں ان سے سارا دن کا احوال پوچھے۔۔۔اگر کوئی ان سے کوئی بات کریں تو وہ آپکو بتاتے ہوئے ڈرے نہیں۔۔۔

اور اذان صاحب آپ بھی کوشش کریں ایک ایک اہلکار ہر اسکول کے سامنے کھڑا کیجئے۔۔۔

جی سر میں آج ہی عمل دار مد شروع کر دوگا۔۔۔

گڈ۔۔۔۔

****

میٹنگ کے بعد وہ ماہا سے ملنے گیا۔۔۔

ارے واہ آج تو ایم این اے صاحب آئے ہیں۔۔ماہا شرارت سے بولی۔۔۔

اسکی بات پر شاہ ویز پھکا سہ مسکرا دیا۔۔

یار ابھی ایک دن پہلے تو ہماری شادی کی تاریخ طے ہوئی ہے اور آج تم پہلے ہی دن ملنے آ گئے۔۔۔

میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔شاہ ویز اسکی کی بات کو اگنور کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اور ماہا کو تو اسکی بات پر دھچکا لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں۔۔۔؟؟

کیونکہ میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں۔۔۔ماہا میں تمہیں خوش نہیں رکھ سکتا۔۔میرے دل میں تمہارے لئے کوئی فیلنگز نہیں ہے۔۔۔شاہ ویز سنجیدگی سے بولا۔۔۔

تو تم آغا جان سے کہہ دیتے وہ تو فوراً مان جاتے ہیں تمہاری ہر بات میرے پاس کیوں آئے ہوں۔۔۔ماہا سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

ماہا میں نے ان سے بات کی تھی پر وہ نہیں مان رہے۔۔۔

کیوں نہیں مانے کیا کمی ہے اس لڑکی میں جس کو تم میری جگہ دے رہے ہوں۔۔۔ماہا طنز کرتے ہوئے بولی۔۔۔

اس میں کمی نہیں ہے بس وہ کوٹھے پر رہتی ہے۔۔۔شاہ ویز نے دکھ سے کہا۔۔۔

اور اسکی بات پر تو ماہا کو کرنٹ لگا۔۔۔

تمہیں ایک طوائف سے محبت ہے۔۔۔؟؟تم میری جگہ ایک طوائف کو دیے رہے ہوں۔۔۔ماہا چیخی۔۔۔

ماہا پلیز اسے طوائف مت کہو میں اسکے لیے یہ لفظ نہیں سن سکتا۔۔۔شاہ ویز نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

شاہ ویز صاحب جو لڑکی رات کو غیر مردوں کے سامنے ناچے اسے طوائف نہیں کہو تو کیا کہو۔۔۔

اگر اسے طوائف کہتے ہیں تو مجھے یہ بتاؤں تم اس دن اپنے کزن کی مہندی پر ڈانس کر رہی تھی۔۔اس میں تمہارے بھائی اور بابا کے علاوہ سب غیر مرد ہی تھے۔۔۔تو تم اس کو کیا کہو گی۔۔۔شاہ ویز دھاڑا۔۔۔

تم مجھے اس طوائف کے ساتھ ملا رہے ہوں۔۔۔

نہیں میں تمہے تمہاری بات کا جواب دیے رہا ہوں۔۔۔اور اب تم اسے دوبارا طوائف نہیں کہو گی۔۔۔

شاہ ویز زمان پہلے تو میں انکار کر دیتی پر اب نہیں۔۔میں کسی طوائف کو اپنی جگہ نہیں لینے دو گی۔۔اسے میری ضد سمجھو یا کچھ اور پر اب تمہاری شادی تو مجھ سے ہی ہو گی۔۔۔

دیکھو ماہا پلیز میری بات سمجھوں۔۔تم میرے ساتھ خوش نہیں رہو گی۔۔شاہ ویز نے اب کی بار التجہ کی۔۔۔

جانتی ہوں جب مرد کے دل میں کوئی اور عورت ہو تو وہ اپنی بیوی سے محبت نہیں کرتا۔۔۔ماہا کے لہجے روکھا پن تھا۔۔

تو پھر کیوں کر رہی ہوں مجھ سے شادی کیوں اپنی اور میری زندگی خراب کر رہی ہوں۔۔۔

کیونکہ تم شادی کرنا میری ضد ہے۔۔۔میں تو اب مر کر بھی انکار نہیں کرو گی۔۔۔چاہے میری زندگی برباد ہو جائے۔۔مجھے پرواہ نہیں ہے۔۔۔۔

پچھتاؤں گی تم ماہا۔۔۔شاہ ویز نے دکھ سے کہا۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔تمہارے لیے یہ بھی سہی۔۔۔

چلو تم بیٹھوں میں تمہارے لئے چائے بنواتی ہوں۔۔۔

نہیں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔اور ماہا اسے کندھے اچکا کر جاتے دیکھ رہی تھی۔۔۔

تم جو مرضی کر لو شاہ ویز زمان شادی تو اب میں تم سے ہی کرو گی۔۔۔اس طوائف کو تم میری جگہ دو یہ تو کبھی نہیں ہو سکتا۔۔۔شاہ ویز کے جاتے ہی وہ خود کلامی کر رہی تھی۔۔۔

****

آغا جان کمرے میں داخل ہوئے تو شاہ ویز لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا۔۔۔آغا جان کو دیکھ کر وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے اگر ٹائم ہے تو بتاؤ۔۔۔آغا جان تلخ لہجے میں بولے۔۔۔

جی آغا جان پلیز آپ بیٹھے۔۔۔شاہ ویز ادب سے بولا۔۔۔

کیا تمہاری بی جان نے تمہے شادی کی ڈیٹ کا بتا دیا ہے۔۔۔؟؟آغا جان سوالیہ نظروں سے شاہ ویز کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

جی آغا جان۔۔۔شاہ ویز نے بے بسی سے جواب دیا۔۔۔

سہی۔۔۔اب خاموشی سے شادی کی تیاری کرو میں چاہتا ہوں کہ شادی میں تم کسی بھی قسم کی ہنگامہ آرائی نہ کرو۔۔۔

www.novelsclubb.com

آغا جان آپ کیوں نہیں سمجھتے میں مہک سے محبت کرتا ہوں۔۔۔میں نہیں رہ سکتا اسکے بغیر۔۔۔آپ نے آج تک میری ہر خواہش پوری کی ہے اور آج جب میں اپنی پسند کا ہمسفر چاہتا ہوں تو آپ یہ فیصلہ اپنے ہاتھ میں رکھ رہے ہیں۔۔۔

شاہ ویز میں نے منگنی تم سے پوچھ کر کی تھی۔۔۔اور اب تم انکار کر رہے ہوں اس وقت تو طوائف تمہاری زندگی میں نہیں تھی اور نا ہی میں نے کبھی تمہے کوٹھے پے جاتے دیکھا ہے پھر یہ ایک طوائف کے عشق کا بھوت تم پے کیسے سوار ہو گیا۔۔۔

آغا جان میں آپکو یہ نہیں بتا سکتا پر میرا یقین کریں وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔میں اسکے ساتھ بہت خوش رہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پر مجھے تم اسکے ساتھ نہیں بلکہ ماہا کے ساتھ خوش اچھے لگتے ہوں۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

پر آغا جان۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتا آغا جان جا چکے تھے۔۔۔

سامنے ہمنا کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

آؤ ہمنا بیٹھوں۔۔۔شاہ ویز آغا جان کی باتیں بھول کر اسکی طرف مسکراتے ہوئے متوجہ ہوا۔۔

بھائی مجھے یہ امید نہیں تھی آپ سے۔۔میں تو سمجھتی تھی کہ میرا بھائی لڑکیوں کو آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔۔۔اور اب یہ سوچ کر افسوس ہو رہا ہے کہ آپ ایک طوائف سے محبت کرتے ہیں۔۔۔بھائی آپ جانتے ہیں جب کسی کو پتا چلے گا کہ ایک طوائف میری بھابھی ہے تو بتائیں کون اپنے بیٹے کے لیے میرا رشتہ لے کر آئے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمنا بیٹا یہ تم کیسی باتیں کر رہی ہوں۔۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہوں میری بھابھی صرف ماہا بنے گی اور کوئی نہیں۔۔۔سنا آپ نے۔۔۔کہتے ہوئے روم سے چلی گئی۔۔۔

ہمنا میری بات۔۔۔شاہ ویز کی بات ادھوری رہ گئی۔۔۔

****

میاں جی میاں جی۔۔۔اکبر بھاگتے ہوئے میاں سومرو کے پاس آیا۔۔۔جو ہانپتے ہوئے اسکا نام پکار رہا تھا۔۔۔

کیا بات ہے۔۔کون مر گیا ہے جس کی اطلاع مجھے دینے آیا ہے۔۔۔میاں سومرو اپنے مخصوص انداز میں بولا۔۔۔

میاں جی آپ کے داوئیوں والے کارخانے میں پولیس کی ریڈ ہوئی ہے۔۔۔اور سارا دو نمبر مال نکال کر کارخانے کو سیل کر دیا ہے۔۔۔وہ کانپتی ہوئی آواز میں بتا رہا تھا۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہوں یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔میاں سومرو دھاڑا۔۔۔

میں سچ کہہ رہا ہوں میاں جی۔۔۔

فوراً ایس ایچ او کو فون لگا۔۔۔میاں سومرو نے اپنے سیکرٹری کو حکم دیا۔۔۔

جی میاں جی۔۔۔کہتے ہوئے کال ملائی جو کچھ دیر بعد اٹھالی گئی۔۔۔

کیسے ہیں میاں جی۔۔۔دوسری طرف سے ادب سے حال پوچھا گیا۔۔۔

تمہاری ہمّت بھی کیسے ہوئی میرے کارخانے میں ریڈ ڈالنے کی۔۔۔غصہ سے میاں سومرو کا چہرہ سرخ تھا۔۔۔

میاں جی اوپر سے سخت آرڈر جاری ہوا تھا۔۔اگر میں یہ نا کرتا تو میری نوکری جاسکتی تھی۔۔۔

تمہے میں اس لئے تمہاری اوقات سے زیادہ رقم دیتا ہوں کہ تم میرے ہی کارخانوں کو بند کرتے پھرو ں۔۔۔

میاں جی۔۔۔ڈی ایس پی اذان کو یک دم پتا نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔بہت سختی کر رہے ہیں۔۔۔

پر یہ سب وہ کس کے کہنے پر کر رہا ہے۔۔۔؟؟ کون ہے اسکے ساتھ۔۔۔؟؟

میاں جی شاہ ویز زمان ہے۔۔۔ وہی سب کر رہا ہے۔۔۔ یہ نیا ایم این اے بہت تنگ کر رہا ہے۔۔ میں تو خود بہت پریشان ہوں۔۔۔

جو بھی ہے۔۔ تم میری بات کان کھول کر سن لو کل میرا کارخانہ کھولا ہوں ورنہ تم اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہو گئے۔۔۔ میاں سومرو نے دھمکی دی۔۔۔

میاں جی یہ ممکن نہیں ہے فلحال آپ سمجھنے کی کوشش کریں بس کچھ دن صبر کر جائے پھر سب کچھ ہمارے ہاتھ میں ہی ہو گا۔۔ لیکن ابھی میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔ ایس ایچ او نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اسکے جواب پر میاں سومرو نے فون زمین پر پٹخ دیا۔۔۔

کر لو جو کرنا ہے شاہ ویز زمان جتنا اڑنا ہے اڑ لو پر تو میں ہی تمہارے کاٹوں گا۔۔۔جو جو تم کر رہے ہوں ایک ایک چیز کا بدلا لوں گا۔۔۔اپنی بات پر وہ خود ہی قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔۔

****

مہک باجی آج پھر وہی صاحب آپ سے ملنے آئے ہیں۔۔۔بلو نے اطلاع دی۔۔۔

مہک نے نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔۔

جاؤ کہہ دو مجھے نہیں ملنا ان سے اور دوبارا اس کوٹھے پے نا آئے۔۔۔مہک نے بیزاری سے کہا۔۔۔

.بلو اسکی بات سن کر چلا گیا۔۔۔پر مہک کو شاہ ویز کے ساتھ پہلی ملاقات یاد آ گئی۔۔۔

مہک باجی۔۔؟؟

مہک.ببلو کی آواز پر چونکی۔۔

تو پھر آگیا۔۔اب کیا لینا ہے۔۔۔؟؟مہک ناگواری سے بولی۔۔۔

باجی وہ نہیں جا رہے کہتے ہیں تم سے مل کے ہی جائے گئے۔۔۔

اسکی بات پر مہک تل ملا کر رہ گئی۔۔۔اچھا تو جا میں آتی ہوں۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ شاہ ویز کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

کیا بات ہے صاحِب۔۔۔۔؟؟اب کیوں ملنا تھا آپکو مجھ سے۔۔۔؟؟عبریش سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہی جو پہلے کرنے آیا تھا۔۔۔شاہ ویز کا انداز حد درجہ نرم لیکن سنجیدہ تھا۔۔۔

میں جب آپکو کہہ چکی ہوں کہ مجھ آپ سے شادی نہیں کرنی پھر کیوں آئے ہیں۔۔۔

پر کیوں مہک کیا کمی ہے۔۔۔میں تمہے الگ گھر میں رکھو گا تمہے ہر خوشی دو گا۔۔۔

اس کا مطلب آپ مجھے رکھیل بنا کر رکھنا چاہتے ہیں۔۔۔عبریش ابھی بھی اپنے مخصوص انداز میں بول رہی تھی۔۔۔

نہیں مہک میں تمہے بیوی بنا کر رکھنا چاہتا ہوں۔۔۔میں تمہے وہ سب کچھ دو گا جو ایک بیوی کا حق ہوتا ہے۔۔۔شاہ ویز اپنی بات پر زور دیے کر بولا۔۔۔

پر میں کسی کی بھی بننے کے قابل نہیں ہوں۔۔۔اور مجھے یقین ہے کہ آپ ایک اچھے مرد ہو گئے۔۔۔پر بات یہ ہے کہ مجھ مرد ذات پر یقین ہی نہیں رہا۔۔۔اب کی بار مہک کا لہجہ نرم تھا۔۔۔

سب مرد ایک جیسے نہیں ہوتے مہک۔۔۔شاہ ویز بے بسی سے بولا۔۔۔

لیکن صاحب ہر مرد پر اعتبار بھی تو نہیں کیا جا سکتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں پھر تم سے کہتا ہوں مان جاؤں۔۔۔تم نہیں جانتی میں تم سے کس قدر محبت کرتا ہوں پہلی نظر کی محبت ہوں تم میری۔۔۔پہلی بار جب تمہے دیکھا تھا۔۔۔اسکے بعد میں سہی سے کچھ نہیں دیکھ پایا۔۔۔تم جانتی ہوں مجھے سب سے زیادہ کیا اچھا لگتا ہے۔۔۔

عبریش بس کسی پتھر کی طرح کھڑی اسکی بات سن رہی تھی۔۔

جب عبریش نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔تو وہ مزید بولا۔۔۔تمہاری ٹھوڑی کے نیچے تل۔۔۔عشق ہے مجھے اس تل سے۔۔۔وہ اپنی بات پر مسکرا دیا۔۔۔جس سے اسکے ڈمپل صاف ظاہر ہو رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور عبریش کو اسکی بات پر کرنٹ لگا۔۔۔اور فوراً دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

جائے یہاں سے۔۔۔اور میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔آیندہ یہاں مت آیئے گا۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں آؤ گا۔۔۔لیکن اگر تم مجھے یہ کہہ دو کے تم یہاں خوش ہوں۔۔۔تمہے اچھا لگتا ہے جو لوگ راتوں کو تمہے دیکھنے آتے ہیں۔۔۔کہو کہ تم ایسی زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔۔۔تمہے اپنے گھر کا کوئی فرد یاد نہیں آتا۔۔۔تو میں چلا جاؤں گا یہاں سے۔۔اور کبھی واپس نہیں آؤ گا۔۔۔شاہ ویز ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہا تھا۔۔۔

اور عبریش کے لیے یہ انکشاف دل دھلانے کے لیے کافی تھے۔۔۔وہ بینا کچھ کہے اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔۔۔اور آنسوں اسکے رخسار بھیگوں رہے تھے۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

اذان آج شاہ ویز زمان سے ملنے گھر آیا تھا۔۔وہ اندر جانے لگا کہ ایک دم کسی سے ٹکرایا۔۔۔

ڈی ایس پی اذان نے اسکی طرف دیکھا تو آنکھ جھپکنا بھول گیا۔۔۔

او مسٹر نظر نہیں آتا۔۔۔نیچے کچھ گم گیا جیسے ڈھونڈ رہے ہوں۔۔۔ہمنا اسے گھورتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

اسکی آواز پر اذان چونکا۔۔سوری مام مجھے پتا نہیں چلا۔۔۔

ارے واہ ایک عام سہ سپاہی ایم این اے کے گھر آئے اور اسے پتا بھی نہ چلے۔۔ ہمنا آبرو اچکا کر بولی۔۔

اور اذان کو اپنے عام سہ سپاہی کا خطاب ملنے پر شدید دکھ ہوا تھا۔۔۔

مام میں عام سہ سپاہی نہیں بلکہ اپنی محنت سے اس شہر کا ڈی ایس پی بنا ہوں۔۔۔اور مجھے شاہ ویز زمان نے خود بولایا ہے میں اسلیے یہاں موجود ہوں۔۔۔ورنہ میرے پاس اتنا ٹائم نہیں ہوتا کہ کسی کے بھی گھر چلا جاؤں۔۔۔اذان بھی ایک ایک لفظ پر زور دے رہا تھا۔۔۔

مسٹر۔۔۔اس سے پہلے ہمنا مزید کچھ کہتی اذان نے فوراً اسکی بات کاٹی۔۔۔

مام۔۔۔آئی ایم ڈی ایس پی اذان۔۔۔اور آپکا حق بنتا ہے کہ آپ مجھے عزت سے بولایے۔۔کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔۔۔اور ہمناپاؤں پٹخ کر اپنے کمرے کی طرف چل دی۔۔۔

کیسے ہیں اذان صاحب۔۔۔؟؟شاہ ویزاور اذان کی عمر میں زیادہ فرق نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ ایک دوسرے کو عزت سے بولاتے تھے۔۔۔

جی سر میں ٹھیک ہوں۔۔۔بس آپکو اطلاع دینی تھی کہ ابھی تک دعا کے ساتھ زیادتی کرنے والا ملزم نہیں پکڑا جاسکا۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔؟؟

سر اس کیس کا کوئی سرا نہیں مل رہا۔۔۔جب وہ دعا کو لے کر گیا۔۔اس وقت وہاں کے کیمرے بھی کام نہیں کر رہے تھے۔۔۔

اذان صاحب جو بھی ہے آپ یہ کیس جلدی مکمل کریں۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی سر میں اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں اور اس کے لئے میں ایک ٹیم بھی تشکیل دے چکا ہوں امید ہے کہ جلد ہی ہم ملزم تک پہنچ جائے گئے۔۔۔

انشاءاللہ۔۔۔شاہ ویز بھی اسکی بات سے پورا امید تھا۔۔۔

اور وہ کارخانہ سیل ہی ہے یا کھول دیا اور وہ کس کا تھا۔۔۔؟؟

سر وہ ابھی بھی سیل ہے۔۔اور وہ میاں سومرو کا ہے۔۔۔ڈی ایس پی اذان نے وضاحت دی۔۔۔

چلے اسے تو لگا ہو گا میں نے جان بوجھ کر کروایا ہے۔۔۔پر حقیقت میں ایسا نہیں ہے میں صرف اپنے شہر کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

میں جانتا ہوں۔۔آپ فکر مت کریں مجھے یقین ہے جس طرح آپ دن رات کام کر رہے ہیں ایک دن ہمارا شہر ضرور ہر برائی سے پاک ہو گا۔۔۔

اللہ کریں ایسا ہی ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے سر اب میں چلتا ہوں۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

پھر جانے سے پہلے یک دم مڑا۔۔ تھنکس سر۔۔۔

کس لیے۔۔۔؟؟شاہ ویز نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

سر جب میں نے جوائنگ کی تھی سوچا تھا کہ ایک ایمان دار آفسر بنو گا لیکن جب ایک دو ماہ گزریں ہر روز کوئی بڑی سفارش آجاتی تھی اور پھر مجھے ان ملزموں کو چھوڑنا پڑتا لیکن مجھے اس دن بہت خوشی ہوئی تھی جب آپ میرے پاس آئے تھے۔۔اس رات سوچا کہ اب آپ میرے ساتھ ہیں۔۔۔تو مجھے کس بات کا ڈر۔۔۔آپ کی وجہ سے میں بے خوفی سے کام کر رہا ہوں۔۔۔اور یہ سب کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔

اذان غلط ہم کرتے ہیں جو ڈر جاتے ہیں۔۔۔ہم یہ کیوں نہیں سوچتے کہ جواب ہم نے اپنا دینا ہے کسی کا نہیں۔۔آج کوئی مظلوم اس دنیا سے چلا جاتا ہے تو جواب میں

اور آپ دے گئے کوئی اور نہیں۔۔۔کیونکہ میں حکومت میں ہوں اور آپ اس شہر کے محافظ۔۔۔۔

جی سر آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔اذان نے اسکی بات کی تائید کی۔۔۔

****

یہ لو چائے۔۔۔مہک اٹھی تو سامنے پری اسکے سامنے چائے کا لیے کھڑی تھی۔۔۔

چائے صبح صبح۔۔۔؟؟مہک نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

ساری رات روتی رہی ہوں تو سوچا سر میں درد ہو گیا ہو گا۔۔۔پری اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی رہی تھی۔۔۔

عبریش اسکی بات پر ششدر رہ گئی۔۔۔پھر سمبھل کر بولی۔۔۔تمہے کس نے کہا کہ میں رات کو روئی ہوں۔۔اب کی بار عبریش نے پری سے آنکھیں چرالی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیری آنکھوں نے آئینہ دیکھ پھر پتا چلے گا۔۔۔آنکھیں سوجھ رہے ہیں۔۔۔اور شکل بھی پیلی زرد ہو گئی ہے۔۔میں نے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ اب تجھ سے کچھ نہیں پوچھو گی اور میں اپنی بات پر قائم ہوں۔۔۔پری اپنی بات مکمل کرتے ہی جانے لگی۔۔۔مہک نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روک لیا۔۔۔

پری نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔بولی نہیں پر آنکھوں سے اپنے روکنے کی وجہ پوچھ رہی تھی۔۔۔

بیٹھ جاؤ میرے پاس۔۔۔مجھ کچھ بتانا ہے تجھے۔۔۔

ہمم۔۔۔بولوں میں سن رہی ہوں۔۔۔

مجھ سے ملنے شاہ ویز آیا تھا۔۔۔اس دن بھی اور پرسوں رات بھی۔۔۔عبریش نظریں جھکائیں بول رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون شاہ ویز۔۔۔؟؟ پھر ایکدم خیال آنے پر بولی۔۔۔تو کہی شاہ ویز زمان کی بات تو نہیں کر رہی۔۔۔؟؟

عبریش نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

اور پری کی تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

تو سچ کہہ رہی ہے لیکن وہ اس کوٹھے پر۔۔۔؟؟ میں نے تو اسے نہیں پہچانا۔۔۔

وہ روپ بدل کر آیا تھا۔۔۔

لیکن کیوں آیا تھا وہ۔۔اور تجھ سے کیوں ملنے آتا ہے۔۔۔اور ایسا کیا کہا اسنے جو اس دن بھی تو اتنا رو رہی تھی اور پیچھلی دو راتوں سے بھی۔۔۔پری سوال پر سوال کر رہی تھی۔۔۔

وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔

پری کو اسکی بات پر دھچکا لگا۔۔۔وہ تجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن کیوں۔۔۔؟؟

وہ کہتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔۔۔اب کی بار عبریش نے رونا شروع کر دیا۔۔۔

تو تو نے کیا کہا۔۔۔؟؟

میں کیسے اس سے شادی کر سکتی ہوں۔۔میں ایک ناپاک عورت اور وہ ایک نیک مرد۔۔۔تو جانتی ہے اسکی آنکھیں بہت عجیب ہے مجھے لگتا ہے وہ خود کم لیکن اسکی آنکھیں زیادہ باتیں کرتی ہیں۔۔۔تو جانتی ہے مجھے نفرت ہے مرد ذات سے اور وہ کہتا ہے سب مرد ایک جیسے نہیں ہوتے۔۔۔عبریش ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

مہک تجھے دو سال ہو گئے ہیں۔۔اس کوٹھے پے آئے اب تک تجھے اچھے بورے مرد کی پہچان ہو جانی چاہئے۔۔۔تو بتا وہ تجھے کیسا لگا۔۔

پری وہ بہت اچھا ہے لیکن میں۔۔میں اب کسی پر اعتبار نہیں کر سکتی۔۔۔

مہک وہ سہی کہہ رہا ہے ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا۔۔۔تو تو قسمت والی ہے جو وہ تجھے بیوی بنا کر رکھنا چاہتا ہے۔۔۔ورنہ تو جانتی ہے کہ وہ تجھے رکھیل بنا کر بھی رکھ سکتا ہے۔۔۔تجھے تو چاہیے تھا کہ ایک پل نا لگاتی اسے ہاں کرنے میں۔۔۔

پری مجھے اس سے ڈر لگتا ہے مجھے لگتا ہے جیسے وہ مجھے کب سے جانتا ہے۔۔۔پری میرے ساتھ جو سلمان نے کیا اس کے بات مجھے تو کسی پر بھی یقین نہیں رہا۔۔۔تو جانتی ہے میں نے اس سے بہت محبت کی۔۔۔اور اس نے میرے جسم سے محبت کی۔۔۔اسکے بعد مجھے لگتا ہے سب جھوٹ بولتے ہیں کوئی کسی سے محبت نہیں کرتا بس اپنا وقت گزارتے ہیں۔۔۔جب مطلب پورا ہو گیا تو سب ختم۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہک تو یہ کیوں نہیں سوچتی کہ وہ تجھے عزت کی زندگی دینا چاہتا ہے۔۔تجھے سب کی بوری نظر سے بچا کے رکھنا چاہتا ہے۔۔۔پھر تو ایسا کیوں کہہ رہی ہے۔۔

وہ میری حقیقت نہیں جانتا پری۔۔۔مہک دکھ سے کہہ رہی تھی۔۔۔

مہک تیری حقیقت یہ کوٹھا ہے اور وہ اس کو قبول کرتے ہوئے تجھ سے شادی کرنا چاہتا۔۔۔تو انکار مت کر وہ اب آئے تو مان جانا۔۔۔پری نے اسے سمجھایا۔۔

پری کی بات کا عبریش نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

****

شاہ ویز۔۔۔؟؟آغا جان نے آواز دی۔۔۔

جی۔۔۔شاہ ویز انکی آواز پر مڑا۔۔

تم آج کل کیا کرتے پھر رہے ہوں۔۔۔آغا جان کا لہجہ سرد تھا۔۔۔

کیا کیا ہے میں نے۔۔۔شاہ ویز نے بھی ناگواری سے جواب دیا۔۔۔

تم نے میاں سومرو کا کارخانہ سیل کروا دیا ہے۔۔۔ناصرف یہ بلکہ ملک صاحب کے بیٹے کو بھی جیل کروا دی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آغا جان میں نے جو کچھ کیا بلکل ٹھیک کیا۔۔۔آپ جانتے ہیں میاں سومرو کے کارخانے سے جو دوائیے شہر میں سپلائی ہو رہی تھی وہ کس قدر غیر معیاری ہے۔۔۔بجائے مریض ٹھیک ہونے کہ اور بیمار ہوتیں ہیں۔۔۔۔اور ملک صاحب کے بیٹے کو میں نے نہیں اسکی اپنی حرکتوں نے پکڑوایا ہے۔۔۔

منسٹر صاحب کا فون آیا تھا وہ مجھ سے تمہاری شکایت کر رہے تھے۔۔

آغا جان وہ آپ سے شکایت کیوں کر رہے ہیں۔۔۔انھے تو خوش ہونا چاہئے کہ انکے مخالف پارٹی کے بندے کو نقصان ہوا ہے۔۔۔

تم پاگل ہو گئے ہوں۔۔۔تم ابھی سیاست میں نئے ہوں اس میں جو بظاہر جتنا بڑا دشمن ہوتا ہے اندر سے اتنا ہی اچھا دوست۔۔۔اور میاں سومرو ہماری پارٹی کو سپورٹ کرتا ہے۔۔۔مالک صاحب ہماری پارٹی کے اہم رکن ہے۔۔۔کل وہ مجھ سے اتنا خفا ہو رہے تھے۔۔۔تمہاری اس حرکت پر۔۔۔

آغا جان پر میں صرف اسکا دوست ہوں جو میرے شہر کے لوگوں کی خدمت کریں گا۔۔۔انکا نہیں جو اسے نقصان پہنچائیں گا۔۔۔شاہ ویز بھی سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

شاہ ویز میں نے اس دن کے لیے تمہے ایم این اے نہیں بنایا۔۔۔کہ تم میری بات نہ مانوں۔۔۔

آغا جان میں آپ کی ہر بات نہیں مان سکتا۔۔۔میں اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔شاہ ویز نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

اور آغا جان نے شاہ ویز کو بے یقینی سے دیکھا۔۔۔

تم جانتے بھی ہوں کہ میں تمہے اس سیٹ سے ہٹوا بھی سکتا ہوں۔۔آغا جان نے دھمکی دی۔۔۔

آغا جان آپ فکر مت کریں میں خود کچھ عرصے تک یہ سیٹ چھوڑ دو گا۔۔۔کہتے ہوئے فوراً چلا گیا۔۔۔

****

کیسے ہو شاہ۔۔۔؟؟ارسل نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔شاہ ویز کرب سے بولا۔۔

شاہ ویز یار کیوں خود کو تکلیف دے رہے ہوں۔۔۔

بھول جاؤ سب۔۔دو دن بعد تمہاری شادی ہے۔۔۔تمہے کچھ اندازہ بھی ہے۔۔۔

جانتا ہوں۔۔۔پر میں ماہا سے نہیں مہک سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔

لیکن تم خود کہہ رہے ہوں کہ وہ تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی پھر کیا کر سکتے ہیں۔۔اور اگر وہ مان بھی جاتی تو کیا تم ماہا سے شادی نہیں کرتے۔۔۔؟؟

ہاں نہیں کرتا۔۔۔شاہ ویز نے سرد مہری سے کام لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاہ ویز تم اپنے آغا جان کے غصے کو جانتے ہوں۔۔وہ تمہیں گھر سے بھی نکال سکتے ہیں۔۔اور اگر تم اس شہر کے لیے کچھ کرنا چاہتے ہوں تو تمہے انکی بات مان کر ماہا سے شادی کرنی پڑے گی۔۔۔

شاہ ویز اسکی بات پر خاموش ہو گیا۔۔۔

جب کافی دیر تک شاہ ویز کچھ نہ بولا تو ارسل نے اسکو خود مخاطب کیا۔۔۔

اچھا بتاؤ کیا گفٹ چاہیے تمہے اپنی شادی پر۔۔۔تمہاری بھابھی پوچھ رہی تھی۔۔۔اور وہ تم سے ناراض بھی ہے کتنی بار اس نے تمہے انوائٹ کیا ہے پر تم نہیں آئے۔۔۔ارسل نے اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے بات بدلی۔۔۔

کیا تم مجھے سچ میں کچھ دینا چاہتے ہوں۔۔۔؟؟شاہ ویز نے اسے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

ہاں یار میں سچ میں تمہے تمہاری پسند کا گفٹ دینا چاہتا ہوں۔۔بتا کیا چاہیے۔۔۔

مجھے مہک مل سکتی ہے۔۔۔

شاہ یار پھر وہی بات بھول جاؤ اسے دیکھوں ماہا ہر طرح سے پرفکٹ لڑکی ہے۔۔اگر تم دل سے نہیں بلکہ دماغ سے سوچو گئے تو اس سے شادی کرنے سے تمہے بہت سے فائدے حاصل ہو گئے۔۔۔

اسلئے اسے چھوڑو اور صرف ماہا کے بارے میں سوچو جو تمہاری دو دن بعد بیوی بننے والی ہے۔۔۔

شاہ ویز اسکی بات پر خاموش ہو گیا۔۔۔لیکن وہ جانتا تھا کہ اسکا دل صرف مہک کے لئے ہی دھڑکتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

آج رات کس کے فنکشن پے جانا ہے جو اتنی تیاری کر رہی ہے تو۔۔پری نے دلدار کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

ارے اپنے محبوب کی مہندی پے جا رہی ہوں۔۔۔دلدار شرارت سے بولی۔۔۔

اچھا۔۔ہمیں تو ابھی تک حسینہ بی نے نہیں بتایا کے کس کے مہندی کے فنکشن پے جانا ہے۔۔تجھے کیسے پتا چل گیا۔۔اور یہ تیرا کونسا محبوب آ گیا۔۔۔

ارے مجھے بھی نہیں بتایا تھا میں تو ٹی وی پر دیکھ کر آ رہی ہوں۔۔۔

مہک صرف ان دونوں کی کھڑی باتیں سن رہی تھی اور ساتھ اپنی تیاری بھی کر رہی تھی۔۔۔

ارے اتنا مہشور تو کوئی بھی نہیں ہے جس کی مہندی کا ذکر ٹی وی پے آئے۔۔ایک تو میاں سومرو ہے جس کی شادی تو کافی عرصے پہلے ہو چکی ہے اسکے علاوہ ہمارے شہر کے ایم این اے شاہ ویز زمان جس کی شادی کا ابھی کوئی پتا نہیں۔۔پری نے مہک کو دیکھ کر شرارت سے کہا۔۔۔

اور مہک نے اسکی بات پر فوراً اُدھر اُدھر دیکھنا شروع کر دیا۔۔جیسے وہ ان دونوں کی بات سن ہی نہیں رہی۔۔۔

تجھے نہیں پتا پر مجھے پتا ہے۔۔۔دلدار فخریہ انداز میں بولی۔۔۔

کیا مطلب۔۔؟؟دونوں نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔وہ یہ سمجھ رہی تھی کہ اس دن دلدار نے ان دونوں کی باتیں سن لی تھیں۔۔۔

مطلب یہ کہ آج شاہ ویز زمان کی مہندی ہے اور ہم وہاں جا رہے ہیں۔۔۔

دلدار کی بات مہک اور پری پر بجلی کی طرح گری۔۔۔

یہ تو کیا کہہ رہی ہے شاہ ویز کی مہندی۔۔۔؟؟پری نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

ہاں ہاں شاہ ویز کی مہندی۔۔۔ٹی وی پر بتا رہے تھے کہ اسکی منگنی کو دو سال ہو گئے ہیں اور آج کی مہندی اور کل بارات ہے۔۔۔آغا زمان کافی دھوم دھام سے اپنے اکلوتے بیٹے کی شادی کر رہے ہیں۔۔۔دلدار مزے سے بتا رہی تھی۔۔۔

مہک فوراً کمرے سے چلی گئی۔۔۔ارے اسے کیا ہوا۔۔۔دلدار نے اسے جاتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

میں ابھی آتی ہوں۔۔۔پری بھی اسکے پیچھے ہولی۔۔۔

یہ دونوں بھی نا۔دلدار کندھے اچکا کر واپس خود سنوارنے میں لگ گئی۔۔۔یہ جانے بغیر کے کوئی آج ایک بار پھر ٹوک چکا ہے۔۔

****

کیسے ہو آئی جی۔۔۔۔میاں سومرو اپنے مخصوص انداز میں بول رہا تھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں میاں جی۔۔پر آپ آج کل ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔

یار آئی جی مجھے تو یہ آغا زمان کے بیٹے نے پریشان کر کے رکھا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں خبر پہنچی تو ہے میرے تک۔۔۔سنا ہے اس نے آپکا ایک اور شراب کا اڈا بند کروا دیا۔۔۔

ہاں آئی جی اسلئے تو تجھے بلایا ہے۔۔۔جلد از جلد میرا شراب کا اڈا اور میرا دوائیوں والا کارخانہ کھولوا۔۔۔اور مجھے پتا چلا ہے ڈی ایس پی اذان تیرا بھانجہ ہے۔۔

جی میاں جی۔۔۔میں کہتا ہوں اسے۔۔۔آپ فکر نہیں کریں آپکا کام ہو جائے گا۔۔۔اور آپ بھی چار دن ہاتھ ہولا رکھے۔۔۔یہ شاہ ویز بہت تیز لڑکا ہے کسی کی سننے والا نہیں ہے۔۔۔

ارے جانتا ہوں نیا نیا آیا ہے نا اسلئے عوام کی خدمت کرنے کا بہت شوق ہے۔۔اسکے بعد یہی ملک کا سب سے کرپٹ سیاست دان ہو گا۔۔۔اور تو اپنے بھانجے کا ٹرانسفر کر۔۔۔کیونکہ میری خبر کے مطابق یہ دونوں مل کر کام کر رہے ہیں۔۔۔

میاں جی۔۔میں آپکا کام کرواسکتا ہوں لیکن اسکا ٹرانسفر نہیں۔۔وہ بھانجہ ہے میرا بہت ہی محنت سے آیا ہے۔۔۔اور ویسے بھی جب آپکا کام ہو جائے گا تو پھر اسے ٹرانسفر کرنے کا کیا فائدہ۔۔۔

چل دیکھ بس اسے سمجھادے میاں سومرو کے کاموں میں شاہ ویز زمان کی وجہ سے ٹانگ نا اڑایے ورنہ وہ نوکری سے بھی جائے گا اور اپنی جان سے بھی۔۔۔میاں سومرو دھمکی دینے والے انداز میں بولا۔۔۔

جی میاں جی آپ آرام سے رہے باقی کام مجھ پر چھوڑ دیں۔۔۔میں خود ہی سب سمبھال لوگا۔۔۔آئی جی صاحب نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

تبھی تو تجھے کہا ہے۔۔۔اور ہاں یہ کام شاہ ویز کی شادی کے دوران ہونا چاہیئے کیونکہ وہ ابھی شادی میں مصروف ہے اسلیے اس طرف اسکا دھیان نہیں جائے گا۔۔

ٹھیک ہے میاں جی جیسے آپ کہے۔۔

****

مہندی کی رسم کے بعد رقص کا انتظام کیا گیا تھا۔۔۔شاہ ویز زمان سفید شلوار قمیض پہنے آغا جان کے ساتھ اسٹیج پر بڑی سنجیدگی سے بیٹھا ہوا تھا۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ایک پل نا لگائیں وہاں سے جانے میں۔۔۔

سامنے سے مہک کو آتا دیکھ کر تو شاہ ویز کے ہوش اڑ گئے۔۔۔غصے سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

مہک نے نفرت سے شاہ ویز کو دیکھا اور پھر رقص کرنے لگی۔۔

ارے واہ آغا جی کیا طوائفے منگوائی ہیں آپ نے کمال کر دیا۔۔۔

بس فاروقی صاحب آج میرے بیٹے کی مہندی ہے پھر کچھ خاص تو کرنا تھا۔۔۔

اور شاہ ویز کا خون کھول رہا تھا انکی باتوں سے وہ فوراً وہاں سے جانے کے لئے اٹھا۔۔۔

آغا جان نے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

کہا جا رہے ہوں تم۔۔۔؟؟

آغا جان میں اندر جا رہا ہوں۔۔۔مجھے یہ سب نہیں پسند آپ جانتے ہیں۔۔۔

تمہے یہ سب نہیں پسند یا مہک کا سب کے سامنے ناچنا نہیں پسند۔۔۔آغا جان سرد لہجے میں بولے۔۔

اور انکی بات پر شاہ ویز ششدر رہ گیا۔۔۔

بیٹھوں یہاں تمہے کہا بھی تھا میرا تماشا مت بنوانا سب کے سامنے۔۔۔

پر آغا جان۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتا آغا جان نے اسے واپس اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

کوٹھے پے واپس آتے ہی مہک اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔۔۔پری بھی اسکے پیچھے ہی لپکی۔۔۔

مہک تو ٹھیک ہے۔۔۔؟؟پری نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا جس سے ایک سیلاب رواں تھا۔۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں تو جا یہاں سے۔۔۔

نہیں میں تجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گی۔۔۔مہک دیکھ مجھے نہیں پتا تھا کہ تو شاہ ویز زمان سے محبت کر بیٹھی ہے۔۔۔ورنہ میں تجھے کبھی بھی اسکی مہندی پر نا جانے دیتی۔۔۔

محبت۔۔۔؟؟وہ انسان تو میری نفرت کے قابل بھی نہیں ہے۔۔۔پری میں ناہی اس سے محبت کرتی تھی اور نا اسے پسند۔۔۔ہاں مگر تیرے سمجھانے کے بعد میں یہ ضرور سوچنے لگی تھی کہ میں اس کے ساتھ شادی کر کے اس جہنم سے چلی جاؤ گی۔۔۔لیکن میں غلط تھی۔۔میں سب کچھ جانتے ہوئے یہ کیوں بھول گئی سب

مرد ایک جیسے ہوتے ہیں۔۔۔رونے سے مہک کے الفاظ حلق میں اٹک رہے تھے۔۔۔

مہک شاہ ویز زمان ایسا نہیں ہے یقیناً وہ یہ شادی مجبوری میں کر رہا ہے۔۔۔پری بے بسی سے بولی۔۔۔

پری اسکی منگنی کو دو سال ہو گئے ہیں۔۔۔اور اگر وہ مجبور تھا تو مجھ سے شادی کیوں کرنا چاہتا تھا۔۔۔بس مجھے تکلیف دینے کے لیے۔۔۔مجھے یہ دکھ نہیں ہے کہ اس نے میرے ساتھ ایسا کیا۔۔۔دکھ اس بات کا ہے میں پھر کسی پر یقین کرنے چلی تھی۔۔یہ جانے بغیر کے لوگ تو صرف اپنا یقین بنا کر آپکو توڑتے ہیں۔۔۔پری مجھے لگا تھا شاید مجھے اللہ نے معاف کر دیا ہے۔۔۔اسلئے اس نے شاہ ویز جیسے انسان کو میرے لئے بھیجا۔۔پر میں بھول گئی تھی جو گناہ میں نے کیے ہیں انکی معافی تو مجھے قیامت تک نہیں ملے گی۔۔۔

مہک چھوڑ اسے بھول جا سب کچھ۔۔ایک خواب سمجھ کر۔۔۔ناہی سلمان تیرے قابل تھا اور نا اب یہ شاہ ویز۔۔۔۔

پری کی بات پر عبریش ہنس دی۔۔۔تو یہ کہے میں ہی ان دونوں کے قابل نہیں تھی۔۔ تبھی تو دونوں میرے جذبات سے کھیلے اور یہ ہمت بھی میں نے ہی انھے دی تھی۔۔۔اگر اس وقت پہلی بار ہی میں ملنے سے انکار کر دیتی تو میرے ساتھ سلمان کچھ نا کر سکتا۔۔۔یا کاش میں شاہ ویز کی شادی والی بات پر ایک زوردار تماچہ اس وقت اسکے منہ پر دے مارتی تو آج میں اسکے الفاظ پے یورونا رہی ہوتی۔۔۔یہ سب قصور تو میرا ہے۔۔۔مرد کا قصور نہیں ہوتا۔۔۔ہر بار عورت کا قصور ہوتا ہے جو وہ مرد کی باتوں میں آجاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو سہی کہتی ہے مہک ہم لڑکیاں ہی پاگل ہوتی ہیں جو انکی باتوں میں آجاتی ہے یہ بھول جاتی ہیں کہ صرف محرم رشتہ ہی ہمارے لئے اچھا سوچے گا کوئی اور نہیں۔۔پر پھر بھی ہم بھٹک جاتی ہیں۔۔۔۔پری دکھ سے بولی۔۔۔

****

آغا جان کیوں بلایا اسے جب میں نے آپ سے کہا تھا مہک کو مت بولایے گا بلکہ کوٹھے سے کسی کو بھی میری شادی پے ناچنے کے لیے نہیں بولایے گا۔۔۔پھر آپ نے ایسا کیوں کیا۔۔۔کیوں بولایا انھے۔۔۔

کیونکہ میں تمہے اس طوائف کی اوقات دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔میں تمہے یہ بتانا چاہتا تھا کہ وہ صرف ہمارے گھر کی خوشیوں میں ناچ سکتی ہے اس گھر کی بہو نہیں بن سکتی ۔۔۔آغا جان بھی شدید غصے میں بول رہے تھے۔۔۔

آغا جان بس۔۔بہت ہو گیا میں ہزار بار کہہ چکا ہوں۔۔وہ طوائف نہیں ہے۔۔۔شاہ ویز چیخا۔۔

تو کون ہے وہ۔۔۔آغا جان بھی دھاڑتے ہوئے بولے۔۔

میری محبت ہے۔۔۔سنا آپ نے عشق ہے وہ میرا۔۔۔

اپنی بکواس بند کرو۔۔۔شرم نہیں آتی باپ کے سامنے ایسے بولتے۔۔

آغا جان آپ نے میرے لیے کوئی اور راستہ ہی نہیں چھوڑا۔۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔۔

شاہ ویز تم کیوں نہیں سمجھتے وہ ایک طوائف ہے۔۔اور ایک طوائف کو اپنا کون بناتا ہے۔۔۔اب کی بار آغا جان کا لہجہ پہلے سے نرم تھا۔۔۔

اگر یہ بات ہے تو ٹھیک ہے پھر میں بناؤ گا اسے اپنی بیوی میں جوڑو گا اس کے نام کے ساتھ اپنا نام۔۔۔شاہ ویز نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

اگر تم یہی چاہتے ہوں تو ٹھیک ہے مجھے بھی تمہارا فیصلہ منظور ہے لیکن ایک شرط پر۔۔۔

کیسی شرط۔۔۔؟؟شاہ ویز نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

یہی کہ نا صرف تمہے ایم این اے کی سیٹ چھوڑنی ہو گی۔۔۔بلکہ اپنے نام کے ساتھ میرے بھی الگ کرنا ہو گا۔۔۔اور تم اس کے ساتھ اس گھر میں بھی نہیں رہ سکتے۔۔۔

آغا جان یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔شاہ ویز نے بے یقینی سے انھے دیکھا۔۔۔

ٹھیک کہہ رہا ہوں کیونکہ ایک طوائف کا شوہر میرا بیٹا نہیں ہو سکتا۔۔۔اور اگر تم فیصلہ بدل لو تو کل ماہا سے شادی کے لیے تیار رہنا۔۔۔کہتے ہوئے چلے گئے۔۔۔

بیٹا اگر وہ غریب بھی ہوتی لیکن ہوتی خاندانی تو میں تمہارے لیے کچھ کر بھی سکتی۔۔۔پر ایک طوائف کے لیے تمہارے باپ کو میں کیسے مناؤں۔۔تم بھی یہ ضد چھوڑ دو۔۔۔اور کل ماہا سے شادی کے لیے مان جاؤ۔۔بی جان نے التجہ کی۔۔

اور وہ بس بے بسی سے بی جان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

****

اگلے دن آغا جان شاہ ویز کے کمرے میں آئے تو وہ تیار کھڑا تھا۔۔۔آغا جان اسے دیکھ کر بلکل حیران نہیں ہوئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ شاہ ویز کبھی بھی ایم این اے کی کرسی نہیں چھوڑے گا۔۔۔

مجھے یقین تھا تم میری ہی بات مانو گئے۔۔اس طوائف کے لیے تم اپنے آغا جان کو نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔آغا جان فخر سے بولے۔۔۔

اور انکی بات کا شاہ ویز نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

دیر ہو رہی ہے چلے۔۔۔؟؟شاہ ویز نے ان سے نظرے ملاائے بغیر کہا۔۔۔

ہاں ہاں چلو میں بھی تمہے لینے آیا تھا۔۔۔

شاہ ویز انھے بینا کچھ کہے کمرے سے چلا گیا آغا جان بھی اس کے پیچھے ہو لیے۔۔۔

تم نے تو کہا تھا کہ تم نے آغا جان کو انکار کر دیا ہے پھر اب تم تیار ہوں۔۔۔؟؟ارسلان میر نے اسے دولہا کہ روپ میں دیکھ کر حیرانگی سے پوچھا۔۔

تو بتاؤ کیا کرتا۔۔۔میں اپنے شہر کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔اور وہ صرف ایم این اے راہ کر ہی کر سکتا ہوں۔۔۔اسکے چہرے پر تلخی واضح تھی۔۔۔

اچھا اس کا مطلب تو نے اپنی محبت چھوڑ دی۔۔۔؟؟ارسلان نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

ارسل کے سوال پر وہ مسکرا دیا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟میرے سوال پر تم مسکرا کیوں رہے ہوں۔۔

وہ اسلیے کے بھلا محبت بھی چھوڑنے کی چیز ہے۔۔۔وہ تو دل میں چھپا کے رکھنے والی چیز ہے۔۔۔اور مہک ہمیشہ میرے دل میں رہے گی۔۔۔میں اپنی محبت اس شہر کے مستقبل کے لیے قربان کر رہا ہوں۔۔۔صرف فوجی ہی نہیں ہم بھی اپنے ملک

کے لیے قربانی دے سکتے ہیں۔۔ابھی تو صرف محبت کی دی ہے۔۔۔اگر جان کی بھی دینی پڑی تو میں پیچھے نہیں ہٹو گا۔۔۔۔شاہ ویز کا انداز بلکل شفاف تھا۔۔۔

****

نکاح کے بعد ماہا کو شاہ ویز کے کمرے میں بیٹھایا گیا۔۔۔

رات کے تین بج چکے تھے ماہا اچھی بیوی کی طرح شاہ ویز کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔جیسے ہی دروازہ کھولنے کی آواز آئی ماہا نے چونک کر سامنے دیکھا۔۔۔شاہ ویز کمرے میں آرہا تھا۔۔۔

اسے اندر آتے دیکھ کر ماہا نے نظریں جھوکالی۔۔۔شاہ ویز بینا اسے دیکھے واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

شاہ ویز کی اس حرکت پر ماہا کو شدید غصہ آرہا تھا۔۔پر وہ اس وقت کوئی ہنگامہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد شاہ ویز کپڑے چینج کر کے باہر آیا۔۔۔ماہا ابھی بھی ایسے ہی بیٹھی تھی جیسے وہ چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔

رات بہت ہو گئی ہے چینج کر لو۔۔۔کہتے دوسری سائیڈ سے تکیہ لیا اور صوفے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

شاہ ویز میں جو اتنا تیار ہو کر بیٹھی ہوں صرف تمہارے لیے۔۔۔رات کے تین بج چکے ہیں مجھے تمہارا انتظار کرتے۔۔۔اور تم ابھی آئے ہوں۔۔۔اوپر سے مجھے کہہ رہے ہوں کہ رات بہت ہو گئی ہے سو جاؤں۔۔۔وہ چیخنے والے انداز میں بولی۔۔۔

آواز آہستہ رکھو۔۔۔میں نہیں چاہتا تمہاری آواز باہر کوئی بھی سنے اور دوسری بات میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا مت کرو مجھ سے شادی۔۔۔میں تم سے محبت نہیں کرتا۔۔۔انکار کر دو پر تم نے نہیں کیا۔۔۔اپنی ضد کے چکر میں میری اور تم نے اپنی زندگی برباد کر دی۔۔۔یہ سزا صرف مجھے کیوں تمہے بھی تو ملنی چاہیے۔۔۔شاہ ویز ہر لفظ چبا چبا کر بول رہا تھا۔۔۔

شاہ ویز تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہوں۔۔تم نے اپنی مرضی سے میرے ساتھ منگنی کی تھی۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی شاہ ویز نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

میں تمہارے ساتھ کچھ نہیں کر رہا۔۔جو کچھ ہو رہا ہے سب تمہاری اپنی ضد کی وجہ سے ہو رہا ہے۔۔تمہے چھوڑنے کا آپشن تھا تم نے صرف اسکی وجہ سے مجھ سے شادی کی ہے۔۔۔اور منگنی کے وقت میری مرضی شامل تھی لیکن تم سے شادی میں نہیں۔۔۔یہ صرف آغا جان کی مجبوری میں کی ہے۔۔۔

جو بھی کہو۔۔لیکن اب میں تمہاری بیوی ہوں۔۔۔اور حق ہے میرا تم پر۔۔۔

ہو گا۔۔لیکن میں تم پر کوئی حق نہیں رکھتا۔۔۔میں تمہاری بہت عزت کرتا ہوں۔۔لیکن مجھ سے جو چیز تم چاہتی ہوں میں تمہے نہیں دے سکتا۔۔۔شاہ ویز اسے دیکھے بینا ہی بول رہا تھا۔۔۔

لیکن شاہ۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پلیز ماہا سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو۔۔۔کہتے ہوئے شاہ ویز کروٹ بدل کر لیٹ گیا۔۔ماہا نے ایک نظر اسکی طرف دیکھ کر مسکرا دی۔۔کچھ دن کی بات ہے شاہ ویز پھر اس صوفے سے بیڈ پر آنے میں تمہے زیادہ دیر نہیں لگے گی۔۔میں اتنا مجبور کر دو گی کہ تم میری ہر بات مانو گئے۔۔۔اپنی بات پر ماہا خود ہی ہنسنے لگی۔۔۔اور اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

****

کیسے ہیں سر۔۔۔؟؟ڈی ایس پی اذان آئی جی کو دیکھ کر کھڑا ہوا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بھانجے۔۔۔تم سناؤ۔۔اور میں فلحال تمہارا سر نہیں بلکہ ماموں بن کر آیا ہوں۔۔

انکی بات پر اذان مسکرا دیا۔۔۔

جی ماموں جان کہیے۔۔۔

بیٹا میں نے سنا ہے تم آج کل شاہ ویز زمان کے لیے کام کر رہے ہوں۔۔۔؟؟

ماموں جان آپ نے غلط سنا ہے۔۔میں ان کے لئے نہیں میں انکے ساتھ کام کر رہا ہوں۔۔۔اذان نے بڑی سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔

ایک ہی بات ہے۔۔

نہیں ماموں جان ایک بات نہیں ہے۔۔۔آپ بتائیں کیسے آنا ہوا میرے آفس۔۔۔

تم نے میاں سومرو جو شراب کا اڈا اور کارخانہ سیل کیا ہے۔۔اسے دوبارہ کھولنے کا حکم جاری کرو۔۔اور اس کے بندو کو بھی چھوڑ دوں۔۔۔

آئی جی صاحب میں یہاں اپنی ڈیوٹی کر رہا ہوں۔۔۔اور میں ایسا کچھ نہیں کرنے والا میں اپنا کام ایمان داری سے کرنا چاہتا ہوں۔۔۔اور آپ وہ مجھے کرنے دیجیے۔۔۔اذان نے ایک پولیس افسر کی طرح رعب دار آواز میں کہا۔۔۔

تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا۔۔۔ جس کے لئے تم کام کر رہے ہوں۔ وہ صرف پانچ سال کے لیے آیا ہے۔۔ لیکن جیسے وہ ایمان دار بننے کی کوشش کر رہا ہے مجھے تو لگتا ہے دو سال بھی مشکل سے ہی ٹک پائیں گا۔۔۔ کیونکہ ہمارے ملک میں کوئی ایمان دار انسان کام نہیں کر سکتا۔۔۔ پر تمہارا تو کیریئر ابھی سٹارٹ ہوا ہے۔۔۔ کیوں اسکے لیے اپنا فیوچر تباہ کر رہے ہوں۔۔۔

آئی جی صاحب ہمارے ملک میں اگر کوئی اپنا کام ایمان داری سے نہیں کر سکتا تو وہ بھی آپ جیسے لوگوں کی وجہ سے۔۔۔ اور رہی بات میرے کیریئر کی تو مجھے اسکی پرواہ نہیں ہے۔۔۔ اذان نے سرد مہری سے کام لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تم ٹھیک نہیں کر یں اذان۔۔۔ تم جانتے ہوں میں تمہے ابھی اور اسی وقت سسپینڈ کر سکتا ہوں۔۔ آئی جی صاحب نے دھمکی دی۔۔۔

بلا جواز آپ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔

تو ٹھیک ہے پھر بھانجے دیکھتے ہیں کون کیا کر سکتا ہے۔۔۔کہتے ہوئے فوراً چلے گئے۔۔۔

****

ارے واہ آج تو ہمارے کوٹھے پے بڑے لوگ آئے ہیں۔۔۔حسینہ بی ارسلان میر کو دیکھ کر بولی۔۔۔

حسینہ بی کی بات پر ارسلان مسکرا دیا۔۔۔

بتایئے میر صاحب کیسے آنا ہوا۔۔۔

بس حسینہ بی تم سے کام پڑ ہی گیا۔۔۔ارسلان حسینہ بی کے سامنے بیٹھ کر بولا۔۔۔

حکم کریں میر صاحب کیا چاہیے۔۔۔

اگر مانگو تو دو گی مجھے۔۔۔ارسلان نے سوالیہ نظروں سے حسینہ بی کو دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میر صاحب اگر بس میں ہوا تو ضرور دو گی۔۔۔آپ بھی کیا یاد رکھے گئے۔۔۔حسینہ بی فخریہ انداز میں بولی۔۔۔

مجھے مہک چاہیے۔۔۔

ارسلان کے ایک دم ایسا کہنے پر حسینہ بی کو سانپ سونگھ گیا۔۔۔

کیا ہوا حسینہ بی تم نے جواب نہیں دیا۔۔۔

یہ ممکن نہیں ہے میر صاحب۔۔۔

کیوں ممکن نہیں ہے۔۔۔

کیونکہ میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ میں اسے کسی کو نہیں بیچوں گی چاہیے جو ہو جائے۔۔۔

حسینہ بی کونسا وعدہ کیسا وعدہ۔۔۔میرا دل آگیا ہے اس پے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میر صاحب میں آپ سے کہہ چکی ہوں کہ میں مہک کو نہیں دے سکتی ہاں البتہ کسی اور کا کہے تو میں مان سکتی ہوں۔۔۔

نہیں مجھے صرف مہک ہی چاہیے۔۔۔ارسلان بھی باضد تھا۔۔۔

تو پھر یہ ممکن نہیں ہے۔۔۔

ٹھیک ہے حسینہ بی جیسے تمہاری مرضی۔۔ورنہ میں تو یہ چاہتا تھا کہ جتنا مہک تمہے ایک ماہ میں کما کر دیتی ہے میں اس سے ڈبل دیا کروگا۔۔۔لیکن اب تم مان ہی نہیں رہی تو میں کیا کر سکتا ہوا۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

اور لالچ تو اچھے اچھو کو برا بنا دیتی ہے۔۔۔

میر صاحب۔۔۔؟؟حسینہ بی نے آواز دی۔۔۔

ارسلان میر روکا پر مڑا نہیں۔۔۔

کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔؟؟حسینہ بی نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

اسکی بات پر وہ مڑا اور ایک شاطرانہ مسکراہٹ اسکی طرف اوچھالی۔۔۔

بلکل سچ کہہ رہا ہوں حسینہ بی۔۔۔

تو ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔۔۔

*****

حسینہ بی کمرے میں آئی تو مہک کنگھا کر رہی تھی۔۔

مہک۔۔۔۔؟؟

جی حسینہ بی۔۔۔؟؟ مہک ادب سے کھڑی ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپنا ضرورت کا سامان پیک کر اور نیچے آجا۔۔۔ حسینہ بی کے انداز بدلے ہوئے تھے۔۔۔

لیکن کیوں حسینہ بی میں کیوں اپنا سامان لے نیچے کر آجاؤ۔۔۔؟؟ عبریش نے ناسمجھی سے پوچھا۔۔۔

جتنا کہا ہے اتنا کر زیادہ سوال مت پوچھ۔۔ حسینہ بی سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

حسینہ بی جب تک تم نہیں بتاؤ گی تب تک میں کہی نہیں جاؤ گی۔۔۔ عبریش نے بھی انہی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

تو پھر سن میں نے ارسلان میر کو تجھے بیچ دیا ہے۔۔

اور عبریش کی تو پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔۔۔

حسینہ بی تم یہ کیا کہہ رہی ہوں۔۔۔؟؟ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔ عبریش نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

دیکھ عبریش کوٹھے کے حالات بہت خراب ہے۔۔ کھانے والے بہت ہے پر کمائی کم۔۔۔ اسلیے میرے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچا۔۔۔ اب کی بار حسینہ بی کا لہجہ نرم تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پر پھر بھی حسینہ بی تم نے وعدہ کیا تھا۔۔کہ تم مجھے نہیں بیچوں گی۔۔۔حسینہ بی میں رات دن ناچا کرو گی۔۔۔بس تم مجھے مت بیچوں۔۔۔میں تمہارے آگئے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔عبریش ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

دیکھ مہک اگر تو میری بات نہیں مانے گی۔۔تو ٹھیک ہے جو لڑکیاں یہاں مفت کی روٹیاں توڑ رہی ہیں وہ بھی صرف تیری وجہ سے تو میں آج ہی اسے اپنے دھندے میں شامل کرتی ہوں۔۔۔

حسینہ بی۔۔دیکھوں میری زندگی تو خراب ہو چکی ہے انکی مت کرو۔۔۔

تو ٹھیک ہے پھر جلدی آجا نیچے میں تجھ سے وعدہ کرتی ہوں تیرے جانے کے بعد بھی وہ ویسے ہی رہے گی جیسے وہ اب رہ رہی ہیں۔۔۔کہہ کر یہ جا وہ جا۔۔۔

اور عبریش شکست خوردہ انسان کی طرح وہی ڈھ گئی۔۔۔

****

ارسلان نے ایک نظر عبریش پے ڈالی۔۔۔جس کی آنکھوں سے آنسوں روا تھے۔۔۔پھر حسینہ بی کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

اچھا حسینہ بی ہم چلتے ہیں۔۔۔اور یہ تمہارا پہلا چیک۔۔اس طرح کے کئی چیک تمہے ملتے رہے گئے۔۔۔

میر صاحب ملتے رہے تو ہی اچھا ہے ہم دونوں کے لئے۔۔۔

ہاں ہاں حسینہ بی جانتا ہوں۔۔۔

چلو مہک۔۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔۔عبریش چیخنے والے انداز میں بولی۔۔۔

ایسے کیسے نہیں جانا۔۔۔ارسلان نے اسکا ہاتھ پکڑا اور گھسٹنے والے انداز میں اپنے ساتھ لے گیا۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی ارسلان نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھوں ارسلان میں نے تمہارا کیا بگڑا ہے مجھے جانے دو۔۔۔عبریش نے التجہ کی۔۔۔وہ باہر نکالتے ہی کوٹھے کی طوائفوں والا انداز وہی چھوڑ آئی تھی۔۔۔

مہک جی کوٹھے میں تو آپ ہمیں ارسلان صاحب کہتی تھی۔۔اور کوٹھے سے باہر تم کہہ رہی ہیں۔۔یہ تو غلط بات ہے نہ۔۔۔ارسلان منہ بنا کر بولا۔۔۔

دیکھوں ارسلان میں ویسے لڑکی نہیں ہو جیسا تم سوچ کر مجھے لے کر جا رہے ہوں۔۔میں صرف رقص کرتی ہوں وہ بھی مجبوری سے۔۔۔اسلیے تم مجھے یہی اتار دو میں کہی اور چلی جاؤ گی۔۔۔لیکن مجھے تمہارے ساتھ نہیں جانا۔۔۔

مہک میں نے اتنے پیسے حسینہ بی کو اسلیے نہیں دیے کے تمہیں بیچ راستے میں اتار دو۔۔اب چپ چاپ بیٹھی رہو کیونکہ تمہارے آنسوں کا مجھ پر کوئی فرق نہیں پڑنے والا۔۔۔

کیا تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہوں۔۔۔وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ یہ سوال اس نے ارسلان سے کیوں پوچھا۔۔۔

ارسلان میر نے بہت غور سے اسکے چہرے کا جائزہ لیا۔۔۔

میں ایک شادی شدہ مرد ہوں اور مجھے اپنی بیوی سے بہت محبت ہے۔۔ تمہیں کس نے کہا میں تم سے شادی کرو گا۔۔۔

اور اسکے جواب پر وہ ہنس دی۔۔۔

ہنس کیوں رہی ہوں۔۔۔؟؟ارسلان میر نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

رات کے اندھرے میں ایک طوائف کو اپنے ساتھ لے جا رہے ہوں اور وہ بھی خرید کر۔۔۔اوپر سے یہ دعوا بھی کر رہے ہوں کہ تمہے اپنی بیوی سے محبت ہے۔۔اس بات پر ہنسی تو آئے گی نہ۔۔۔

ارسلان نے ایک دم بریک لگائی۔۔۔اترو نیچے۔۔۔اب کی بار غصے بھری آواز میں بولا۔۔۔

عبریش نے سائیڈ پر دیکھا تو ایک بہت بڑی کوٹھی تھی۔۔۔ارسلان پلیز مجھے جانے دوں۔۔۔عبریش نے ایک آخری کوشش کی۔۔۔

یہ تو تم سوچنا بھی نہیں اب خاموشی سے اترو اور ہاں کوئی ہنگامہ کرنے کی ضرورت نہیں ورنہ ابھی تم مجھے جانتی نہیں ہوں۔۔۔گاڑی سے اتار کر اسکے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔عبریش خود کو چھوڑانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔

اور لا کر اسٹور روم میں بند کر دیا۔۔۔پھر دروازے کو لاک کیا اور اوپر چلا گیا۔۔۔یہ جانے بغیر کے کوئی کس تکلیف سے گزر رہا ہے۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

شاہ ویز شادی کے بعد آج اپنے دفتر آیا تھا۔۔۔جہاں ایک اٹھارہ سالہ لڑکا اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

اسلام علیکم شاہ ویز صاحب۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔کیسے ہو۔۔۔؟؟شاہ ویز اپنی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

ٹھیک ہوں صاحب آپ کیسے ہیں۔۔۔؟؟

الحمداللہ ٹھیک۔۔بتاؤ کیسے آنا ہوا۔۔۔؟؟شاہ ویز نے بہت ہی دوستانہ انداز میں پوچھا۔۔۔

صاحب میں نے ٹی وی پے آپکو سنا تھا۔۔تو سوچا ایک بار میں بھی آپ کے پاس جاؤں۔۔وہ جھجکتے ہوئے بولا۔۔۔

تم مجھے اپنا بڑا بھائی سمجھ کر اپنی بات بتا سکتے ہوں۔۔میری جتنی کوشش ہو سکی میں تمہارا کام کروگا۔۔۔شاہ ویز نے اسے یقین دہانی کرائی۔۔۔

میرا نام عثمان ہے۔۔۔میں چار سال سے اپنے گھر سے دور ہوں۔۔گلیوں میں مارا مارا پھرتا ہوں۔۔۔مجھے میرے گھر والے رکھنا پسند نہیں کرتے۔۔بولتے ہوئے اسکے آنکھوں کے گوشے بھیگ گئے تھے۔۔۔

پر کیوں عثمان گھر سے کیوں دور ہوں۔۔؟؟ کیوں نکلا ہے گھر والوں نے۔۔۔؟؟

صاحب میں چودہ سال کا تھا جب اماں ابا نے چچا کے بیٹے کے پاس پڑھنے بھیج دیا۔۔۔میں اسکول سے آتا اور پھر اس کے پاس پڑھنے چلا جاتا۔۔۔وہ اور میں کمرے میں تنہا ہوتے تھے۔۔۔کچھ دن تو وہ مجھے ٹھیک سے پڑھاتا رہا۔۔پھر وہ کچھ عجیب سی باتیں کرنے لگا۔۔پر میں اسکی باتوں پر توجہ نہیں دیتا تھا۔۔لیکن جب وہ حد سے بڑھنے لگا تو میں نے اماں ابا کو بتا دیا۔۔۔پر سب نے یہ کہہ کر چپ کروا دیا کہ میں صرف اس کے پاس نا پڑھنے کی وجہ سے ایسا کہتا ہوں۔۔۔ابا نے مجھے مارا کہتے چاہیے جو ہو جائے تم اس کے پاس ہی پڑھوں گئے۔۔۔وہ میرا بھتیجا ہے۔۔۔میں اسے جانتا ہوں۔۔۔اور تم کونسا کوئی خوبصورت لڑکی ہوں جس کے ساتھ وہ ایسے بات کریں گا۔۔۔۔

شاہ ویز بس اسکی بات بہت خاموشی لیکن سنجیدگی سے سن رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

صاحب جب اسے اس بات کا پتا چلا کہ میں نے گھر پر سب کو بتا دیا ہے تو اسے نے اپنا انتقام لینے کے لیے مجھے اپنے دوست کے ساتھ مل کر اپنی ہوس کا نشانہ بنایا۔۔۔

صاحب اس کے بعد وہ مجھے گھر کے پاس چھوڑ کر چلا گیا۔۔میں بڑی مشکل سے گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔سامنے دیکھا تو ابا صحن چکر کاٹ رہے تھے جیسے میرے ہی انتظار میں ہوں۔۔۔میں فوراً انکی طرف لپکا۔۔۔

اور انہوں ایک زوردار تماچہ میرے منہ دے مارا۔۔۔بولے کہا تھا تو۔۔۔کیوں نہیں گیا تو شاہد کے پاس پڑھنے بول۔۔۔وہ چیخ رہے تھے۔۔۔

میں نے انھے بتایا بھی کہ ابا شاہد نے میرے ساتھ زیادتی کی ہے۔۔میں اسی کے پاس پڑھنے گیا تھا میں آپکو کب سے اسکے بارے میں بتا تا رہا ہوں۔۔۔۔پر انہوں نے میری بات کا یقین نہیں کیا۔۔اور مجھے گھر سے نکال دیا۔۔۔وہ اب ہچکیوں سے رو رہا تھا۔۔۔

صاحب میں پولیس سٹیشن بھی گیا۔۔۔اور وہ تو مجھ پر ہنسنے لگے۔۔۔اور مجھے سو روپے دے کر بھاگا دیا۔۔۔

صاحب میں آپ سے پوچھتا ہوں کیا صرف عورت کی عزت ہوتی ہے مرد کی نہیں۔۔۔اسکی بات پر تو سب یقین کر لیتے ہیں اور مرد کی بات پر یقین نہیں کیا جاتا۔۔۔میں خود کو مرد نہیں سمجھتا۔۔بس ایک زندہ لاش کی طرح در بدر کی ٹھوکریں کھا رہا ہوں۔۔۔ کہی کوئی مزدوری کے کچھ پیسے دے دیتا ہے تو کچھ کھا لیتا ہوں ورنہ دو دو دن تک بھوکا رہتا ہوں۔۔۔

شاہ ویز اپنی جگہ سے اٹھا اور اسے گلے سے لگایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ہو نا تمہارے ساتھ تمہارا بھائی۔۔۔اور بڑے بھائی کے ہوتے ہوئے تم فکر کیوں کرتے ہوں۔۔مجھے تم پے یقین ہے۔۔اور اب سے تم میرے پاس رہو گئے۔۔۔

صاحب اماں بہت یاد آتی ہے ایک بار ملوادو گئے اس سے۔۔ عثمان اسکے آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔۔

ملواؤ گا۔۔بہت جلد تم ان کے ساتھ رہو گئے۔۔۔اور ہاں تم ایک مرد ہوں۔۔۔ خوب صورت مرد اور ایک باوا قار انسان۔۔۔اسلیے آیندہ مت کہنا کہ تم خود کو مرد نہیں سمجھتے۔۔۔مرد تو وہ نہیں ہے جس نے تمہارے ساتھ ایسا کیا۔۔۔

****

اگلے دن ارسلان مہک سے ملنے آیا تو وہ گم سم سی ایک کونے میں پڑی ہوئی تھی۔۔۔ارسلان کو دیکھ کر فوراً سیدھی ہوئی۔۔۔چہرے سے خوف صاف واضح تھا۔۔۔

تم نے ناشتہ بھی نہیں کیا اور کھانا کھانے سے بھی مانا کر دیا ہے۔۔۔ارسلان کا لہجہ بہت ہی نرم تھا۔۔۔

مجھے نہیں کھانا کچھ بھی بس مجھے جانے دوں۔۔۔عبریش نے التجہ کی۔۔

یہ تو تم بھول جاؤں کہ اب تم واپس کوٹھے پے جاؤ گی۔۔۔

میں وعدہ کرتی ہوں میں کوٹھے پر بھی نہیں جاؤ گی بس مجھے جانے دوں۔۔۔کیوں لائے ہوں تم مجھے یہاں۔۔۔اب کی بار وہ چیخی تھی۔۔۔

تمہیں شاہ ویز زمان سے نکاح کرنا ہو گا۔۔۔ارسلان نے بہت ہی نارمل انداز میں کہا۔۔۔

اور عبریش کو تو اسکی بات کرنٹ کی طرح لگی۔۔۔

میں ایسا نہیں کرو گی۔۔۔میں اس گھٹیا انسان سے کبھی نکاح نہیں کرو گی۔۔۔

جسے تم گھٹیا انسان کہہ رہی ہوں وہ تم سے محبت کرتا ہے۔۔۔جنون کی حد تک عشق کرتا ہے تم سے۔۔۔ارسلان کی بھی آواز بلند تھی۔۔۔

جھوٹا ہے وہ۔۔یہ کیسی محبت ہے اسکی۔۔۔کسی اور سے شادی کر چکا ہے وہ۔۔اور میں ایک لڑکی ہو کر کسی اور لڑکی کی زندگی برباد نہیں کر سکتی۔۔۔سنا تم نے۔۔۔

وہ مجبور تھا مہک۔۔۔

مجبور۔۔۔؟؟مرد کبھی مجبور نہیں ہوتا۔۔۔مسٹر ارسلان میر۔۔۔

کاش تم سمجھ سکتی۔۔۔ارسلان دکھ سے بولا۔۔

مجھے کچھ نہیں سمجھنا مجھے بس یہاں سے جانا ہے۔۔اور تم مجھے جانے دوں۔۔۔

ٹھیک ہے پھر تمہارے پاس کل تک کا ٹائم ہے یا تو تمہے شاہ ویز سے نکاح کرنا ہو گا یا پھر تم میرے ساتھ بغیر نکاح کے رہو گی۔۔۔فیصلہ اب تم نے کرنا ہے۔۔۔کہ میرے ساتھ رہ کر گناہ کمانا ہے یا ایک پاک رشتہ شاہ ویز کے ساتھ قائم کرنا ہے۔۔کہتے ہوئے تیز رفتاری سے کمرے سے چلا گیا۔۔۔

اور عبریش سکتے کہ عالم میں وہی بیٹھ گئی۔۔۔

****

کیا فیصلہ کیا پھر تم نے۔۔۔؟؟ارسل اسکے قریب آکر بولا۔۔۔

عبریش کو اسکے آنے کا پتا نہیں چلا تھا اسکی آواز پر وہ چونکی۔۔۔اور اسے گھورنے لگی۔۔

بتاؤ نا کیا فیصلہ کیا تم نے۔۔۔؟؟میرے ساتھ بغیر نکاح کے رہنا ہے یا پھر شاہ ویز کے ساتھ نکاح کرنا ہے۔۔۔

مجھے بس یہاں سے جانا ہے۔۔۔عبریش اسکے سوال پر بس یہی کہہ سکی۔۔۔

مجھے مجبور مت کروں مہک۔۔۔کے میں کوئی غلط قدم اٹھا بیٹھوں اسلیے چپ چاپ میری بات مان کر شاہ ویز سے نکاح کر لو۔۔۔اب کی بار ارسل کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

تم کیا کرو گئے بولوں۔۔۔؟؟عبریش چیخی

دیکھنا چاہتی ہوں تو ٹھیک ہے پھر میں دیکھا دیتا ہوں۔۔ لیکن یاد رکھنا پھر تم شاہ ویز سے نکاح کے قابل نہیں رہو گی۔۔۔اور تم میرے دوست کی محبت ہوں۔۔۔اور تمہاری میں بہت قدر کرتا ہوں۔۔۔اسلیے چپ چاپ مان جاؤں۔۔۔ورنہ کہتے ہوئے ارسل دو قدم اگے بڑھا۔۔۔اسکے آگے آنے پر عبریش ڈر گئی۔۔۔اور فوراً بولی۔۔۔

میں شاہ ویز سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں۔۔۔

اسکے جواب پر ارسل مسکرا دیا۔۔۔

مجھے یقین تھا آپ فوراً مان جائے گی۔۔۔میں آمنہ کو بھیجتا ہو وہ آپکو تیار کر دے گی آج شام کو آپکا نکاح ہے۔۔اور آمنہ کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ کہا سے آئی ہے۔۔۔کچھ منٹ پہلے والا لہجہ اب بلکل بدل چکا تھا۔۔ارسل تم سے آپ پر آگیا تھا۔۔۔

اور عبریش اسکا بدلتا لہجہ دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔۔

بلکہ آپ ایسا کریں میرے ساتھ اوپر چلے۔۔۔آمنہ بھی آگئی ہو گی۔۔کل آپ کی وجہ سے میں نے اسے میکے بھیج دیا تھا۔۔۔ارسل نے تفصیل بتائی۔۔۔

اب وہ آگے آگے چل رہا تھا اور عبریش خوف سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اسکے پیچھے چل رہی تھی اور دل میں یہ سوچ رہی تھی کہ وہ آمنہ کو سب کچھ بتادے گی۔۔۔

****

ہاے کیسے ہوں جناب۔۔۔کہاغائب ہو گئے ہوں شادی کے بعد سے تو نظر ہی نہیں آرہے۔۔۔ارسل نے شرارت سے کہا۔۔۔

ارسل تم سب جانتے ہوں پھر بھی یہ کہہ رہے ہوں۔۔شاہ ویزد کھ سے بولا۔۔۔

اچھا یار آج شام گھر آجاؤں۔۔۔آمنہ تمہے بہت یاد کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ارسل آج شام کو ممکن نہیں ہے مجھے کہی میٹنگ پر جانا ہے۔۔۔ایک دو دن تک میں چکر لگاؤ گا۔۔۔

نہیں تم آج ہی آؤ گئے تمہاری دعوت ہے۔۔۔اور میں انکار کسی صورت بھی نہیں سننا چاہتا۔۔۔

لیکن۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتا ارسل فوراً بولا۔۔

صرف تمہاری دعوت ہے۔۔۔ماہا کی دعوت پھر کبھی رکھو گا۔۔۔ابھی صرف تم نے آنا ہے وہ بھی اسپیشل سہ تیار ہو کر۔۔۔ایک خاص دوست سے ملوانا ہے تمہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر تم کہتے تب بھی میں اسے اپنے ساتھ نالاتا۔۔۔اور ویسے کونسا خاص دوست ہے جن کو میں نہیں جانتا اور میں اتنا تیار ہو کر کیوں آؤ بھی۔۔۔؟؟شاہ ویز نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

ارے تم جانتے ہوں پر ابھی فون پر نہیں بتاؤ گا۔۔اور تیار ہونے کا اسلیے کہہ رہا ہوں۔۔کیونکہ اس نے تمہے دولہے کے روپ میں نہیں دیکھا تو سوچا اب دیکھا دو۔۔۔

کونسا دولہا یار۔۔۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔

اچھا چل چھوڑ بس میں شام پانچ بجے تمہارا انتظار کروگا۔۔اور ہاں وقت کی پابندی لازمی ہے۔۔کہتے ہوئے لائن کاٹ دی۔۔۔

اور شاہ ویز بس حیرانگی سے فون کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

****

کہا جارہے ہوں اتنا تیار ہو کر۔۔۔؟؟ماہا نے اسے تیار ہوتے دیکھ کر پوچھ۔۔۔

ارسل کے گھر دعوت پر۔۔۔شاہ ویز نے مختصر جواب دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن صرف تمہے ہی کیوں بلایا ہے۔۔اسے نہیں پتا کہ تمہاری شادی ہو چکی ہے۔۔۔اسکو چاہیے تھا کہ مجھے بھی آنے کا کہتا۔۔۔

مجھے نہیں پتا۔۔۔فلحال مجھے دیر ہو رہی ہے اور میں جا رہا ہوں۔۔۔

تم کہی نہیں جاؤ گئے۔۔۔

کیوں نہیں جاؤ گا۔۔۔اور تمہیں کس نے اختیار دیا ہے ماہا کہ تم مجھے روکو۔۔۔

شاہ ویز میں نے آج ڈنر کا پلان کیا ہے۔۔۔پلیز آج چلتے ہیں۔۔۔ماہا اسکے قریب آکر بولی۔۔۔

میں نے کہا نا کے میں ارسل کی طرف جا رہا ہوں۔۔۔اور ڈنر کا پلان تمہارا ہے میرا نہیں۔۔۔شاہ ویز سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

کیا ہوا شاہ اگر میں نے پلان بنا لیا۔۔تم ارسل کو فون کرو اور انکار کر دو۔۔ماہم اسکے شرٹ کے بٹن پر انگلی پھیرتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں بولی۔۔

میں ایسا کچھ نہیں کرنے والا اور دور ہٹو مجھ سے۔۔۔کتنی بار کہا ہے میرے قریب آنے کی کوشش مت کیا کروں۔۔۔شاہ ویز دھاڑنے والے انداز میں بولا۔۔۔

کیوں نا آؤ تمہارے قریب پورا حق رکھتی ہوں تم پر بیوی ہو تمہاری۔۔۔

ماہا پر میں تمہے ایسا کوئی حق نہیں دیتا۔۔۔

لیکن کیوں شاہ۔۔تم جانتے ہوں میں تم سے محبت کرتی ہوں۔۔۔

ماہا اگر تمہیں مجھ سے محبت ہوتی تو تم کبھی مجھ سے شادی نہیں کرتی۔۔۔پتا ہے محبت میں زبردستی کسی کو اپنا نہیں بنایا جاتا۔۔۔تم نے صرف اپنی انا کا پاس رکھا۔۔۔تمہے لگا وہ تمہاری جگہ نہیں لے سکتی۔۔پر تم یہ بھول گئی جگہ گھر میں نہیں دل میں ہونی چاہیئے۔۔اور اسکی جگہ میرے دل میں ہے۔۔اور ہمیشہ رہے گی۔۔۔کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔

شاہ جیسے میں نے اس گھر میں جگہ بنالی ہے ویسے ہی تمہارے دل میں بھی بنالو گی سنا تم نے۔۔۔بہت جلد تمہے مجھ سے محبت ہو گی اس طوائف سے نہیں۔۔۔ماہا چیختے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

****

چلو شکر ہے تم آ گئے مجھے لگا آج پھر زیادہ لیٹ ہو گئے۔۔۔

بس یار ماہا کی وجہ سے تھوڑی دیر ہو گئی۔۔۔

اچھا چلو اندر اور زیادہ دیر نا ہو جائے۔۔۔ارسل مصروف انداز میں بولا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے۔۔۔کون آیا ہے جس سے ملنے کے لیے تم نے مجھے ایسے بولایا۔۔۔

اندر آتے دیکھ کر ایک دم سامنے دیکھا۔۔۔سامنے کا منظر اس کے ہوش اڑانے کے لیے کافی تھا۔۔۔

آگے بڑھوں تمہارا نکاح ہے مہک سے۔۔۔

شاہ ویز نے چونک کر ارسل کی طرف دیکھا۔۔۔

اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا۔۔۔مہک کے قریب پہنچا۔۔۔جو اسے دیکھنا بھی پسند نہیں کر رہی تھی۔۔۔

مولوی صاحب نکاح شروع کروائے۔۔۔

ایک بار لڑکی سے اجازت مانگ لے تو۔۔۔

جی مولوی صاحب۔۔۔کہتے ہوئے مہک کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔مہک بتائیں آپکو کوئی اعتراض تو نہیں۔۔۔

مہک نے نفرت سے ارسل کی طرف دیکھا۔۔۔اور ناچاہتے ہوئے بھی نہ میں سر ہلایا۔۔۔

اور شاہ ویز کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔اور مہک کیسے مان گئی اس سے نکاح کے لیے۔۔۔اور یہ ارسل کے گھر کیسے۔۔۔

مولوی صاحب نے نکاح شروع کروایا۔۔۔

مہک نے خاموشی سے سر ہلایا۔۔۔آنکھوں سے آنسوں رواتھے۔۔۔اس نے تو کبھی سوچا ہی نہیں تھا کہ وہ شاہ ویز زمان کی بیوی بنے گی۔۔۔۔اس نے تو بس سلمان کے خواب دیکھے تھے وہ خود کو بس سلمان کا سمجھتی تھی۔۔۔۔اس پل پہلی بار اس نے دل سے سلمان کو بد دعا دی تھی۔۔۔آج وہ جس جگہ تھی اس میں اگر وہ خود قصوروار تھی تو سلمان بھی معافی کے قابل نہیں تھا۔۔۔

نکاح کے بعد ارسل شاہ ویز کے گلے لگا۔۔کیسا لگا شاہ ویز صاحب میرا گفٹ۔۔۔شاہ ویز زمان ارسلان میر سے کچھ مانگے اور وہ نا دے یہ بھلا کیسے ممکن ہے۔۔۔

پر یہ سب کیسے ہوا۔۔؟؟اور یہ مہک کیسے مان گئی؟؟۔۔۔شاہ ویز نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

سب بتادو گا۔۔کیوں فکر کرتے ہوں۔۔اور پھر مولوی صاحب کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

مولوی صاحب آپ بھول جائے کے آج آپ نے شاہ ویز زمان کا نکاح کروایا ہے۔۔اور اگر آپ نے یہ یاد رکھا تو پھر کچھ اور یاد رکھنے کے قابل نہیں رہے گئے۔۔۔ارسل بظاہر بہت ہی نارمل انداز میں بولا۔۔۔

جی جی آپ فکر نا کریں میں کسی کو نہیں بتاؤ گا بلکہ مجھے تو کچھ یاد ہی نہیں رہتا۔۔۔وہ ادب سے بولا۔۔۔

اچھی بات ہے۔۔۔باہر ڈرائیور اور میرا آدمی ہے وہ آپکو گھر تک چھوڑ دیں گئے۔۔۔آپ کی فیس اور باقی چیزیں بھی وہ آپکو دیں دے گئے۔۔۔

جی شکریہ۔

****

شاہ ویز عبریش کو ارسل کے دیے گئے گھر میں لے کر آیا جو چھوٹا لیکن بہت خوب صورت تھا۔۔پورے راستے عبریش صرف روتی رہی۔۔اور شاہ ویز میں فلحال اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اس سے بات کر سکے۔۔۔

تم بیٹھو میں تمہارے پانی لے کر آتا ہوں۔۔۔اٹھ کر جانے لگا جب عبریش بولی۔۔

ہو گیا شوق پورا مجھ سے شادی کرنے کا۔۔۔امیر زادے ہو نہ جو چاہے پا سکتے ہوں۔۔۔کسی کو بھی زبردستی اپنا بنا سکتے ہوں۔۔۔عبریش تلخ لہجے میں بولی۔۔۔

عبریش کی بات پر وہ مڑا۔۔۔ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔مجھے سچ میں نہیں پتا تھا کہ میرا تم سے نکاح ہے۔۔اور میں نے تمہے زبردستی اپنا نہیں بنایا۔۔تم نے اپنی مرضی سے ہاں کی تھی۔۔۔اگر تمہے نکاح نہیں کرنا تھا تو تم انکار بھی کر سکتی تھی۔۔تمہارا پورا حق تھا۔۔۔

کونسا حق شاہ ویز صاحب۔۔۔آپ کا دوست مجھے آپ کے کہنے پر کوٹھے سے خرید کر لایا ہے۔۔۔اور مجھے یہ دھمکی دی تھی کہ اگر میں آپ سے نکاح نہیں کرو گی۔۔تو وہ مجھے بغیر نکاح کے اپنے ساتھ رکھے گا۔۔۔تو آپ ہی بتائیں میں کیسے اسکے ساتھ رہ سکتی تھی میرے لئے تو سارے راستے آپ نے بعد کر دیے تھے۔۔۔۔

اور عبریش کی بات پر تو شاہ ویز سکتے میں آ گیا۔۔۔

اب بولے جواب دے کے یہ سب آپ نے کیوں کیا۔۔۔میں نے کیا بگڑا ہے آپکا جو میرے پیچھے پڑ گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔میں ان سب باتوں کے بارے میں نہیں جانتا میرا یقین کرو۔۔۔آج پہلی بار شاہ ویز نے اسے اس کے اصل نام سے پکارہ تھا۔۔۔یقین۔۔۔اور آپ مردوں پر وہ تو میں مرتے دم تک نہیں کرو گی۔۔۔

پر تمہیں میری بات کا کرنا ہو گا۔۔تم ارسل سے پوچھ لینا میں نے اسے کچھ نہیں کہا۔۔۔میں تو تمہارے کہنے پر دوبارہ کوٹھے پے بھی نہیں آیا۔۔۔

وہ اسلیے کیونکہ آپ نے ارسلان میر کو جو کہہ دیا تھا۔۔۔۔میں نے سوچا نہیں تھا کہ آپ جیسے مرد اتنا ڈھونگی ہو گا۔۔۔جو دو دو لڑکیوں کی زندگی برباد کر رہا ہے۔۔اور کہتا ہے میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔واہ شاہ ویز صاحب واہ۔۔۔عبریش اس پر طنز کے تیر برسا رہی تھی۔۔۔اور شاہ ویز بس اسکی تلخ جملوں کو خاموشی سے سن رہا تھا۔۔۔وہ جانتا تھا کہ عبریش فلحال اسکی بات کا یقین نہیں کریں گی۔۔۔اور مزید کچھ کہے وہاں سے چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

ارسل۔۔۔؟؟

ہمم۔۔۔ارسل ٹی وی دیکھ رہا تھا جب آمنہ کی آواز پر اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

مجھے اس سارے معاملے کی سمجھ نہیں آئی اور نہ ہی تم نے کچھ بتایا اور نہ ہی تم نے عبریش سے کچھ پوچھنے دیا۔۔۔

ارے میں نے تمہے بتایا تو تھا کہ عبریش بھابھی اور شاہ ویز دونوں اٹلی میں ایک ساتھ پڑھ رہے تھے۔۔۔اور وہی ایک دوسرے کو دل دے بیٹھے۔۔۔ لیکن شاہ ویز نے بھابھی سے اظہار نہیں کیا اور یوہی پاکستان آگیا۔۔۔اس نے اپنے آغا جان کو بھی منانے کی کوشش کی پر وہ نہیں مانے۔۔۔اور پھر مجبوراً اسے ماہا سے شادی کرنی پڑی۔۔۔پر جب عبریش کو پتا چلا تو وہ شاہ ویز کے لئے پاکستان آگئی۔۔شاہ ویز نے مجھے کہا کہ وہ میرے گھر میں عبریش سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔۔میں نے بھی انکار نہیں کیا۔۔۔ارسل صفائی سے جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔

لیکن مجھے تو وہ کہی سے باہر سے آئی نہیں لگ رہی تھی۔۔کس قدر ڈری سہمی سی تھی۔۔۔پر ہے بہت پیاری۔۔۔

وہ پہلی بار آئی ہے نہ پاکستان اسلیے اس طرح سے ڈری ہوئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل مجھے لگ رہا تھا کہ وہ مجھ سے کچھ کہنا چاہتی ہے۔۔ لیکن ڈر کی وجہ سے کچھ بول نہیں پا رہی تھی۔۔ پھر مسلسل رو رہی تھی۔۔۔ آمنہ الجھی ہوئی تھی۔۔۔

یار آمنہ اب وہ تمہاری طرح اپنے نکاح پر تھوڑی خوش ہوتی پھیرے گی۔۔۔ لڑکی ہے سو خواب ہو گئے۔۔۔ شاید گھر والوں کی یاد آ رہی ہوں۔۔۔ تم اپنے چھوٹے سے دماغ پر زیادہ زور مت ڈالوں۔۔۔ آخری بات ارسل نے شرارت سے کہی۔۔۔

اور آمنہ بس اسے گھورنے لگی۔۔۔

اور ہاں ماہا کو مت بتا دینا کے شاہ ویز نے دوسری شادی کر لی ہے۔۔۔

ارے میں کیوں بھلا بتانے لگی۔۔۔ تم مجھے پاگل سمجھتے ہو۔۔۔؟؟

نہیں میری جان میں تمہے پاگل سمجھتا نہیں ہوں کیونکہ مجھے یقین ہے کہ تم پاگل ہوں۔۔۔

ارسل۔۔۔میں تمہارا گلہ دبا دو گی۔۔۔آمنہ نے دھمکی دی۔۔۔

تم میرا نہیں اپنا دبالو میری جان۔۔۔تاکہ میں بھی دوسری شادی کر سکو۔۔۔ارسل اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا تاکہ وہ عبریش اور شاہ ویز کو بھول جائے۔۔۔

وہ تو تم خواب میں بھی مت سوچنا۔۔۔تم دونوں کی جان لے لو گی میں۔۔۔۔

اچھا اب زیادہ مت کرو مجھے نیند آرہی ہے۔۔اور یہ لائٹ بھی اف کرو۔۔۔ارسل ناگواری سے بولا۔۔۔

سوچنا بھی نہیں آج تمہاری سزا ہے لائٹ ان میں سو گئے۔۔۔۔

میں لائٹ ان میں سو سکتا ہوں۔۔لیکن تمہاری باتیں نہیں سن سکتا پلیز اب بولنا مت۔۔۔

میں صبح جاؤ گی اور عبریش سے کہو گی۔۔کہ شاہ ویز بھائی کی بات پر یقین نا کریں۔۔کچھ عرصے بعد سب محبت کرنے والے بدل جاتے ہیں۔۔آمنہ بڑبڑا رہی تھی۔۔اور ارسل اسکی بڑبڑاہٹ سن کر مسکرا دیا۔۔۔

****

گھر واپسی پر شاہ ویز بہت پریشان تھا وہ جانتا تھا کہ اسے عبریش کو اس طرح چھوڑ کر نہیں آنا چاہیئے تھا۔۔۔وہ اکیلی ڈر رہی ہو گی۔۔لیکن وہ اسکے پاس بھی نہیں رہ سکتا تھا۔۔۔

تم اس وقت گھر آئے ہوں رات کا وقت دیکھا ہے۔۔۔یہ کونسی دعوت تھی جو رات دو بجے تک چلی۔۔۔شاہ ویز کے روم میں آتے ہی ماہا بولنا شروع ہو گئی۔۔۔

ماہا پلیز میرے سر میں بہت درد ہے۔۔۔مجھے ابھی تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔شاہ ویز نے التجہ کی۔۔۔

تو مجھے وقت بتادو میں کب تم سے بات کیا کروں۔۔تم ہر وقت بزی رہتے ہوں۔۔۔اگر روم میں آتے ہو تو مجھ سے بات کرنا پسند نہیں کرتے۔۔بتاؤ میں کب تم سے بات کیا کروں۔۔۔ماہا چبا چبا کر بول رہی تھی۔۔۔

ماہا میں تم سے کیا بات کیا کرو بتاؤ۔۔۔تم سے بات کرنے کو میرا دل نہیں کرتا ۔۔۔آج میں جس تکلیف سے گزر رہا ہوں۔۔صرف اور صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔

میری وجہ سے یا تمہاری اپنی وجہ سے۔۔۔اگر تم کسی طوائف سے محبت نا کرتے تو آج ہماری زندگی بہت اچھی گزر رہی ہوتی۔۔۔اور مجھے تو اب بھی یہی لگ رہا ہے کہ تم اس وقت ارسل کے گھر نہیں بلکہ اس طوائف سے مل کر آرہے ہوں۔۔۔

ماہا کی بات پر شاہ ویز نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

تم اپنی حد میں رہا کرو۔۔۔میری زندگی میں داخل اندازی مت کرو۔۔ورنہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا۔۔۔میں تمہے کچھ بھی نہیں کہتا تم سے اچھے سے بات کرتا ہوں تمہاری عزت کرتا ہوں اور تمہے مجھ سے کیا چاہیے۔۔۔

تمہاری محبت چاہیے تمہارا وقت چاہیے شاہ ویز۔۔۔

ماہا جو چیز میرے اختیار میں نہیں ہے میں تمہے نہیں دے سکتا۔۔۔اور اب پلیز مجھے کچھ دیر آرام کرنے دوں۔۔۔صبح میری بہت ضروری میٹنگز ہیں۔۔۔اور مجھے جلدی جانا ہے۔۔۔شاہ ویز نے التجہ کی۔۔۔

ماہا مزید کچھ کہے بینا روم سے چلی گئی۔۔۔

اور شاہ ویز جانتا تھا نیند تو آج اسے بلکل بھی نہیں آنے والی۔۔۔اس کے دل میں عبریش کو اکیلے چھوڑ کر آنے کا خوف تھا۔۔

****

سر مجھے آپ کو کچھ بتانا تھا۔۔۔ڈی ایس پی اذان نے جھجکتے ہوئے کہا۔۔۔

جی اذان صاحب کہے کیا بات ہے۔۔آپ مجھے کچھ پریشان لگ رہے ہیں۔۔۔

جی سر وہ اصل میں میاں سومرو کا کارخانہ اور شراب کا اڈا دوبارہ اوپن ہو گیا ہے۔۔۔

کس نے کیا۔۔۔؟؟

سر آئی جی صاحب نے۔۔۔۔

میں جانتا تھا یہ تو ہو گا۔۔۔لیکن کوئی بات نہیں آپ ایسا کریں آج شراب کے اڈے کے قریب اپنے کچھ اہلکار کھڑے کریں۔۔۔جیسے ہی کوئی شرابی اڈے پے جاتا دیکھے فوراً اسے گرفتار کریں۔۔۔پھر دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے اور میں منسٹر صاحب سے بھی بات کرتا ہوں۔۔۔۔

جی سر۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور وہ دعا کے کیس کا کیا بنا آپ نے ابھی تک کوئی رپورٹ نہیں دی اذان صاحب۔۔۔شاہ ویز بہت ہی سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔۔

سر میں اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں اس کیس کو مکمل کرنے کی اور ہم ملزم کے قریب بھی پہنچ چکے ہیں جلد ہی آپکو اچھی خبر ملے گی۔۔۔

آپ بتائیں کیا کوئی فرق پڑا ہے یا ابھی بھی آپ کے پاس نیو ریپ کیس آرہے ہیں۔۔۔

نہیں سر کافی حد تک کم ہو گئے ہیں۔۔اب تو بس پہلے والے ہی ری اوپن کیے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

گڈ۔۔۔میرے پاس ایک اور کیس بھی آیا ہے عثمان نامی لڑکا ہے۔۔اسکے چچازاد نے اسکا ریپ کیا۔۔۔میں آج شام کو آپ کے پاس بجھوا دوگا۔۔۔آپ اس سے سب تفسیل لے لیجئے گا۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔پر سر مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آتی۔۔بچے اپنے ماں باپ کو پہلے ہی کیوں نہیں بتاتے۔۔۔

اذان وہ بتاتے ہیں۔۔۔پر ماں باپ سمجھتے نہیں ہیں۔۔اگنور کر دیتے ہیں۔۔۔اور پھر پچھتاتے ہیں۔۔۔کہ کاش ہم اپنے بچے کی بات سن لیتے تو آج یہ سب نہ ہوتا۔۔۔

♥♥♥♥

شاہ ویز پانچ بجے کے قریب عبریش سے ملنے آیا۔۔۔روم میں داخل ہوا تو وہ ویسے ہی بیٹھی تھی جیسے وہ چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔

جس کا مطلب تھا اس نے کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔

عبریش۔۔۔؟؟ شاہ ویز نے پیار سے پکارہ۔۔۔

عبریش اسکی آواز سے چونکی۔۔اسکے ایک دم سے شاہ ویز کو دیکھنے پر لگ رہا تھا کہ وہ شاید نیند میں تھی۔۔۔

تم نے کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔اور رو رو کر تم نے اپنا کیا حال بنالیا ہے۔۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔۔

مجھے کچھ نہیں کھانا۔۔اور یہ حال کے زمیدار آپ ہی ہیں۔۔۔عبریش تلخ لہجے میں بولی۔۔۔

عبریش میں اب بھی تم سے یہی کہو گا کہ میں اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا۔۔۔یہ سب ارسل نے کیا ہے۔۔۔میں آج سارا دن مصروف رہا اسلیے اس سے بات نہیں ہو سکی اور اب تمہارے پاس بھی اس وقت آیا ہوں۔۔۔

ظاہر ہی سی بات ہے کسی اور لڑکی کو محبت کے جھانسہ دیکر آرہے ہوں گے۔۔۔عبریش نے طنز کیا۔۔۔

میں تمہے ایسا لگتا ہوں۔۔۔شاہ ویز نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا۔۔

مجھے تو نفرت ہے آپ سے۔۔۔آپ جیسے مردوں سے جو صرف عورتوں کے جذبات کے ساتھ کھلتے ہیں۔۔۔کتنی محبت کرتی ہو گی آپ کی بیوی آپ سے اور آپ اسے چھوڑ کر میرے پاس بیٹھے ہیں تو آپ بتائیں ایسا مرد کسے اچھا لگتا ہے۔۔

اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتا۔۔۔مین گیٹ کی بیل بجنے کی آواز آئی۔۔۔

شاہ ویز باہر گیا ملازم سے سامان لیا۔۔اور دوبارہ کمرے کی طرف آیا۔۔۔

چلو اٹھوں اب کھانا کھالو فریش منگوایا ہے۔۔۔شاہ ویز نے ریکویسٹ کی۔۔۔

مجھے نہیں کھانا۔۔۔عبریش سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

عبریش ضد مت کرو اٹھو جلدی سے اور چینج کر کے باہر آو۔۔۔کل آمنہ بھابھی نے بتایا تھا کہ انہوں نے تمہے کچھ کپڑے دیے ہیں۔۔ان میں سے پہن لو۔۔۔میں

www.novelsclubb.com

اس طرح جا کر تمہارے لیے شوپنگ نہیں کر سکتا۔۔۔شاہ ویز نارمل انداز میں بولا۔۔۔

عبریش نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور کپڑے نکال کر واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

شاہ ویز نے کچن میں آ کر کھانا نکالا اور ٹیبل پر لگایا۔۔۔

کچھ دیر بعد عبریش بھی آ گئی تھی۔۔۔پر بیٹھی نہیں بس کھڑی رہی۔۔۔شاہ ویز نے ایک نظر اسکی طرف دیکھا جو لائٹ پنک کلر کے ڈھیلے ڈھلے کپڑوں میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔اسکے اوپر اس نے سلیکے سے دوپٹہ اڑر کھا تھا۔۔۔

بیٹھ جاؤں۔۔۔؟؟شاہ ویز نے محبت سے مخاطب کیا۔۔۔

عبریش خاموشی سے اس کے سامنے بیٹھ گئی۔۔۔

خود ڈالو گی یا میں ڈال دو۔۔؟؟شاہ ویز نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

عبریش نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا خود اپنی پلٹ میں چاول ڈالنے لگی۔۔۔

شاہ ویز دل میں خوش بھی ہوا تھا کہ اس نے کھانا شروع تو کیا۔۔۔

دو دن کی بھوکی تھی اسلیے عبریش نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔۔۔

شاہ ویز نے اسکی پلٹ خالی دیکھ کر اسکو مزید چاول ڈال کر دینے چاہے۔۔۔

نہیں میں نے کھالیا ہے۔۔ شکریہ کہتے ہوئے اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

شاہ ویز نے ٹیبل پر پڑے سارے برتن اٹھائے اور کچن کی طرف بڑھ گیا۔۔۔کچن سمیٹ کر وہ بھی کمرے میں چلا گیا۔۔۔

عبریش آنکھوں پر بازوں رکھے آرام سے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔

شاہ ویز نے آج اسکے ساتھ رات رہنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب اس نے شاہ ویز کو اپنے برابر میں لیٹتے دیکھا تو فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔شاہ ویز نے حیرانگی سے اسے پوچھا۔۔۔

مجھے آپ کے ساتھ نہیں لیٹنا۔۔۔عبریش سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

اچھی بات ہے عورت کو مرد پے یقین نہیں کرنا چاہئے پر بیوی تو شوھر پر کر سکتی ہے نہ۔۔۔میں تمہارے قریب نہیں آؤ گا۔۔۔فکر مت کرو۔۔۔پہلے دن ہی تمہے کہہ چکا ہوں کہ مجھے تم سے محبت ہے تمہارے جسم سے نہیں اور میں آج بھی اپنی بات پر قائم ہوں۔۔۔اگر پھر بھی یقین نہیں ہے تو میں جا رہا ہوں۔۔تم آرام سے یہاں لیٹ جاؤ۔۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلا گیا۔۔۔

عبریش کو اپنی بات پر شرمندگی ہوئی تھی۔۔۔لیکن اس نے روکنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔

****

صبح جب اسکی آنکھ کھولی تو اذان ہو رہی تھی۔۔۔وہ فوراً اٹھی اور واش روم میں چلی گئی۔۔وضو کر کے واپس آئی اور نماز کے لئے جائے نماز ڈھونڈنے لگی۔۔۔پر کمرے میں نہیں تھی۔۔۔پھر دیکھنے کے لیے باہر آئی۔۔۔۔پر سامنے اسے نماز پڑتا دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔۔

سلمان میری خواہش ہے کہ میں آپکو نماز پڑھتا دیکھوں۔۔۔آپ پلیز نماز پڑھنا شروع کر دے تاکہ آپ کی عادت بنے۔۔۔

عبریش تمہاری خواہش کتنی فضول سی ہے اگر میں شروع بھی کر دو گھر تھوڑی پڑا کرو گا۔۔۔مسجد میں جاؤں گا بیوقوف۔۔۔

www.novelsclubb.com

جائے نماز چاہیے۔۔۔؟؟شاہ ویز نے سلام پھیر کر اسکی طرف دیکھا جو یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

اسکی آواز پر وہ چونکی۔۔۔پھر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

رات کافی دیر ہو گئی تھی اسلیے میں نہیں گیا۔۔اور اس طرح مسجد بھی نہیں جا سکتا تھا کوئی دیکھ لیتا تو ایسے ہی سوال کرنے لگتا اسلیے میں نے گھر میں ہی نماز ادا کی۔۔۔شاہ ویز اسے جائے نماز پکڑاتا ہوا بول رہا تھا۔۔۔

عبریش خاموشی سے کمرے میں جانے لگی۔۔۔عبریش۔۔۔؟؟

وہ رو کی پر مڑی نہیں۔۔۔

میں جا رہا ہوں۔۔۔ٹیبل پر موبائل رکھا ہے اس میں میرے نام سے ہی میرا نمبر محفوظ ہے۔۔اگر کوئی پرابلم ہو تو مجھے فون کر لینا۔۔۔اور ناشتہ لازمی کرنا۔۔۔آج آمنہ بھابھی اپنے دو ملازموں کو گھر کی صفائی کے لیے لائیں گی۔۔۔اسلیے کوئی کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔میں شام میں آوں گا۔۔۔وہ اسے ہدایات جاری کر رہا تھا۔۔۔

عبریش خاموشی سے اندر چلی گئی۔۔۔

شاہ ویز چاہتا تھا کہ وہ اس سے کوئی بات کریں۔۔۔پر اس نے تو اسکی بات کا ہی کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔وہ مایوسی سے چلا گیا۔۔۔

****

اسلام علیکم آغا جان۔۔۔!! شاہ ویز نے گھر آتے ہی ادب سے آغا جان کو سلام کیا۔۔۔

کہاں تھے تم ساری رات۔۔۔؟؟ آغا جان نے سخت لہجے میں پوچھا۔۔۔

آغا جان وہ میں۔۔۔شاہ ویز نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

کیا وہ میں شاہ ویز۔۔۔؟؟ تمہارے آفس فون کیا تو پتا چلا کہ تم پانچ بجے سے ہی جا چکے ہوں۔۔اور تم میری کال نہیں اٹھا رہے تھے۔۔۔پھر تنگ آکر میں نے ارسلان کو فون کیا۔۔۔اس نے کہا تم اس کے ساتھ ہوں۔۔۔۔کیوں تھے تم اسکے ساتھ۔۔اور کیوں رو کے تم اس کے گھر۔۔۔؟؟

شاہ ویز نے چونک کر انکی طرف دیکھا اور دل ہی دل میں ارسلان کے جھوٹ پر مسکرا دیا۔۔۔

آغا جان میں گھر آنا چاہتا تھا لیکن ٹائم کافی ہو گیا تھا۔۔اسلیے میں وہی روک گیا۔۔۔شاہ ویز ہچکچاتے ہوئے بولا۔۔۔

شاہ ویز تم جانتے ہو کہ تمہاری بیوی ہے اور وہ تمہارے بغیر کیسے رہ رہی ہو گی۔۔۔وہ تمہاری ذمہ داری ہے۔۔

جی آغا جان جانتا ہوں کہ میری بیوی ہے اور میری ذمہ داری ہے۔۔آپ فکر مت کریں۔۔میں اسکا دل و جان سے اسکا خیال رکھ رہا ہوں۔۔۔وہ کہہ عبریش کے بارے میں رہا تھا پر آغا جان ماہا کے بارے میں سمجھ رہے تھے اور وہ یہ بات جانتا تھا۔۔۔

شاباش مجھے یقین ہے۔۔۔تم ایک اچھے شوہر بنو گئے۔۔۔خوش رہو۔۔۔

شکریہ آغا جان۔۔۔

آغا جان اب میں آفس جا رہا ہوں۔۔میری آج بہت امپورٹنٹ میٹنگ ہے۔۔۔

شاہ ویز میں چاہتا ہوں تم کچھ دن کے لیے ماہا کے ساتھ دبئی چلے جاؤ۔۔۔کچھ دن ماہا کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرو۔۔اسے اچھا لگے گا جب سے شادی ہوئی ہے تم اسے کہی نہیں لے کر گئے۔۔۔وہ بیچاری تو گھر میں بند ہو کر رہ گئی ہے۔۔۔۔

جی آغا جان۔۔۔لیکن ابھی نہیں ابھی مجھے بہت سے کام ہیں۔۔۔شاہ ویز نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن تمہارے پاس کچھ دن ہیں۔۔اس کے بعد تم اسے ضرور لے کر جاؤ گے۔۔۔

جی آغا جان۔۔۔کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔

♥♥♥♥

آج شاہ ویز نے شہر کے تمام ڈاکٹرز کے ساتھ میٹنگ رکھی تھی سوائے ایمرجنسی ڈاکٹرز کے۔۔۔

اب وہ ان کے ساتھ مخاطب تھا۔۔۔

میں نے آج آپ سب کو اسلیے بولایا ہے۔۔کیونکہ مجھے بہت شکایات مل رہی ہیں کہ آپ لوگ مریض کا چیک اپ ٹھیک سے نہیں کرتے۔۔۔اور مجھے اس بات کا بے حد افسوس ہے۔۔۔شاہ ویز نے سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔۔

شاہ ویز کی بات پر تمام ڈاکٹرز نے سر جھوکا لیے۔۔۔

انکے سر جھوکے دیکھ کر شاہ ویز مزید بولا۔۔۔

آپ سب نے میری چھوٹی سی بات پر سر جھوکا لیے تو اللہّ کے آگے کیا جواب دے گئے۔۔۔میرا مقصد آپ لوگوں کو شرمندہ کرنا ہر گز نہیں ہے۔۔۔مجھے بہت سے

لوگوں نے کہا کہ شہر کے تمام ڈاکٹرز وہ دوائی دے رہے ہیں جس سے وہ ٹھیک ہونے کے بجائے اور بیمار ہو رہے ہیں۔۔۔آپ کو حکومت اچھی تنخواہ دے رہی ہیں۔۔آپ کے ہر مطالبات مانتی ہیں۔۔آپکو اور کیا چاہیے۔۔لیکن آپ سب ان کمپنیز کی دوا دیتے ہیں۔۔۔جس سے مریض کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔آپ جانتے ہیں جو مریض آپ کے پاس آتے ہیں کس قدر مجبور ہوتے ہیں۔۔۔ان کے پاس اپنے پیاروں کو بچانے اللہّ کے بعد آپکا سہارا ہوتا ہے اگر آپ بھی انکے ساتھ ایسا کریں گئے تو وہ کہا جائے گے۔۔۔

اپنی بات مکمل کرنے کے بعد شاہ ویز انکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔جو چپ چاپ اسکی باتیں سن رہے تھے۔۔۔

سوری سر۔۔۔ہم آیندہ ایسا نہیں کریں گئے۔۔۔ہم اب دل سے اپنے مریضوں کو دیکھے گئے اور سہی دوائی دے گئے جو ان کے لیے اچھی ہو۔۔۔ان میں سے ایک ڈاکٹر شاہ ویز کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔اور شرمندھ ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے یقین ہے کہ آپ میری امید پر پورا اترے گئے۔۔۔بس یہ یاد رکھے کہ ہم کسی کو دکھ دے کر خوش نہیں رہ سکتے۔۔خود کو خوش رکھنے کے لیے دوسرے کو خوش رکھنا پڑتا ہے پھر ہی اللہ آپکو خوشی دیتا ہے۔۔۔حرام کمانا آسان ہے لیکن حلال کمانا مشکل۔۔۔لیکن جو مزہ حلال کھانے کا ہے وہ حرام کھانے کا نہیں۔۔۔اسلیے حلال کھائیں اور اپنے بچوں کو بھی حلال کھلائیں۔۔۔

جی سر۔۔۔سب نے مسکراتے ہوئے یک زبان جواب دیا۔۔۔۔

****

کیسی ہیں عبریش بھابھی۔۔۔آمنہ نے محبت سے پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔عبریش نے مختصر جواب دیا۔۔۔

گڈ۔۔۔میں تو کل بھی آنا چاہتی تھی بس کچھ مصروفیات کی وجہ سے نہیں آسکی۔۔۔آپکا کل کا دن کیسا گزرا۔۔۔

اچھا گزرا۔۔۔

آپ کم بولتی ہیں یا پھر میرے ساتھ آپکو بات کرنا اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔؟؟آمنہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

اسکی بات پر وہ شرمندہ ہو کر رہ گئی۔۔۔

نہیں نہیں ایسی بات نہیں ہے بس کچھ طبعیت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔

آووا بھی سے طبعیت خراب۔۔۔آمنہ نے شرارات سے کہا۔۔۔

آمنہ کے ایک دم ایسا کہنے پر وہ سن رہ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے ارسل نے بتایا ہے آپ دونوں کہ بارے میں۔۔۔

کیا بتایا ہے۔۔۔؟؟عبریش نے جھٹ سے پوچھا۔۔۔

ارے یہی کہ آپ اور شاہ ویز بھائی دونوں ایک ساتھ پڑھے ہیں۔۔۔اور آپ ان کے لیے ہی پاکستان آئی ہیں۔۔۔وہ تو یہ بھی کہہ رہا تھا کہ شاہ ویز بھائی نے ہی اسے

نکاح ہمارے گھر رکھنے کا کہا تھا۔۔۔ویسے اگر کچھ دن پہلے بھائی نے بتایا ہوتا تو ہم خوب شوپنگ کرتے۔۔۔آمنہ مزے سے بول رہی تھی۔۔۔

اور عبریش پر اسکی باتیں بجلی کی طرح گر رہی تھی۔۔۔

ویسے آپ جس قدر سادہ ہیں۔۔۔مجھے تو آپ کہی سے بھی اٹلی کی نہیں لگتی۔۔آپکو پتا ہیں جو ماہا ہے شاہ ویز بھائی کی پہلی وائف اس قدر فیشن کرتی ہے کے کیا بتاؤں۔۔۔

آپ بیٹھے میں آپ کے لیے کچھ کھانے نے کے لیے کچھ لاتی ہوں۔۔عبریش فوراً اٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

ارے نہیں مجھ کچھ نہیں کھانا۔۔ایم سوری مجھے ماہا کا نام نہیں لینا چاہئے تھا۔۔آپکو برا لگا ہو گا۔۔۔آمنہ اپنی بیوقوفی پر شرمندہ ہوئی۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے مجھے بورا نہیں لگا۔۔عبریش اب مسکراتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

اچھی بات ہے۔۔۔آپ جانتی ہیں شاہ ویز بھائی آپ سے بہت پیار کرتے ہیں تبھی تو آپ سے شادی کی ہے۔۔ورنہ ماہا سے شادی کے بعد وہ دوسری شادی کیوں کرتے۔۔۔

عبریش اب کی بار اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔اور آمنہ اپنے منہ پھٹ ہونے پر سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔

****

یار خیر ہے کیوں بلایا مجھے۔۔۔؟؟ارسل اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل تم نے اچھا نہیں کیا۔۔تم نے عبریش سے زبردستی کی۔۔۔اور اسکو کیا دھمکی دی کہ اگر وہ مجھ سے نکاح نہیں کریں گی تو تم اسے بغیر نکاح کے اپنے ساتھ رکھو گئے۔۔۔شاہ ویز ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہا تھا۔۔۔

شاہ ویز بھا بھی ایسے نہیں مان رہی تھی اسلیے مجھے یہ کہنا پڑا سوری یار۔۔ارسل واقع ہی میں شرمندہ تھا۔۔۔

لیکن تم نے مجھے کہا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے نکاح کے لیے مانی۔۔۔

کیونکہ شاہ میرے پاس کوئی اور آپشن نہیں تھا۔۔۔

ارسل تم جانتے ہوں۔۔۔اسے لگ رہا ہے یہ سب کرنے کو میں نے تمہے کہا تھا۔۔۔وہ مجھے ٹھیک سے دیکھنا پسند نہیں کر رہی۔۔وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا شاہ۔۔۔ابھی بھابھی جذباتی ہو رہی ہیں۔۔۔تم دیکھ لینا انھے تمہاری محبت پر یقین آجائے گا۔۔۔ارسل نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اللہ کرے ایسا ہی ہو۔۔۔

ایسا ہی ہو گا۔۔۔

ہمم۔۔۔ویسے کل کے لیے شکریہ۔۔۔تم نے آغا جان سے میرے لئے جھوٹ بولا۔۔۔

ارے یار تمہیں پتا ہے جھوٹ بولنے میں تو میں ایکسپرٹ ہوں۔۔۔ارسل فخریہ انداز میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

نہ بولا کرو یار۔۔۔

اگر میں کل جھوٹ نہ بولتا تو تم ابھی یہاں نہیں بیٹھے ہوتے۔۔۔ارسل منہ بنا کر بولا۔۔

جانتا ہوں۔۔پر ایک نہ ایک دن تو مجھے آغا جان کو سچ بتانا ہی پڑے گا۔۔۔

وہ بعد کی بات ہے۔۔فلحال تم عبریش بھابھی کو زیادہ سے زیادہ ٹائم دو۔۔

آغا جان کہتے ہیں کہ میں ماہا کو ٹائم دوں۔۔تم کہتے ہو عبریش کو ٹائم دوں۔۔مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہی کس کو ٹائم دوں۔۔۔شاہ ویز جھونجلا کر بولا۔۔۔

ارے تم بس دل کی سنو۔۔۔جو دل کہے وہ کرو۔۔۔ارسل نے سمجھایا۔۔۔

ہمم۔۔۔شاہ ویز بس یہی کہہ سکا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

جی تو کیسا گزرا میڈم تمہارا دن۔۔۔ارسل بیڈ پے بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

بہت اچھا گزرا۔۔۔عبریش بہت اچھی ہے۔۔۔بس ابھی تھوڑا سہ گھبراتی ہے بات کرتے ہوئے۔۔۔آمنہ نے بتایا۔۔۔

ہمم۔۔۔کوئی بات نہیں ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔اور تم انھے بھابھی کیوں نہیں کہہ رہی۔۔۔ارسل نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

یار عبریش نے مانا کیا ہے۔۔۔وہ کہتی ہے مجھے بھابھی مت کہے۔۔پھر میں نے بھی سوچا وہ مجھ سے چھوٹی ہے کیا بھابھی کہنا اسلیے نام لے رہی ہوں۔۔

ویسے ارسل میں نے جب اس کو بتایا کہ تم نے مجھے انکی لو سٹوری بتادی ہے تو وہ بہت حیرانگی سے دیکھ رہی تھی۔۔جیسے وہ تو کچھ جانتی ہی نہیں۔۔۔

کیا بتایا ہے تم نے انھے۔۔۔

یہی کے شاہ ویز بھائی نے ہی تمہے ہمارے گھر نکاح کا کہا تھا۔۔۔آمنہ بہت مزے سے بتا رہی تھی۔۔۔

ارے آمنہ تم نے یہ کیوں کہا کہ شاہ ویز نے کہا تھا۔۔۔ارسل اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

لو تم نے ہی تو بتایا تھا۔۔۔

میں نے تمہے بتایا تھا اس کا مطلب یہ تھوڑی تھا کہ تم انھے بتاؤں۔۔۔

ارسل تمہیں کچھ نہیں پتا۔۔جب لڑکیوں کو یہ پتا چلتا ہے کہ جن سے وہ محبت کرتی اس نے کتنا کچھ کیا ہے انھے پانے کے لیے تو وہ کس قدر خوش ہوتی ہیں۔۔آمنہ اسے سمجھانا والے انداز میں بولی۔۔۔

اور ارسل کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے کس قدر بیوقوف بیوی ملی ہے اسے۔۔۔

اب کیا سوچنے لگے۔۔۔

بس یہی کہ جیسے تم عبریش بھابھی کو پتا نہیں کیا کچھ کہہ آئی ہو گی۔۔۔اسی طرح تم ماہا کو بھی شاہ ویز کی شادی کا بتا دو گی۔۔۔

ارے نہیں میں کیوں بتاؤں گی۔۔۔تم فکر نہیں کرو۔۔۔

اب تم کچھ عرصہ ماہا سے نہیں ملو گی۔۔۔کیونکہ مجھے تم پر یقین نہیں ہے۔۔۔

اچھا نہیں ملتی۔۔۔آمنہ منہ بنا کر بولی۔۔۔

اور ارسل کو شاہ ویز پر ترس آنے لگا۔۔۔

♥♥♥♥♥

کیسے ہوں شاہ ویز۔۔۔؟؟آج ماہا خوش گوار موڈ میں بول رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔تم کیسی ہوں۔۔۔؟؟

میں بھی ٹھیک۔۔۔چائے بنواؤ تمہارے لیے۔۔۔

نہیں مجھے نہیں پینی آفس میں ارسل آیا تھا اس کے ساتھ ہی پیلی تھی۔۔۔ارسل کے نام پر تو ماہا کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔جیسے شاہ ویز نے اسکی سوتن کا نام لے دیا ہوں۔۔

سہی۔۔۔ارسل مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔بولوں۔۔شاہ ویز جوتے پہنتا ہوا مصروف انداز میں بولا۔۔۔

آج بی جان مجھ کہہ رہی تھی کہ مجھے اس گھر کا وارث چاہیے۔۔۔

ماہا کی بات پر شاہ ویز نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔پر کوئی جواب نہیں دیا۔۔

بولو بھی تم نے تو کوئی جواب ہی نہیں دیا۔۔۔

ماہا تمہارے ایسے سوال کا میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔۔۔

شاہ ویز کیوں جواب نہیں ہے اس میں کیا غلط ہے میں بھی اب یہی چاہتی ہوں۔۔۔

پر میں یہ نہیں چاہتا۔۔۔شاہ ویز سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں چاہتے۔۔۔کیا کمی ہے مجھے میں جو تم میرے قریب نہیں آتے۔۔۔اگر میری نہیں تو بی جان کی بات مان لو۔۔۔

پلیز مجھ سے اس ٹوپک پے کوئی بات مت کرو۔۔۔

کیوں۔۔۔ساری زندگی ہم ایسے نہیں رہ سکتے۔۔۔محبت نا سہی لیکن مجبوراً تو ہم ایک دوسرے کے قریب آ سکتے ہیں نا۔۔۔

ماہا میں نے کہا نا مجھے فلحال اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔میں جا رہا ہوں۔۔ہو سکتا ہے آج رات لیٹ آو۔۔۔تم پلیز آغا جان کو مت بتایا کرو کہ میں گھر نہیں آتا اکثر رات کو وہ پریشان ہو جاتے ہیں۔۔۔شاہ ویز نے ریکویسٹ کی۔۔۔

کیوں نا بتاؤں۔۔۔تمہے رات کو میرے ساتھ ہونا چاہیئے لیکن تم میرے ساتھ نہیں ہوتے۔۔۔تو میں انھے بتاؤ گی نہیں کہ پوچھے تم سے کہا رہتے ہوں۔۔

بس کچھ دن کی بات ہے ماہا۔۔پھر میں کہی نہیں جایا کروں گا۔۔۔شاہ ویز نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

****

شاہ ویز عبریش کے پاس آیا۔۔تو وہ اپنے کپڑے سمیٹ کر بیگ میں ڈال رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا بیگ میں کپڑے کیوں رکھ رہی ہوں۔۔وارڈروب میں رکھوں۔۔۔

نہیں مجھے یہاں سے جانا ہے میں آپ جیسے جھوٹے انسان کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔۔۔عبریش سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

لیکن کیا ہوا ہے اب میں نے کونسا جھوٹ بول دیا۔۔۔شاہ ویز نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

یہی کے آپکو تو پتا ہی نہیں تھا کہ آپکا نکاح میرے ساتھ ہو رہا ہے۔۔۔آمنہ نے مجھے سب بتا دیا کہ آپ نے ہی ارسلان میر سے کہا تھا اس شادی کے لیے۔۔۔عبریش ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہی تھی۔۔۔

عبریش میں نے نہیں کہا تھا۔۔۔میں قسم کھا کر کہتا ہوں۔۔۔مجھے اس سارے معاملے کا نہیں پتا تھا میں تمہے کیسے یقین دلاؤں۔۔۔

مجھے آپ پے اور نا ہی آپ کی قسم پر یقین ہے۔۔۔

تو ٹھیک ہے جاؤں۔۔۔جہاں جانا چاہتی ہوں جاؤں۔۔۔میں نہیں روکوگا۔۔لیکن یہ بتا کر جانا کہ کہا جاؤ گی۔۔۔

شاہ ویز بات پر عبریش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

اللہ کی زمین بہت بڑی ہے کہی بھی چلی جاؤ گی۔۔پر آپ کے ساتھ نہیں رہو گی۔۔۔کہتے ہوئے اپنا بیگ اٹھایا اور جانے لگی۔۔۔

اس سے پہلے وہ اور آگئے جاتی شاہ ویز نے اسکا ہاتھ تھام کر روک لیا۔۔۔

مت جاؤں پلیز۔۔۔۔شاہ ویز اب اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

عبریش میں تمہارے بغیر رہ تو سکتا ہوں۔پر خوش نہیں۔۔۔مجھ پر ترس کھاؤ۔۔۔تم جانتی ہوں میں جس مقصد کیلئے ایم این اے بنا ہوں۔۔مجھے لگتا ہے وہ میں پورا نہیں کر پا رہا۔۔۔جانتی ہوں کیوں صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔تم جتنی مجھ سے نفرت کرتی ہوں۔۔۔مجھے ڈر ہے کہی مجھے اپنے وجود سے نفرت نا ہو جائے۔۔۔میں سارا دن تمہارے بارے میں سوچتا ہوں۔۔کیوں تمہے مجھ سے اتنی نفرت ہے۔۔۔میں نے صرف تم سے نکاح کیا ہے۔۔۔میں نے کوئی زبردستی نہیں کی۔۔۔اگر کرتا تو میرا تم پے حق تھا۔۔لیکن میں یہ بھی جانتا ہوں کہ بدلے میں وہ عورت اس مرد سے نفرت ہی کر سکتی ہے محبت نہیں جو اس کے کمزور ہونے کا فائدہ اٹھائیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش بس خاموشی سے اسکی باتیں سن رہی تھی۔۔

عبریش تم اگر یہ کہو نا کے شاہ ویز زمان ساری زندگی میرے قریب مت آنا تو میں کبھی نہیں آؤ گا۔۔میری محبت ہوس سے پاک ہے۔۔۔بس تم میرے سامنے

رہوں۔۔۔مجھے اور کچھ نہیں چاہیے۔۔۔بس خدا کے لیے مجھے مت چھوڑ کر جاؤں۔۔۔یہ میرے جوڑے ہاتھوں کو دیکھوں شاہ ویز کو خود بھی نہیں پتا تھا کب آنسوؤں نے اسکے رخساروں کو بھیگوں دیا۔۔۔

عبریش کو واقعی اسکی بے بسی پر ترس آیا تھا۔۔۔وہ تو اس قدر خوش شکل تھا کہ اس جیسی ہزاروں لڑکیاں شاہ ویز پر مرمٹے۔۔۔لیکن وہ پھر بھی اس سے محبت کرتا تھا۔۔۔جو کسی کے ساتھ گناہ کر کے اپنے وجود کو ناپاک کر چکی تھی۔۔۔

عبریش نے اسکے جوڑے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیے۔۔۔شاہ ویز میں آپ جیسے مرد کی محبت کے قابل نہیں ہوں۔۔آپ ایک اچھے مرد ہے۔۔۔پر میں کیا کروں۔۔۔میرا یقین اٹھ چکا ہے ہر مرد سے۔۔۔میں نے بہت تکلیف دیکھی ہے یقین کر کے۔۔۔اب بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔عبریش بھی ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

عبریش یہ فیصلہ تو رب کا تھا جو اس نے تمہارا نصیب میرے ساتھ جوڑا۔۔۔تمہاری نفرت نے مجھے بتایا ہے کہ تم واقعی مرد ذات سے کتنی نفرت کرتی ہوں۔۔۔اور کرنی بھی چاہیے ہم کرتے بھی تو اتنا غلط ہے تم لوگوں کے ساتھ۔۔۔

میں جانتا ہوں ایک پل میں سو خواب سجا لیتی ہوں۔۔۔اگر کوئی محبت کا جھوٹا اظہار بھی کر دے۔۔تو اسکے ساتھ ساری زندگی گزارنے کے بارے میں سوچنے لگتی ہوں۔۔۔پھر جب ایک پل میں وہ سب ٹوٹے کوئی بیچ راہ میں چھوڑیں۔۔اعتبار تو ٹوٹتا ہے۔۔۔لیکن کسی دوسرے کو اس چیز کی سزا نہیں دینی چاہیے۔۔۔خاص کر جس نے آپکو عزت دی آپکو اپنا محرم بنایا۔۔۔

عبریش کا دل چاہ رہا تھا وہ بولتا جائے اور وہ بس سنے۔۔۔کوئی اس قدر شیری لہجے میں بھی بول سکتا ہے اس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب روم میں چلے اگر تم نے اپنا فیصلہ بدل دیا ہوں تو۔۔۔؟؟شاہ ویز اپنے آنسو صاف کرتا ہوا مسکرا دیا۔۔جس سے اسکے ڈمپل واضح ہوئے۔۔۔

اور آج پہلی بار عبریش نے اسکے چہرے پے ڈمپل دیکھیے تھے۔۔

مجھے ڈمپل بہت پسند ہیں۔۔اسے ایک دم اپنے الفاظ یاد آئے جو اس نے سلمان سے کہے تھے۔۔۔

کیا ہوا کہا کھو گئی۔۔۔۔

اس کے بولانے پر وہ چونکی۔۔۔

کہی نہیں۔۔۔بس ایسے ہی۔۔۔چلو میں روم میں تمہارا بیگ رکھ رہا ہوں۔۔۔تم بھی روم میں آجاؤں۔۔۔کہتا ہوا روم میں چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور عبریش بس یہ سوچ کہ رہ گئی نصیب کیسے بدل جاتا ہے اسکے نصیب میں اللہ نے شاہ ویز کو لکھا تھا سلمان کو نہیں۔۔۔شاہ ویز تو اسے ملنا ہی تھا۔۔۔لیکن کاش میں اسے پاک ملتی۔۔وہ ایک نیک انسان اور وہ گناہوں میں ڈوبی ہوئی لڑکی۔۔۔

****

صبح عبریش نماز پڑھ کر بیڈ پے بیٹھی۔۔اور دوسری سائیڈ پر لیٹے شاہ ویز کو دیکھنے لگی۔۔جو کسی معصوم بچے کی طرح سکون سے سو رہا تھا۔۔۔اسکے ہونٹ اس قدر پنک لگ رہے تھے کہ مانو ابھی لپسٹک لگائی ہوں۔۔۔چہرے پے واضح نور تھا۔۔جس سے لگ رہا تھا کہ وہ بہت نیک۔۔نماز کا پابند۔۔۔عبریش آج پہلی بار اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔کل رات کے بعد وہ اس کے بارے میں اچھا سوچنے لگی تھی۔۔۔وہ برا نہیں تھا وہ ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔اسے دیکھ کر لگ رہا تھا کہ غصہ تو اسکے پاس سے بھی نہیں گزرا ہو گا۔۔۔شاہ ویز نے کروٹ بدلی تو ایک دم آنکھ کھولی۔۔۔پھر ایک دم عبریش پر نظر پڑی جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا کچھ چاہیے۔۔۔؟؟ شاہ ویز نے پوچھا۔۔۔

اسکے سوال پر عبریش گڑبڑا گئی۔۔۔

نہیں میں بس۔۔۔ عبریش کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کیا کہے۔۔

اچھا۔۔۔ کہتے ہوئے فون پے ٹائم دیکھا جس پر چھ بج رہے تھے۔۔۔

تم نے اٹھایا نہیں نماز کے لیے۔۔۔ میری نماز قضا ہو گئی۔۔۔ شاہ ویز اداسی سے بولا۔۔۔

میں پڑھ کر آپکو اٹھانے آئی تھی پر ہمت نہیں ہوئی۔۔۔ عبریش نے جھجھکتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا اتنی نفرت کرتی ہوں کہ یہ بھی نہیں چاہتی کہ میں تمہارے ساتھ جنت جا سکوں۔۔۔ شاہ ویز نے شرارات سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی بات پر وہ شرمندہ ہوئی۔۔۔اسے تو ابھی بھی یقین نہیں تھا کہ اللہّ نے اسے معاف کیا بھی ہے کہ نہیں۔۔۔جنت تو بہت دور کی بات تھی۔۔۔

آج دو سال بعد بہت اچھی نیند آئی ہے۔۔۔ورنہ تم خواب میں آکر جگا دیتی تھی۔۔۔اور آج تم میرے برابر میں سوئی ہوں۔۔۔شاید اسلیے آج تم میرے خواب میں نہیں آئی۔۔مجھے تنگ کرنے۔۔۔

شاہ ویز کی بات پر عبریش نے حیرانگی سے اسے دیکھا جیسے اسکی بات کی سمجھ نا آئی ہوں۔۔۔

چائے بنانی آتی ہے۔۔؟؟شاہ ویز نے اسے دیکھتے ہوئے بات بدلی۔۔

جی۔۔۔۔

چلو ٹھیک ہے۔۔تم چائے بناؤ میں وضو کر کے قضا پڑھ لو پھر گھر بھی جانا ہے کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

عبریش بھی اس کے لیے چائے بننے کے لیے کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

****

اسلام علیکم سر۔۔۔ڈی ایس پی اذان نے سلام کیا۔۔

وعلیکم السلام اذان صاحب۔۔۔کیا حال ہے۔۔۔آج شاہ ویز کا موڈ بہت اچھا تھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔آج آپکا موڈ بہت فریش ہے سر۔۔۔اذان بھی پوچھے بینا نہیں رہ سکا۔۔۔

جی بس ایسے ہی۔۔۔شاہ ویز سوائے ارسل کے کسی سے بھی فری نہیں ہوتا تھا۔۔۔

سر وہ عثمان کے چچازاد کو گرفتار کر لیا ہے۔۔۔پر سر وہ ابھی تک اپنا جرم قبول نہیں کر رہا۔۔۔

آپکو کیا لگتا ہے کہ عثمان سچ کہہ رہا ہے یا اسکا چچازاد۔۔۔

سر عثمان سچ کہہ رہا ہے۔۔۔اور ارشد وہ چاہتا ہے کہ کیس کورٹ تک جائے تاکہ وہ عثمان کے گھر والوں سے صلاصفائی کر کے چھوٹ جائے۔۔۔اذان نے تفصیل بتائی۔۔۔

اور ایسا میں ہونے نہیں دوگا۔۔۔آپ ایک بار اسے پیار سے منوائے۔۔۔اور اگر مان جائے۔۔اسکا بیان ریکارڈ کریں۔۔۔پھر میں اور آپ عثمان کے ساتھ اسکے گھر جائے گئے۔۔۔اور ساری حقیقت بتائیں گئے۔۔۔پھر ہی میں اسکو اسکے کیے کی سزا دوگا۔۔۔تاکہ عثمان کے گھر والوں کو پتا چلے انکا بیٹا سچا تھا۔۔۔

جی سر۔۔۔میں آج ہی یہ کام کر دوگا اور آپ کو اطلاع بھی دے دوگا۔۔۔

ٹھیک ہے اذان صاحب۔۔۔

♥♥♥♥♥

تو تم ہوں ارشد۔ عثمان کے کزن۔۔۔؟؟شاہ ویز اسکے سامنے کھڑا بولا۔۔

جی۔۔۔اس کے چہرے پر خوف کے نشان صاف واضح تھے۔۔۔

پھر اذان کی طرف متوجہ ہوا۔۔

اذان صاحب چلے عثمان کے گھر۔۔۔؟؟

جی سر چلے۔۔۔

کچھ دیر بعد سب عثمان کے گھر پہنچ چکے تھے۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔میں ایم این اے شاہ ویز زمان۔۔۔

شاہ ویز نے اپنا تعارف کروایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صاحب آپ کو کون نہیں جانتا۔۔۔آپ آئے تشریف رکھے۔۔۔عثمان کا باپ امین بہت ہی ادب سے بول رہا تھا۔۔۔

عثمان اندر راؤ۔۔شاہ ویز نے اسے آواز دی۔۔۔

عثمان جھجھکتا ہوا اندر آیا۔۔ عثمان کو دیکھتے ہی امین مارنے کے لیے اسکی طرف لپکا۔۔ جسے بروقت پولیس اہلکار نے روکا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔؟؟ شاہ ویز غصے سے بولا۔۔۔

صاحب جی اس نے میرے بھتیجے پر اس قدر گھٹیا الزام لگایا تھا کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔۔

وہ گھٹیا الزام نہیں حقیقت تھی۔۔۔ پر آپ نے اپنے بچے پر یقین نہیں کیا۔۔۔ پوچھے اس سے جو سامنے کھڑا ہے۔۔۔۔

امین نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا جو نظریں جھکا کر کھڑا تھا۔۔

بولوں ارشد بتاؤں ان کو کے عثمان نے جو تمہارے بارے میں کہا تھا وہ ایک ایک لفظ سچ تھا۔۔۔ شاہ ویز دھاڑا۔۔۔

جی تایا عثمان نے جو آپکو بتایا وہ سب سچ تھا میں نے ہی اس کے ساتھ زیادتی کی تھی۔۔۔ارشد ہکلاتے ہوئے بولا۔۔۔

کیوں کیا تو نے ایسا کیا بگڑا تھا میرے بیٹے نے تیرا۔۔۔میں یہ سمجھتا رہا کہ تو میرے بیٹے کا استاد ہے۔۔اسے پڑھا رہا ہے۔۔۔ گھٹیا انسان تو اسے اپنا بھائی نا سہی لیکن اپنا شاگرد تو سمجھتا کتنا بڑا مقام دیا تھا تجھے۔۔۔اور تو نے شرم آ رہی ہے مجھے تجھے اپنا خون کہتے ہوئے۔۔۔میں نے اپنے بیٹے کو گھر سے نکال دیا۔۔پتا نہیں کہا کہا دھکے کھائے ہو گئے۔۔ صرف تیری وجہ سے۔۔۔امین اسے مسلسل مار رہا تھا۔۔۔

بس کریں بہت ہو گیا باقی ہم دیکھ لے گئے۔۔۔آپکا بیٹا آ گیا ہے۔۔۔بس ایک ریکویسٹ ہے اپنی اولاد پر یقین کرنا سیکھے۔۔۔اگر وہ کچھ بتائیں تو اسکی بات کو توجہ سے سنے۔۔۔

جی صاحب مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوئی جو میں نے اپنے بیٹے کی نہیں سنی۔۔۔آپکا شکریہ صاحب۔۔۔

شکر صرف اللہ ﷻ کا ادا کریں۔۔۔کہ آپکا بیٹا گھر آ گیا ہے۔۔۔پھر اذان کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

اذان صاحب اس بار آپ خود اس کیس کو دیکھے۔۔۔کورٹ جانے سے پہلے ہی اس کا فیصلہ ہو جانا چاہیے۔۔۔

جی سر اذان اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے بولا۔۔۔

****

ارے ماہا تم میرے گھر اچانک۔۔۔آمنہ اسے دیکھ کر حیران ہوئی۔۔

ہاں جب تم شاہ ویز کو اکیلے دعوت پے بلاؤ گئے تو پھر مجھے بھی ایسے ہی آنا تھا۔۔۔ماہا طنزیہ انداز میں کہا۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔اصل میں ارسل اور شاہ ویز بھائی کا دوست آئے تھے۔۔بس اسلیے تمہے انوائٹ نہیں کیا۔۔۔ویک اینڈ پے ہم نے تمہاری دعوت رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔تم اؤ بیٹھوں۔۔۔

آمنہ میں یہاں بیٹھنے نہیں آئی۔۔مجھے ارسلان سے بات کرنی ہے۔۔۔

کیا بات کرنی ہے ارسل سے۔۔۔ویسے بھی وہ اس وقت آفس ہوتا ہے۔۔۔

تم اپنے شوہر کو سمجھالو کیوں وہ ساری ساری رات شاہ ویز کو اپنے گھر رکھتا ہے۔۔۔اسے پتا نہیں ہے کہ ابھی شاہ ویز کی نئی نئی شادی ہوئی ہے اس کو میرے ساتھ وقت گزارنا چاہیے۔۔۔پر نہیں اسے اس چیز کی کیا پرواہ۔۔۔

ماہا۔۔وہ صرف یہاں آکر گپ شپ کرتے ہیں۔۔۔اور کچھ نہیں ہے۔۔۔آمنہ جانتی تھی کہ شاہ ویز عبریش کے پاس ہوتا ہے پر ماہا کو یہی پتا تھا کہ وہ انکے گھر رہتا ہے۔۔۔اسلیے وہ صفائی سے جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔

ارے واہ گپ شپ۔۔۔کیا اب اسکا تم سے دل بھر گیا ہے۔۔۔کیونکہ مرد تبھی رات کو اپنے دوستوں کو بولاتا ہے جب اپنی بیوی میں دلچسپی ختم ہو جائے۔۔۔

ماہا۔۔۔اب تم حد سے بڑھ رہی ہو۔۔۔۔چلی جاؤ میرے گھر سے اس سے پہلے کے میرے منہ سے کچھ غلط بات نکل جائے۔۔۔۔اس بار آمنہ کا لہجہ بھی سخت تھا۔۔۔

دکھ ہوا۔۔۔؟؟ہونا بھی چاہئے تین سال ہو گئے شادی کو ابھی تک تم اسے اولاد تو دے نہیں سکی۔۔۔پر میری بات کان کھول کر سن لو میں تمہاری طرح بے اولاد نہیں رہنا چاہتی اسلیے ارسلان سے کہہ دینا آیندہ شاہ ویز کو گھر بلایا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آمنہ اسکی پہلی بات کو خاموشی سے برداشت کر چکی تھی پر بے اولادی کا تانہ وہ سہ نہیں سکی۔۔۔

اگر میرے شوہر کی مجھ میں دلچسپی اولاد کے نا ہونے کی وجہ سے ختم ہو گئی ہے۔۔تم بھی یاد رکھو ماہا اولاد تو تمہاری بھی نہیں ہو گی۔۔۔اگر شاہ ویز بھائی کو تم

سے اولاد چاہیے ہوتی تو وہ کبھی دوسری شادی نا کرتے۔۔۔اور میرے شوہر کو مجھ سے بہت محبت ہے۔۔۔ہاں البتہ تمہارے شوہر کو تم سے نہیں ہے تبھی تو وہ تمہارے بجائے اپنی دوسری بیوی کے ساتھ رہتے ہیں۔۔۔

آمنہ کی بات سے تو ماہا کو دھچکا لگا۔۔۔وہ مزید ایک پل کے لیے نہیں رکی کیونکہ وہ جانتی تھی آمنہ سچ کہہ رہی ہو گی۔۔۔ورنہ اتنی بڑی بات وہ ایسا نہ کہتی۔۔۔

اس کے جاتے ہی آمنہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔

****

دن کیسا گزرا۔۔۔شاہ ویز نے محبت سے پوچھا۔۔

ٹھیک تھا۔۔۔عبریش نے مختصر جواب دیا۔۔۔

عبریش تمہے میرے ساتھ آج گھر جانا ہے۔۔۔شاہ ویز سنجیدگی سے کہہ رہا تھا۔۔۔

عبریش نے ایک نظر اسکی طرف دیکھا۔۔۔پھر نظریں جھوکا لی۔۔۔

میں جانتا ہوں کہ تم جانا نہیں چاہتی پر مجبوری ہے میں اس طرح تمہارے ساتھ بھی نہیں رہ سکتا اور اگر گھر جاتا ہوں تو تمہاری فکر میں سو نہیں پاتا۔۔۔پلیز چلو۔۔۔شاہ ویز نے التجہ کی۔۔۔

میں انکار نہیں کر رہی پر مجھے آپ کے گھر والوں سے ڈر لگ رہا ہے وہ مجھے قبول نہیں کریں گئے اور آپ کی بیوی۔۔۔عبریش نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔

جانتا ہوں پر تمہے برداشت سے کام لینا پڑے گا۔۔۔میرے لئے۔۔۔

عبریش کچھ نہیں بولی۔۔اور اٹھ کر جانے لگی۔۔۔

کہا جا رہی ہوں۔۔۔شاہ ویز نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

بیگ میں کپڑے رکھنے۔۔۔

اگر وہاں کوئی بھی کچھ کہے تو اسے دل پر مت لینا پلیز۔۔۔

www.novelsclubb.com

طوائف سے بڑی گالی تو عورت کے لیے کوئی نہیں ہوتی جب یہ لفظ برداشت کر چکی تو انکی باتیں بھی کر لو گی۔۔۔کہتے ہوئے روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ایک گھنٹے بعد وہ گھر کے قریب پہنچے۔۔۔گاڑی روکتے ہی عبریش کو اپنی دھڑکن روکتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔

چلے۔۔۔۔؟؟شاہ ویز نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

عبریش نے ڈرتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

شاہ ویز عبریش کا ہاتھ تھامے گھر میں داخل ہوا۔۔تو سامنے آغا جان اور بی جان بیٹھے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

شاہ ویز اور عبریش کو دیکھ کر وہ دونوں اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔

آغا جان یہ عبریش ہے میری بیوی۔۔۔شاہ ویز جھجھکتے ہوئے بولا۔۔

تو کر لی تم نے اپنی ضد پوری۔۔۔کر لی اس طوائف سے شادی۔۔۔آغا جان تلخ لہجے میں بولے۔۔۔

آغا جان یہ طوائف نہیں ہے۔۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔۔

کون ہے پھر۔۔۔۔؟؟اب کی بار آغا جان کا لہجہ پہلے سے بھی زیادہ سخت تھا۔۔۔۔۔

آغا جان یہ عزت دار گھر کی لڑکی ہے۔۔۔بس ایک حادثے کی وجہ سے یہ کوٹھے پہ گئی تھی۔۔۔

اسکے جواب پر آغا جان طنزیہ ہنسے۔۔۔پھر عبریش کو دیکھ کر بولے۔۔۔

یقیناً یہ حادثہ اپنے عاشق کے ساتھ گھر سے بھاگنے کا ہو گا۔۔۔اور پھر اس نے تمہے استعمال کر کے پھینک دیا ہو گا۔۔۔

آغا جان کی بات پر شاہ ویز نے سر جھوکا لیا۔۔کیونکہ وہ حقیقت نہیں جانتا تھا اور عبریش نے سچ سن کر سر جھوکا لیا۔۔۔وہ کسی کے ساتھ بھاگی تو نہیں تھی پر گھر سے تو کسی سے ملنے کے لیے ہی نکلی تھی۔۔۔

اور اب کی بار عبریش کا دل چاہ زمین پھٹے اور وہ اس میں دفن ہو جائے۔۔۔

آغا جان پلیز۔۔۔شاہ ویز نے التجہ کی۔۔

تم چپ کروں ایک دم چپ۔۔۔۔آغا جان نے ہاتھ کے اشارے سے دھاڑتے ہوئے شاہ ویز کو مزید بولنے سے روکا۔۔۔اور عبریش کی طرف متوجہ ہوئے

شاہ ویز کہہ رہا ہے کہ تم عزت دار گھرانے سے ہوں۔۔۔پر شاید تمہے اپنے گھر والوں کی عزت کا کوئی خیال نہیں ہو گا۔۔۔ایک تو بات بتاؤ۔۔؟؟میں نے سنا ہے جیسی ماں ہوتی ہے ویسے ہی بیٹی تو کیا تمہاری ماں بھی ایسی تھی۔۔۔۔

آغا جان کی بات پر عبریش نے چونک کر انھے دیکھا۔۔۔۔

عبریش بیٹا ایسا کوئی کام مت کرنا جس سے کوئی تمہاری ماں کے کردار پر انگلی اٹھائیں۔۔۔تم جو بھی برا کرو گی سب یہی کہے گئے اس کی ماں بھی ایسی ہی ہو گی۔۔۔اور آج آغا جان نے وہ کہہ دیا۔۔۔

آغا جان میری ماں کے بارے میں کچھ نا کہے وہ ایک با کردار عورت تھی۔۔۔۔بہت نیک۔۔۔عبریش گھٹنوں کے بل بیٹھی گڑگڑا رہی تھی۔۔۔

کیوں نا کہو ماں ہی تربیت کرتی ہے نا تو تمہاری ماں نے تمہاری یہ تربیت دی ہے کہ کسی بھی انسان کے ساتھ بھاگ جانا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔غلط میں نے کیا ہے آپ مجھے جو مرضی کہہ لے پر انھے مت کچھ کہے۔۔۔

شرم نہیں آئی کس دو ٹکے مرد کی محبت کے لیے اپنے ماں باپ کی ساری زندگی کی عزت کو خاک میں ملاتے ہوئے۔۔۔ترس آتا ہے مجھے ایسے والدین پر جن کی تم جیسے بیٹیاں ہوتی ہیں۔۔۔جو انکی عزتوں کو پیروں میں روند کر چلی جاتی

ہیں۔۔۔تم نے تو کیا قسمت پائی ہے۔۔۔اُس نے چھوڑا تو ایک نیا عاشق مل گیا۔۔۔اور سب سے بڑھ کر اس نے تو شادی بھی کر لی۔۔۔۔اب کی بار آغا جان طنزیہ ہنسے۔۔۔

آغا جان بس کر دیں۔۔۔بہت ہو گیا۔۔شاہ ویز جو کب سے مٹھیاں بھینچے کھڑا تھا۔۔۔ایک دم چیخا۔۔۔

کیا بہت ہو گا شاہ ویز۔۔۔میں تو حقیقت بتا رہا ہوں۔۔۔تم نے خود ہی تو کہا کہ یہ کوٹھے میں کس حادثے کی وجہ سے آئی تھی۔۔۔اور اس لڑکی کے سر جھکانے سے ہی مجھے پتا چل گیا تھا کہ یہ اپنی عزت لوٹا کر ہی کوٹھے پے گئی ہے۔۔۔آغا جان بھی عبریش کو بے عزت کرنے کا کوئی موقع نہیں جانے دے رہے تھے۔۔۔۔

میری ایک بات کان کھول کر سن شاہ ویز اس لڑکی کو کبھی بھی میری بہو کا مقام نہیں مل سکتا۔۔۔

اور میری ایک بات اور یاد رکھنا۔۔۔میں کبھی نہیں چاہو گا کہ اس گھر کا وارث اس سے جنم لے۔۔۔کیونکہ اگر بیٹی ہوئی تو وہ بھی اس طرح کی ہو گی۔۔۔باپ کی عزت روندنے والی۔۔۔کہتے ہوئے اپنی روم کی طرف بڑھ گئے۔۔۔بی جان نے ایک نظر دکھ سے شاہ ویز کی طرف دیکھا اور آغا جان کے پیچھے گئی۔۔۔

عبریش کو لگا تھا کہ اسکی سزا ختم ہو گئی۔۔۔لیکن شاید اصل سزا تو اب شروع ہوئی تھی۔۔۔

****

عبریش اٹھوں روم میں چلے وہ خود بہت شرمندہ تھا کہ اسے عبریش کو ابھی یہاں نہیں لانا چاہیے تھا۔۔۔عبریش بامشکل شاہ ویز کے سہارے اٹھی آغا جان کی باتوں کے بعد اس کے اندر سب ہمت ختم ہو گئی تھی۔۔۔

لے آئے اس گھر۔۔؟؟

اس سے پہلے وہ روم میں جاتے ماہا کی آواز پر مڑے۔۔۔

واہ ایم این اے شاہ ویز زمان کیا کہنے آپ کے۔۔۔ایک طوائف کو اپنی بیوی بنا کر کیسا محسوس کر رہے ہیں۔۔۔

ماہا پلیز اپنے روم میں جاؤں۔۔۔مجھے ابھی تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔

اب بات ہی کیا رہ گئی ہے شاہ ویز۔۔۔سب باتیں تو ختم ہو چکی ہیں۔۔۔ویسے مجھے یہ سمجھ نہیں آتی تم تو کسی کا جوٹھا کھانا پسند نہیں کرتے تھے۔۔اور آج کتنے مردوں کی جوٹھی لڑکی کو بیوی کیسے بنالیا۔۔۔

عبریش تو ابھی آغا جان کی باتوں سے نہیں سمبھلی تھی کہ ماہا کی باتیں۔۔۔۔

ماہا اپنی زبان کو لگام دوں۔۔۔ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔شاہ ویز نے تنبیہ کی۔۔۔

تم سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا شاہ ویز زمان۔۔۔جو تم نے اس لڑکی سے شادی کر چکے ہوں۔۔۔اور تو اور اسے میرے گھر میں لے آئے ہوں۔۔۔کہتے ہوئے عبریش کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

اور تم میں شرم نہیں آئی بے حیا لڑکی کسی کے شوہر سے شادی کرتے۔۔تمہے مردوں کی کیا کمی تھی۔۔ تمہیں میرا ہی شوہر ملا تھا پھسانے کے لیے۔۔۔ماہا حلق کے بل چیخ رہی تھی۔۔۔

شاہ ویز ماہا کو جواب دیے بینا عبریش کا ہاتھ تھام کر روم میں لے گیا۔۔۔

میری زندگی برباد کر دی تم نے۔۔۔میں تمہے زندہ نہیں چھوڑو گی۔۔۔تم نے مجھ سے میرا شاہ ویز چھینا ہے۔۔میں تم سے تمہارا سب کچھ چھین لو گی یہاں تک کے اپنا شاہ ویز بھی۔۔۔ماہا چیخ رہی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

عبریش میں تم سے بہت شرمندہ ہوں۔۔۔مجھے تمہے یہاں نہیں لانا چاہیے تھا۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔۔

نہیں شاہ ویز آپ کیوں شرمندہ ہو رہے ہیں۔۔غلط تو میں نے کیا ہے شرمندہ تو مجھے ہونا چاہیئے۔۔۔رونے سے عبریش کی آواز حلق میں ہی اٹک رہی تھی۔۔۔

عبریش تم نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔

آپ کو کس نے کہا شاہ ویز میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔آپ جانتے ہیں زنا کی ہے میں نے۔۔وہ گناہ کیا جس کی کوئی معافی نہیں ہوتی۔۔عبریش پھٹ پڑی تھی۔۔۔

اور شاہ ویز کو اسکی بات پر شاکڈ لگا۔۔۔پھر سمبھل کر بولا۔۔

عبریش زنا اسے کہتے ہیں جس میں دونوں کی رضامندی شامل ہو۔۔کیا تم راضی تھی۔۔۔شاہ ویز نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

نہیں شاہ ویز میں راضی نہیں تھی۔۔۔میں نے بہت رکا تھا پر اس نے میری بات نہیں مانی میرے ساتھ زبردستی کی۔۔۔

کون تھا وہ۔۔۔؟؟ شاہ ویز نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا۔۔۔

عبریش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

بولوں عبریش کون تھا وہ۔۔۔

کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد عبریش نے لب کھولے۔۔۔

میری بھابھی کا بھائی اور میرا منگیتر۔۔۔عبریش بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاہ ویز کو اسکی بات سے اور حیرانگی ہوئی۔۔۔عبریش پلیز مجھے ساری حقیقت بتاؤں۔۔۔آج جب آغا جان نے تمہے گھر سے بھاگ جانے والی لڑکی کہا تو انکی بات کا میرے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔کیونکہ میں تمہارے بارے میں کچھ نہیں

جانتا تھا۔۔اسلیے اپنا دوست سمجھ کر مجھے ساری بات بتاؤں کیسے گئی تھی تم کو ٹھے پے۔۔۔

شاہ ویز میں سلمان سے محبت کرتی تھی۔۔۔اس کے عشق میں پاگل تھی۔۔۔وہ رات کو دن کہتا میں فوراً مان جاتی۔۔۔وہ جو کہتا میں اسے سچ سمجھتی۔۔۔ کبھی کبھی وہ مجھے ملنے کا کہتا۔۔۔میں کالج کے بعد اس سے ملنے جاتی تھی۔۔۔کچھ عرصے بعد اس نے مجھ سے منگنی بھی کر لی۔۔ لیکن شادی ہماری دو سال بعد تھی۔۔۔اس نے منگنی کے بعد مجھے ملنے بلایا۔۔۔میں اس سے ملنے گئی۔۔پر اس بار اس نے ہوٹل کا روم بک کروایا تھا۔۔۔میں نے بڑی کوشش کی واپس جانے کی پر اس نے میری ایک نہیں سنی۔۔اگلے دن وہ بیچ راستے میں چھوڑ گیا۔۔میں گھر جا رہی ہی تھی کہ میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور پھر میں ہوسپٹل سے ایک دن بعد واپس گھر گئی جہاں میرا باپ مر چکا تھا اور میری ماں بت بنی بیٹھی تھی۔۔بھائی نے مجھ سے کچھ نہیں

www.novelsclubb.com

پوچھا۔۔۔اور بھابھی کو حقیقت بتائی تو انہوں نے میری بات کا یقین نہیں کیا اور مجھے گھر سے نکال دیا۔۔۔عبریش کی رونے سے ہچکی بندھ گئی تھی۔۔۔

اور شاہ ویز کو اسکی باتیں کرنٹ کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔

پر تم کوٹھے پے کیسے پہنچی شاہ ویز ابھی بھی اپنے سوال پر قائم تھا۔۔۔

میں جب گھر سے نکلی تو کافی رات ہو چکی تھی کوٹھے کے پاس سے گزری تو کچھ لڑکیاں کھڑی تھی میں نے سوچا آج رات وہاں گزار لو گی پھر صبح کسی دارالامان میں چلی جاؤں گی۔۔۔پر حسینہ بی نے مجھے کہی نہیں جانے دیا۔۔میری کچھ شرطے مان کر اپنے ساتھ رکھ لیا۔۔۔عبریش نے ساری حقیقت بتائی۔۔

شاہ اسکے جواب میں بس یہی کہہ سکا۔۔

تم آرام کرو۔۔۔میں جا رہا ہوں گھر کی ملازمہ سے کہہ دو گا کہ تمہارا کھانا روم میں دے جائے میں آج رات لیٹ آؤ گا۔۔اور ہاں ابھی باہر نکلنے کی ضرورت نہیں

ہے۔۔۔کہتے ہوا روم سے چلا گیا۔۔۔اور عبریش اپنے کیے گئے گناہ کا سوچ کر پھر سے رونے لگی۔۔۔

****

کہا جا رہی ہوں یہ کھانا لے کر۔۔۔؟؟ماہا نے جیا کو کھانا لے کر جاتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

بی بی جی وہ چھوٹے صاحب نے کہا تھا نئی بی بی جی کو کھانا کمرے میں دینا وہ دینے جا رہی ہوں۔۔۔وہ جھجھکتے ہوئے بولی۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے اسے نئی بی بی جی کہنے کی وہ بھی تمہاری طرح ہی ہے۔۔۔اور واپس لے جاؤ یہ کھانا۔۔بھوک لگے گی تو خود ہی کھا لے گی۔۔۔بڑی آئی مہرانی جس کو روم میں کھانا دینے جا رہی ہوں۔۔۔

پر بی بی جی صاحب۔۔۔جیا نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

کچھ نہیں کہتے صاحب۔۔۔جاؤں واپس۔۔۔اب کی بار ماہا حلق کے بل چلائی۔۔اور وہ گھبراتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کیا ہوا کیوں شروع مچایا ہوا ماہا تم نے۔۔بی جان روم سے نکلتے ہوئے ماہا کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

کچھ نہیں بی جان میں نے کھانا بھجوایا تھا اس کے لیے۔۔پر اس نے کھانے سے مانا کر دیا۔۔اور جیا کی بے عزتی بھی کی۔۔۔ماہا بڑی معصوم سی شکل بنا کر بول رہی تھی۔۔۔

کیا ضرورت تھی تمہے کھانا بھیجنے کی شاہ ویز آتا تو خود کھانے کا پوچھ لیتا۔۔۔

بی جان آپ تو مجھے جانتی ہے میرا دل کتنا نرم ہے۔۔۔بے شک آپکا بیٹا میری سوتن لے آیا ہے پر میرا ظرف ایسا نہیں ہے۔۔کہ میں اسے بھوکا رکھو۔۔۔ہے تو وہ بھی انسان ہی نا۔۔۔ماہا ایکٹنگ کے سارے ریکارڈز توڑتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں میری بچی میں جانتی ہوں۔۔تم بہت اچھی ہوں۔۔۔بس شاہ ویز کی آنکھوں پے اسکی محبت کی پٹی بندھ گئی تو کیا کر سکتے ہیں۔۔۔پر تم فکر مت کرو میں شاہ ویز سے بات کرو گی۔۔۔بی جان نے ماہا کو گلے لگا کر کہا۔۔

بس بی جان آپ اور آغا جان ہی اب اس گھر میں میرا سہارا ہیں ورنہ شاہ ویز تو مجھے کب کا اس گھر سے نکال چکا ہوتا۔۔۔

ایسا کچھ نہیں کرے گا وہ۔۔۔تم اس گھر کی بہو ہو اور تم ہی رہو گی۔۔۔

شکریہ بی جان۔۔۔ماہا ادب سے بولی۔۔

خوش رہو۔۔۔اچھا میں اب نماز ادا کر لو دیر ہو رہی ہے۔۔

جی جی جائے۔۔۔ان کے جانے کے بعد ماہا نے اپنے کمرے میں آ کر ایک جان دار قہقہہ لگایا۔۔۔اب دیکھتی ہوں مہک جی آپ یہاں کیسے رہتی ہے۔۔۔بس کچھ دن کی بات ہے پھر شاہ ویز تمہے خود ہاتھ پکڑ کر اس گھر سے نکالے گا۔۔۔

****

سر وہ آپ سے ملنے میاں سومرو آیا ہے۔۔۔ سیکرٹری نے اطلاع دی۔۔

وہ کیوں آیا ہے۔۔۔؟؟ شاہ ویز نے حیرانگی سے پوچھا۔۔اچھا چلے بھیج دے۔۔۔

جی سر۔۔۔ کہتا ہوا روم سے چلا گیا۔۔۔

لیکن شاہ ویز بس اس کی ایک دم آمد کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔

کیسے ہو شاہ ویز زمان۔۔۔؟؟

میاں سومرو کی آواز پر شاہ ویز چونکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ کا کرم ہے۔۔۔

گڈ۔۔۔ بیٹھنے کا نہیں کہو گئے۔۔۔

جب آ ہی گئے ہو تو بیٹھ بھی جاؤں۔۔۔ شاہ ویز نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

یہ بھی سہی کہا۔۔۔اصل میں تمہارا آج کل بہت نام سننے کو مل رہا ہے تو سوچا آج ایک ملاقات بھی ہو جائے۔۔۔

اگر نام اچھے کاموں کی وجہ سے سننے کو ملے تو اس انسان سے سب کا دل کرتا ہے ملنے کو اور اگر وہی نام کسی برے کام کی وجہ سے سننے کو ملے تو میرا خیال ہے اس انسان کو ملنے کو تو کیا دیکھنے کو بھی دل نہیں کرتا۔۔۔شاہ ویز اس زیچ کرتا ہوا بولا۔۔۔

ہمم سہی کہا۔۔۔خیر میں تم سے بات کرنے آیا تھا۔۔۔میاں سومرو نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بولوں۔۔۔؟؟

کام تو بس یہی ہے کہ تم آج کل میرے بندوں کو پکڑ رہے ہو۔۔۔بس انھے چھوڑ دوں۔۔۔

میاں سومرو پہلی بات میں کسی کو نہیں پکڑ رہا یہ پولیس کا کام ہے۔۔اور دوسری بات وہ صرف جرائم پیشہ افراد کو پکڑ رہی ہیں۔۔اب کیا کیہ جا سکتا ہے کہ وہ سب بندے تمہارے ہیں۔۔۔

شاہ ویز کے جواب پر۔۔میاں سومرو کی غصے سے آنکھیں سرخ ہو گئی۔۔۔دیکھو شاہ ویز تم اپنے کام سے کام رکھو میرے کام میں ٹانگ مت آڑاؤ ورنہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا۔۔۔میاں سومرو نے دھمکی دی۔۔۔

سومرو یہ دھمکی کسی اور کو دینا میں تمہاری دھمکیوں سے ڈرنے والا بلکل نہیں ہوں۔۔۔اور دوسری بات تم جو کر رہے ہو میں اچھی طرح جانتا ہوں۔۔اسلیے ذرا دھیان سے۔۔کیونکہ جتنا کچھ میں اس شہر کے لیے کر چکا ہوں۔۔۔پوری نہیں تو آدھی عوام میرے ساتھ ہے۔۔۔اب تم جا سکتے ہوں۔۔۔

شاہ ویز بہت نقصان اٹھانے والے ہوں تم۔۔۔ترس آرہا ہے مجھے تم پر۔۔۔میاں سومرو اٹھتے ہوئے بولا۔۔

کچھ عرصے بعد یہ ترس تمہے خود پر آئے گا۔۔۔شاہ ویز نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا۔۔۔۔

****

شاہ ویز گھر آتے ہی سیدھا عبریش کے پاس گیا۔۔۔

عبریش کو دیکھ کر تو شاہ ویز گھبرا گیا۔۔۔

تم ابھی تک رو رہی ہوں۔۔۔میں تمہے جیسا چھوڑ کر گیا تھا تم ویسے ہی بیٹھی ہو۔۔۔عبریش ایسے کیسے چلے گا۔۔اپنی آنکھیں دیکھوں سوجھ رہی ہے۔۔۔شاہ ویز اسکا ہاتھ پکڑ کر بول رہا تھا۔۔۔

عبریش نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

تم نے کھانا کھایا۔۔۔؟؟

نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں جیا تمہے دے کر نہیں گئی۔۔یا وہ آئی ہی نہیں۔۔۔؟؟

عبریش نے اب کی بار نفی میں سر ہلایا۔۔

شاہ ویز فوراً اٹھ کر جانے لگا۔۔۔

کہا جا رہے ہیں۔۔۔؟؟ عبریش نے سر اٹھا کر پوچھا۔۔

اپنا اور تمہارا کھانا لینے۔کہتے ہوئے چل گیا۔۔۔

جیا۔۔۔جیا۔۔شاہ ویز رعب دار آواز میں بول رہا تھا۔۔

جیا بھاگی بھاگی آئی۔۔۔جی چھوٹے صاحب۔۔۔بھاگ کر آنے کی وجہ سے جیا کی سانس پھولی ہوئی تھی۔۔

میں نے تمہے کہا تھا کے عبریش کو کھانا کمرے میں دے کر آنا۔۔پھر تم اسے کیوں نہیں دیے کر آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھوٹے صاحب میں دینے گئی تھی۔۔۔پر ماہا بی نے مانا کر دیا۔۔۔میں نے ان سے کہا بھی تھا کہ آپ نے کہا ہے۔۔۔پر پھر بھی۔۔جیا نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

ٹھیک ہے تم میرا اور عبریش کا کھانا عبریش کے کمرے میں لگاؤ میں آرہا ہوں۔۔۔

جی چھوٹے صاحب۔۔۔جیا نے ادب سے جواب دیا۔۔۔

شاہ ویز ماہا کے روم میں آیا تو وہ مزے سے نیل پالش لگا رہی تھی۔۔۔

ارے شاہ ویز تم آ گئے۔۔۔میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔۔ماہا بلکل بدلی ہوئی تھی کچھ گھنٹے پہلے والا غصے بلکل غائب تھا۔۔۔

تم نے جیا کو کیوں روکا۔۔۔شاہ ویز سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

میں نے جیا کو۔۔۔پر کس لیے۔۔۔ماہا نے انجان بنتے ہوا کہا۔۔۔

ماہا تم اچھے سے جانتی ہوں۔۔کے تم نے اسے کس لیے روکا۔۔۔تم ایسی فضول حربے استعمال کر کے کیا ثابت کرنا چاہتی ہو۔۔۔؟؟ماہا میں نے تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی اور نا ہی کچھ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن اگر تم نے عبریش سے اب کچھ بھی کہا یا اسکے ساتھ کیا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا۔۔۔اگر تم مجھ سے محبت کرتی ہوں تو پھر جن سے میں محبت کرتا ہوں انکی عزت کرنا سیکھوں۔۔کہتے ہوئے روکا نہیں کمرے کا دروازہ زور سے بند کرتا ہوا چلا گیا۔۔۔

تم بھی کتنے بھولے ہوں شاہ ویز زمان۔۔تم ابھی ماہا کو جانتے کہا ہو۔۔۔ابھی تو تم دیکھتے جاؤں میں کیا کرتی کیا ہوں اس عبریش کے ساتھ۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥

عبریش کو پیاس محسوس ہوئی تو پانی پینے لیے اٹھی۔۔۔کمرے میں پانی موجود نہیں تھا۔۔۔اسکا دل بھی گھبرا رہا تھا کہ کیسے وہ باہر پانی پینے جائے پر پھر بھی ہمت کر کے اپنے کمرے سے کچن کی طرف بڑھ گئی جہاں سامنے جیا کھانا بنا رہی تھی۔۔۔

بی بی جی آپ یہاں۔۔۔؟؟جیا نے حیرانگی سے پوچھا کیونکہ جب سے وہ آئی تھی کمرے میں ہی بند تھی۔۔۔

وہ مجھے پیاس لگی تھی۔۔۔عبریش جھجھکتے ہوئے بولی۔۔۔

جی میں پانی دیتی ہوں۔۔۔جیا نے ادب سے جواب دیا۔۔۔

جیا سے پانی پکڑ کر وہ پینے کے لیے وہی بیٹھ گئی۔۔

بی بی جی ویسے آپ ہیں بہت پیاری۔۔۔ماہا بی بھی پیاری ہے۔۔پر آپ کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔۔۔جیا مزے سے بول رہی تھی۔۔۔

عبریش ایسے تھی کہ جیسے اس نے کچھ سنا ہی نا ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی بی جی۔۔۔؟؟جیا نے اسے کھوئے ہوئے دیکھ کر آواز دی۔۔۔

جی۔۔۔۔

آپ کی اور چھوٹے صاحب کی جوڑی بہت پیاری لگتی ہے۔۔۔آپکو پتا ہے میں نے پہلی بار آپکو چھوٹے صاحب کی شادی پر دیکھا تھا جب آپ ناچنے آئی تھیں۔۔۔جیا وہی روک گئی۔۔وہ سمجھ گئی تھی کہ اس نے غلط بول دیا۔۔۔

اور جیا کی بات پر ایک پل نہیں لگا عبریش کے آنسوں چھلکنے میں۔۔۔وہ فوراً گلاس رکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

بی بی جی معاف کیجیے گا میرے منہ سے نکل گیا۔۔۔جیا اپنی بات پر شرمندہ ہوتی ہوئی بولی۔۔۔

کس بات کی معافی حقیقت کو جھٹلانا نہیں چاہیے اور میری حقیقت یہی ہے کہ میں ایک ناچنے والی تھی۔۔اپنے آنسوں رگڑتی ہوئی وہ کچن سے چلی گئی۔۔۔

اور جیا کو اس وقت اپنے الفاظ پر سخت ندامت ہو رہی تھی۔۔۔۔

****

کہا جا رہی ہو۔۔۔؟؟ ماہا نے عبریش کو کچن سے نکالتے دیکھ کر ناگواری سے پوچھا۔۔۔

وہ میں پانی پینے گئی تھی اب اپنے کمرے میں جا رہی ہوں۔۔۔ عبریش سر جھکائیں بول رہی تھی۔۔۔

ادھر آو۔۔؟؟

عبریش اسکی بات پر ماہا کے قریب گئی۔۔

پاؤں دباؤ میرے۔۔۔ ماہا بہت ہی مغرور انداز میں بولی۔۔۔

عبریش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہے سن نہیں رہا میں کیا کہہ رہی ہوں پاؤں دباؤ میرے۔۔۔ماہا اب کی بار دھاڑتے ہوئے بولی۔۔۔

جی۔۔۔عبریش فوراً نیچے بیٹھ کر اسکے پاؤں دبانے لگی۔۔۔

ویسے ایک بات تو بتاؤ۔۔۔شکل سے تو معصوم لگتی ہو۔۔پر ہو تم بہت تیز۔۔۔میرے شاہ ویز کو کونسی ادائیں دیکھا کر اپنی محبت کے جال میں پھنسایا ہے۔۔۔۔

عبریش خاموشی سے بس سن رہی تھی۔۔۔۔

ویسے ڈانس تو تم بہت اچھا کرتی ہو گی۔۔۔میری دوست نے پارٹی رکھنی ہے میں سوچ رہی ہوں تمہے اپنے ساتھ لے جاؤں۔۔۔کافی کما لو گی۔۔۔ماہا اسے ذلیل کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہی تھی۔۔۔

ماہا۔۔۔؟؟بی جان روم سے نکلی تو سامنے کا منظر دیکھ کر انھے دھچکا لگا۔۔۔

جی بی جان ماہاہر بڑا کر اٹھی۔۔۔

تم اس سے اپنے پاؤں دبوا رہی ہوں۔۔۔بی جان کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

نہیں بی جان وہ میں۔۔۔ماہا کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کہے۔۔۔

اور تم۔۔۔ چلو اپنے کمرے میں۔۔۔شاہ ویز کے بغیر کمرے سے مت نکلا کرو۔۔۔بی جان کا لہجہ پہلے سے نرم تھا۔۔۔

عبریش فوراً اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔۔۔

ماہا مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔بی جان دکھ سے بولی۔۔۔

نہیں بی جان میں بس ایسے۔۔۔اس سے پہلے ماہا مزید کچھ کہتی بی جان نے بات کاٹی۔۔

دیکھو جو بھی ہے وہ جیسی بھی ہے میرے بیٹے کی پسند ہے اسلیے تم آیندہ ایسا کچھ نہیں کرو گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی بی جان۔۔۔ماہاادب سے بولی۔۔

بی جان مزید کچھ کہے بینا واپس کمرے میں چلے گئے۔۔۔

اور ماہا کو اس وقت بی جان پر شدید غصہ آرہا تھا پر فلحال وہ انھے کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔۔۔۔

****

آمنہ تم نے ماہا کو بتا کر اچھا نہیں کیا۔۔۔پتا ہے اگر شاہ ویز عبریش بھابھی کو گھر نا لے کر جاتا تو اور کتنا بڑا ہنگامہ کھڑا ہو سکتا تھا۔۔

جانتی ہوں ارسل۔۔۔لیکن تم نہیں جانتے اس نے مجھے کیا کہا تھا۔۔ تبھی میں نے اسے غصے میں سب کچھ بتا دیا۔۔۔

میں تو تم سے اس دن سے ہی پوچھ رہا ہوں کہ ایسا اس نے کیا کہہ دیا تھا جو تمہے اسے بتانا پڑا۔۔۔ارسل نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

ارسل اسے نے مجھے بے اولاد ہونے کا تانا مارا تھا۔۔۔میں اسکی ہر بات برداشت کرتی رہی پر مجھ سے یہ بات برداشت نہیں ہوئی۔۔۔آمنہ کی آنکھیں بھر آئی تھی۔۔۔

آمنہ پلیز اب رونا سٹارٹ مت کر دینا۔۔دیکھوں یہ اللہّ کے کام ہیں۔۔۔وہ جب چاہے عطا کریں۔۔۔ہمیں صرف مانگنا چاہیے۔۔۔ارسل اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر بول رہا تھا۔۔۔

ارسل اللہّ نے مجھے سب کچھ عطا کیا ہے میں جو کہو فوراً سے پہلے وہ چیز میرے پاس موجود ہوتی ہے پر پھر بھی میں نامکمل ہوں۔۔۔میں خوشرہ نے کی کوشش کرتی ہوں۔۔لیکن میں خوش نہیں ہوں۔۔آمنہ اب ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

آمنہ کیا ہو گیا ہے یار۔۔۔ہمیں جب اللہّ نے اولاد دینی ہو گی وہ دے گا۔۔لیکن تم ایسے رو کر کیوں خود کو اور مجھے پریشان کر رہی ہو۔۔۔میں جانتا ہوں اولاد کے بینا عورت نامکمل ہوتی ہے۔۔لیکن اس میں اس کا بس بھی تو نہیں ہوتا۔۔۔اور ویسے

بھی اگر اللہ نے ہمیں اولاد نا دی تو ہم اڈوپٹ کر لے گئے۔۔۔ارسل نے حل بتایا۔۔۔

کیا سچ میں۔۔۔آمنہ نے اسکی طرف دیکھ کر حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

ہاں میری جان سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔انھے ماں باپ مل جائے گئے اور ہمیں اولاد۔۔۔وہ بھی ماں باپ کی محبت لینے کے لیے ترستے ہیں اور ہم اولاد کو محبت دینے کے لیے۔۔۔

شکریہ ارسل۔۔۔

بس خوش رہا کروں۔۔۔ارسل اسکے پیشانی پر بوسہ دے کر بولا۔۔۔

ارسل مجھے عبریش سے ملوانے لے چلو پتا نہیں ماہا اسکا کیا حال کر رہی ہو گی۔۔۔عبریش کا یاد آنے پر آمنہ فکر مندی سے بولی۔۔۔۔

نہیں آمنہ ابھی ہمارا جانا ٹھیک نہیں ہو گا۔۔۔ لیکن میں کچھ دن تک تمہے لے جاؤں گا۔۔ یا تم خود چلی جانا پر یہ مت کہنا کہ تم عبریش سے ملنے آئی ہوں ورنہ پھر پتا ہے نا۔۔۔

جانتی ہوں۔۔۔ تم مجھے پاگل سمجھتے ہو۔۔۔؟؟ آمنہ نے اسے گھورا۔۔۔

ارے میں تمہے سمجھ دار سمجھتا ہوں اسلیے کہہ رہا ہوں۔۔۔ ارسل شرارت سے بولا۔۔۔

****

اسلام علیکم بی جان۔۔۔ عبریش کو گھر لانے کے بعد آج پہلی بار وہ بی جان کے پاس آیا تھا۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔ بی جان نے ناگواری سے جواب دیا۔۔۔

بی جان ناراض ہیں۔۔۔؟؟

شاہ ویز تمہے کیا لگتا ہے نہیں ہونا چاہیئے۔۔۔تم نے اپنے آغا جان کا دل دکھایا ہے۔۔۔انکی نافرمانی کی ہے۔۔۔بی جان کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

بی جان میں جانتا ہوں کہ میں نے آپکا اور آغا جان کا دل دکھایا ہے۔۔۔آپ دونوں کی نافرمانی کی ہے۔۔۔پر بی جان آپ مجھے بتائیں کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ مجھے ماہا سے شادی نہیں کرنی پر آپ دونوں نے بھی تو میری بات نہیں مانی۔۔۔بی جان میں عبریش کے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔

شاہ ویز اس نے کیا جادوں کر دیا ہے تم پر۔۔کہی اس نے تمہے بلیک میل کر کے شادی تو نہیں کی۔۔بی جان نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔۔

بی جان اس نے مجھ پر کوئی جادوں نہیں کیا۔۔وہ تو مجھ سے شادی بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔میں نے اس سے کہا اسکی منت سماجت کی۔۔۔

شاہ ویز تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔بی جان ابھی بھی اپنی بات پر قائم تھی۔۔۔

بی جان آپ ایک بار عبریش سے ملے تو سہی۔۔۔مجھے یقین ہے وہ آپکو بہت اچھی لگے گی۔۔۔شاہ ویز نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

شاہ ویز مجھے نہیں ملنا اس سے۔۔۔

بی جان وہ آپ کے بیٹے کی محبت ہے کیا اپنے بیٹے کے لیے بھی نہیں ملے گی۔۔۔

شاہ ویز کی بات پر بی جان خاموش ہو گئی۔۔۔

بی جان عبریش کی ایک غلطی کی وجہ سے اسکا سب کچھ چھین گیا۔۔۔اس کا باپ مر گیا اسکی ماں کس حال میں ہے وہ نہیں جانتی۔۔۔بی جان اگر اسکی جگہ ہمنا ہوتی تب بھی آپ ایسا ہی کرتی۔۔۔

شاہ ویز خبردار اگر میری ہمنا کو تم نے اس سے ملایا۔۔۔وہ میری بیٹی ہے مجھے یقین ہے اس پر وہ کبھی بھی کچھ غلط نہیں کرے گی۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان وہ بھی کسی کی بیٹی تھی اسکی ماں کو بھی وہ بہت پیاری ہو گی۔۔۔بس اسے بھی اپنی بیٹی سمجھ کر گلے لگالے اپنے بیٹے کی خاطر۔۔۔شاہ ویز نے التجا کی۔۔۔

شاہ ویز مجھے وارث چاہیے۔۔۔اور وہ بھی ماہا سے۔۔کیونکہ تمہارے آغا جان اس لڑکی کی اولاد کو قبول نہیں کریں گئے۔۔بی جان نے اسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اور شاہ ویز انکی بات پر شاکڈ رہ گیا۔۔۔بی جان آپ جانتی ہے کہ میں۔۔۔شاہ ویز نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

دیکھو شاہ ویز تم ماہا کے ساتھ زیادتی نہیں کر سکتے۔۔۔تم نے پہلے ہی دوسری شادی کر کے بہت دل دکھایا ہے اس کا۔۔۔

بی جان میں نے آپکو نہیں بتایا۔۔پر شادی سے پہلے میں نے ماہا سے بات کی تھی کہ مجھے اس سے شادی نہیں کرنی میں عبریش سے محبت کرتا ہوں۔۔۔پر اس نے

صرف ضد میں آکر انکار نہیں کیا وہ اسلیے کہ میں اسکی جگہ کسی طوائف کو دے رہا ہوں۔۔۔

بی جان اسکی بات پر خاموش ہو گئی۔۔۔یا شاید ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔

♥♥♥♥♥

شاہ ویز کمرے میں آیا تو کچھ پریشان تھا۔۔۔عبریش نے اسکا اترا چہرہ دیکھ کر پوچھا۔۔

کیا ہوا آپ پریشان ہیں۔۔۔؟؟ وہ اپنی تکلیف بھولا کر اس سے اسکی پریشانی پوچھ رہی تھی۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔بس ابھی بی جان کے پاس گیا تھا تو۔۔۔شاہ ویز نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

شاہ ویز آپ مجھے بتا سکتے ہیں۔۔۔عبریش نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔۔

عبریش بی جان اس گھر کا وارث چاہتی ہے اور وہ بھی ماہا سے۔۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔۔

عبریش کو اسکی بات پر حیرانگی نہیں ہوئی۔۔تو ٹھیک ہے نا۔۔۔اس میں کیا غلط ہے۔۔۔

میں اس کے قریب جانے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا میری اگر اولاد ہو گی تو صرف تم سے۔۔۔۔۔

اور میں ہی مانا کر دو تو۔۔۔

تمہارا حق ہے۔۔میں تمہے فورس نہیں کر رہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش اسکے جواب پر شرمندہ سی ہوئی۔۔۔وہ ایک نامحرم کو زبردستی ہی سہی پر اپنا آپ سونپ چکی تھی لیکن آج وہ اپنے محرم کو وہ حق نہیں دے رہی جو اس پر زبردستی کرنے کا بھی حق رکھتا ہے۔۔۔

تم نے کھانا کھایا۔۔۔؟؟شاہ ویز نے اسے کھوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

اسکی آواز پر عبریش چونکی۔۔۔

جی کھالیا تھا جب آپ سب کے ساتھ کھا رہے تھے تب جیا مجھے دیے گئی تھی۔۔۔

تمہے برا لگا آج میں نے تمہارے ساتھ کھانا نہیں کھایا۔۔۔

نہیں شاہ ویز آپ پے صرف میرا حق نہیں ہے بلکہ سب کا حق ہے۔۔۔

میں جانتا ہوں میرے گھر میں نا ہونے کے بعد تم کس طرح اس کمرے میں اپنا وقت گزارتی ہو۔۔۔پر مجھے یقین ہے کچھ عرصے تک سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

ہمم۔۔۔۔عبریش بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاہ ویز اٹھ کر جانے لگا عبریش نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔شاہ ویز کو اسکا ایک دم ہاتھ پکڑنے پر حیرانگی ہوئی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟شاہ ویز نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

عبریش نے نظریں جھکالی۔۔۔

عبریش کیا بات ہے کچھ کہنا چاہتی ہو۔۔۔شاہ ویز نے محبت بھرے لہجے میں پوچھا۔۔

آپ مجھ سے ناراض ہیں۔۔۔؟؟عبریش سر جھکائیں پوچھ رہی تھی۔۔۔

نہیں میری جان میں کیوں ناراض ہو گا تم سے۔۔۔

شاہ ویز مجھے لگتا تھا کہ آپ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔مجھ سے زبردستی شادی کی۔۔۔لیکن دو سال بعد مجھے آپ کے ساتھ نے تحفظ فراہم کیا۔۔۔اپنے گھر لے کر آئے۔۔اپنے والدین کے سامنے میرا ہاتھ تھامے رکھا۔۔۔میں آپکا

احسان نہیں بھول سکتی۔۔۔لیکن میں آپ کو وہ خوشی نہیں دے سکتی جو آپ چاہتے ہیں۔۔میں نہیں چاہتی کہ میری اولاد۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی شاہ ویز نے بات کاٹی۔۔۔

دیکھوں عبریش وہ صرف تمہاری اولاد نہیں ہو گی وہ ہماری اولاد ہو گی۔۔۔تم سب کچھ بھولا دو جو ہو گیا۔۔بھول جاؤں سب کچھ۔۔۔تم نے اپنے کیے کی بہت سزا کاٹ لی ہے۔۔۔اب میں تمہے صرف اور صرف خوشیاں دینا چاہتا ہوں۔۔

لیکن ماہا۔۔۔

عبریش چاہے جو ہو جائے میں ماہا کے قریب نہیں جاؤں گا۔۔۔میری محبت تم ہو اور تمہی رہو گی۔۔۔باقی جیسے تمہاری مرضی۔۔۔شاہ ویز اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔۔

عبریش نے اسکی طرف نہیں دیکھا۔۔۔

شاہ ویز لیکن میں آپ کے قابل نہیں ہوں۔۔میں کسی کی چھوڑی ہوئی ہوں ۔۔۔عبریش تھک ہار کر بولی۔۔۔اور آنکھوں سے آنسوں رواتھے۔۔۔

بری بات کتنی بار کہا ہے میرے سامنے مت رویا کرو۔۔اور تم کسی کی چھوڑی ہوئی نہیں ہو۔۔تم صرف میری بیوی ہو شاہ ویز زمان کی۔۔۔آیندہ مت کہنا یہ بات۔۔۔شاہ ویز کا لہجہ اب کی بار سخت تھا۔۔۔

سوری۔۔۔عبریش نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا۔۔

یار اب ایسے سوری تو نا بولو پلیز۔۔۔

اچھا پھر کیا فیصلہ کیا تم نے۔۔۔؟؟شاہ ویز آنکھوں میں شرارت لیے بول رہا تھا۔۔۔

کس چیز کے بارے میں۔۔۔؟؟عبریش نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

ارے میری معصوم بیوی جو کچھ دیر پہلے پوچھا تھا۔۔۔

عبریش نے اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے نظریں جھکالی۔۔۔شاید وہ اب خود بھی چاہتی تھی کہ شاہ ویز کو اپنا آپ سونپ دینا چاہیے۔۔۔

****

صبح عبریش کی بہت دیر سے آنکھ کھولی شاہ ویز جا چکا تھا۔۔۔دروازہ کھولنے کی آواز پر عبریش اٹھ بیٹھی۔۔۔

بی بی جی آپ کی طبعیت ٹھیک ہے۔۔جیا ناشتہ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔آج عبریش پہلے سے فریش تھی۔۔۔

آج تو آپ بڑی اچھی لگ رہی ہیں۔۔۔

جیا کی بات پر وہ مسکرادی۔۔۔آج کافی عرصے بعد وہ مسکرائی تھی۔۔۔اور وہ بھی شاہ ویز کی وجہ سے۔۔۔اسکی زندگی میں کیسے مرد آئے ایک جس سے اس نے دل سے محبت کی لیکن اسے صرف اسکے جسم سے محبت تھی اسکی وجہ سے ہر چیز چھین

گئی وہ رسوا ہو گئی۔۔۔ لیکن پھر ایک ایسا مرد آیا جو اس سے محبت کرتا ہے۔۔اور اس سے بھی زیادہ اسکی عزت۔۔۔

بی بی جی ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔

جیا کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔ تم جاؤ میں فریش ہو کر کرتی ہوں۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔ کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔اور عبریش فریش ہونے کے لیے واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد واپس آنے پر سامنے کھڑی بی جان کو دیکھ کر عبریش کی رات سے ہونٹوں پے آئی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔اسے لگا شاید شاہ ویز کی غیر موجودگی میں وہ اسے گھر سے نکالنے آئی ہیں۔۔۔

کیا ہوا مجھے دیکھ کر وہاں کیوں کھڑی ہو گئی۔۔۔ سلام نہیں کرو گی۔۔۔بی جان ناگواری سے بولی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔!!عبریش نے ادب سے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔تم ابھی اٹھی ہو۔۔۔؟؟

نہیں وہ بی جان۔۔اب وہ کیا بتاتی۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔۔

عبریش چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی انکی طرف آئی۔۔۔

بیٹھوں گی نہیں۔۔۔بی جان نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

وہ جھجھکتے ہوئے انکے قریب بیٹھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہو تو تم واقعی میں بہت پیاری۔۔۔مجھے شاہ ویز نے تمہارے بارے میں سب کچھ بتا دیا ہے۔۔۔

انکی بات پر عبریش کی آنکھیں بھر آئی۔۔۔

دیکھ رہی ہوں۔۔۔ماں باپ کی عزت خراب کرنے کا نتیجہ۔۔۔بی جان نرمی سے بول رہی تھی یا شاید عبریش کی معصومیت دیکھ کر انکا لہجہ نرم ہو گیا۔۔۔

جی۔۔۔عبریش کے پاس تو کوئی جواب ہی نہیں تھا۔۔۔

اس لڑکے کا کچھ نہیں گیا۔۔۔اور تم سے سب کچھ چھین گیا۔۔۔تمہارے ماں باپ بہن بھائی سب کچھ۔۔۔ایسا ہی ہوا ہے نا۔۔۔بی جان اب سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جی بی جان۔۔۔ایسا ہی ہوا ہے۔۔۔میری وجہ سے ابو اس دنیا سے چلے گئے۔۔میری امی کیسی ہیں کہا ہے مجھے کچھ نہیں پتا۔۔۔اور وہ خوش ہو گا اپنی زندگی میں اسے تو یاد بھی نہیں ہو گا کہ ایک لڑکی کی اس نے زندگی برباد کر دی۔۔۔عبریش کے آنسوں اسکے رخسار بھیگو رہے تھے۔۔۔

اسلیے کہتے ہیں بیٹیوں کو سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا چاہیئے۔۔۔انکی صرف اپنی زندگی نہیں ہوتی انکے ساتھ انکے ماں باپ کی بھی زندگی ہوتی ہے۔۔۔

آپ سچ کہہ رہی ہیں۔۔ہم بیٹیاں اپنے ہاتھ سے اپنی زندگی خراب کرتی ہیں۔۔۔

عبریش۔۔میری امی کہتی تھی کہ بیٹیاں گھر میں پالی گئی چڑیوں کی طرح ہوتی ہیں۔۔پتا ہے جو گھر میں چڑیاں پالی جاتی ہیں انھے ٹھیک سے اڑنا نہیں آتا۔۔پر انھے شوق ہوتا ہے کہ وہ باہر کی دنیا دیکھے آزادی سے رہے۔۔جس دن پنجرے کا دروازہ کھولا رہ جائے تو وہ اڑ جاتی ہیں۔۔۔جانتی ہو پھر کیا ہوتا ہے۔۔۔

عبریش جو بہت غور سے انکی بات سن رہی تھی انکے سوال پر عبریش چونکی۔۔۔پھر نفی میں سر ہلایا۔۔۔

پھر کوئی چیل اس پر جھپٹتی ہے اس کو نوچ لیتی ہے۔۔۔اور اسے اپنے گھر سے نکلنے کی سزا مل جاتی ہے۔۔۔

اسی طرح بیٹی بھی جب گھر کی چار دیواری سے باہر نکلتی ہے تو اس پر بھی کوئی درندہ صفت انسان اس پر جھپٹتا ہے اور اسے نوچ کھاتا ہے۔۔۔

پھر سمجھ آتا ہے کہ اس آزادی سے تو وہ قید اچھی تھی جہاں محبت تو ملتی تھی۔۔بی جان خود بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ اس سے ایسی کیوں کر رہی ہیں۔۔۔

کاش بی جان یہ بات میں اس وقت سمجھ لیتی تو آج میں اپنے ماں باپ کے ساتھ ہوتی میرے ابو زندہ ہوتے۔۔۔

بی جان بینا کچھ کہے اٹھ کھڑی ہوئی پر جاتے ہوئے عبریش کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔بی جان نے جیسے ہی عبریش کے سر پر ہاتھ رکھا وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔۔

عبریش کے ایک دم ایسے رونے پر وہ گھبرا گئی۔۔۔کیا ہوا۔۔۔

بی جان جب سے گھر سے نکلی ہوں۔۔۔امی کی طرح کسی نے میرے سر پر محبت سے ہاتھ نہیں رکھا۔۔۔

عبریش کی بات پر بی جان کی آنکھ بھی بھر آئی۔۔جو بھی تھا لیکن بی جان بھی تو ایک ماں تھی۔۔وہ کسی کی بیٹی کو ایسے روتے ہوئے کیسے دیکھ سکتی تھی۔۔۔

مت رو میں ہو نا تمہاری ماں۔۔۔بی جان کے منہ سے بے ساختہ نکال۔۔۔

عبریش نے حیرانگی سے انکی طرف دیکھا۔۔

♥♥♥♥♥

!!اسلام علیکم سر۔۔۔

وعلیکم السلام اذان صاحب کیسے ہیں آپ۔۔۔؟؟

جی سر میں ٹھیک ہوں۔۔۔میں نے آپکو بتانا تھا کہ وہ دعا کا مجرم پکڑا گیا ہے۔۔۔

پھر اس نے اپنا جرم قبول کیا۔۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

سر نا صرف اس نے اپنا جرم قبول کیا بلکہ وہ ایک گرو کا آدمی ہے۔۔وہ لوگوں معصوم بچوں کے ساتھ زیادتی کی وڈیوز بنا کر دوسری کنٹرز میں بھیجتے ہیں اور بہت پیسہ کماتے ہیں۔۔۔اذان نے تفصیل بتائی۔۔۔

پر اذان ہمارے شہر میں کوئی تو ہو گا جو انکا ساتھ دے رہا ہے جس کی وجہ سے ابھی تک وہ پکڑیں نہیں گئے۔۔۔۔

سر ان میں کچھ لوگ پکڑیں گئے تھے پر بد قسمتی سے چھوڑ دیے گئے۔۔۔اسکی مین وجہ یہ ہے کہ جب تک میڈیا میں خبر چلتی رہے پولیس اور عدالت اپنا کام جلدی نبٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔تا کہ ان پر کوئی الزام نا آسکے۔۔۔لیکن میڈیا کچھ دن بعد وہ خبر دینا بھول جاتا ہے۔۔اور پھر عوام کو تو ویسے کچھ یاد نہیں رہتا۔۔۔

ہمم۔۔اذان صاحب آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔آج کل اگر شہر میں یا ہمارے ملک میں قتل ہو جائے تو جیسے کسی کو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا۔۔۔یا شاید روز کسی نا کسی کا قتل کا سن سن کر ہم بے حس ہو گئے ہیں۔۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔

ٹھیک کہہ رہے ہیں سر آپ۔۔۔پر جب تک ہم خود نہیں بدلے گئے معاشرہ کیسے بدلے گا۔۔۔

بس میں تو یہی کہتا ہوں کہ اللہ ہمیں ہدایت دے اور جس مقصد کیلئے ہمیں اس دنیا میں بھیجا گیا ہم اسے پورا کر کے ہی جائے۔۔۔

آمین۔۔۔پھر سر آپ بتائیں آپ خود دیکھے گئے دعا کے مجرم کو یہاں پھر ہم خود ہی۔۔۔

اذان دعا سے میں نے وعدہ کیا تھا اسکے مجرم کو سزا میں خود دو گا۔۔۔باقی کو آپ خود دیکھ لے اس کو آپ وہی بھیج دے۔۔۔

جی سر۔۔۔کہتا ہوا چلا گیا۔۔۔

****

کیسی ہیں میری دونوں بیٹیاں۔۔بی جان نے محبت بھرے انداز میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک بی جان۔۔۔

ہمنا بینش کو زیادہ تنگ تو نہیں کیا۔۔۔۔

نہیں بی جان اس نے تو مجھے ذرا تنگ نہیں کیا میں نے اسے کہا بھی تھا کہ کچھ دن اور میرے پاس رہ لے پر کہنے لگی نہیں اب بی جان کے پاس جانا ہے وہ اکیلی ہو نگی۔۔۔

ارے اکیلی تو نہیں تھی لیکن میں ہمنا کو یاد بہت کر رہی تھی۔۔۔

بی جان اسلیے تو میں آ گئی۔۔۔ ہمنا انکے گلے لگتے ہوئے بولی۔۔۔

بی جان ہم جب آ رہے تھے تو جیا کسی کے لیے روم میں پانی لے کر جا رہی تھی۔۔۔اس سے تو پوچھا نہیں آپ ہی بتا دے کوئی مہمان آیا ہے۔۔۔؟؟ بینش نے سوالیہ نظروں سے انھے دیکھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ لیکن وہ مہمان نہیں ہے۔۔۔

کیا مطلب بی جان پھر کون آیا ہے۔۔۔۔ ہمنا نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔۔

شاہ ویز کی دوسری بیوی۔۔بی جان سنجیدگی سے بولی۔۔۔

بی جان کی بات پر ہمنا اور بینش کو شاکڈ لگا۔۔۔بی جان آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔شاہ ویز بھائی نے دوسری شادی کرلی۔۔۔لیکن کیوں بی جان۔۔۔بینش نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

کیونکہ وہ ماہا سے نہیں عبریش سے محبت کرتا ہے۔۔

تو یہ بات انھے ماہا سے شادی کرنے سے پہلے آپ کو اور آغا جان کو بتانی چاہیے تھی۔۔۔

تم جانتی ہو اپنے آغا جان کو وہ کب کسی کی سنتے ہیں۔۔شاہ ویز نے تو کہا تھا۔۔۔لیکن اس وقت تمہارے آغا جان بس شاہ ویز کی شادی ماہا سے کروانا چاہتے تھے اور میں بھی یہی چاہتی تھی مجھے لگا تھا ماہا سے شادی کے بعد وہ سب بھول جائے گا پر میں غلط تھی۔۔۔

بی جان ماہابھا بھی تو بہت دکھی ہو گی۔۔۔بھائی نے انکے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔اور اس لڑکی کو تو میں خود اپنے ہاتھوں سے نکال کر آتی ہوں۔۔کہتے ہوئے ہمنا اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

بینش نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس بیٹھا دیا۔۔۔یہ کیا فضول حرکت کرنے جا رہی تھی تم۔۔۔بینش سختی سے بولی۔۔۔

کیا مطلب کیا کرنے جا رہی تھی آپی اس نے ماہابھا بھی کی جگہ لینے کی کوشش کی ہے۔۔۔

ہمنا کوئی کسی کی جگہ نہیں لیتا آپ خود موقع دیتے ہیں۔۔۔میں اپنے بھائی کو جانتی ہوں۔۔وہ کبھی بھی غلط فیصلہ نہیں لے سکتے۔۔۔تم یہ نہیں سوچ رہی کہ وہ جس سے محبت کرتے تھے اسے عزت دے کر اس گھر میں لائے ہیں۔۔۔ورنہ وہ وقت گزاری بھی کر سکتے تھے۔۔۔لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔۔۔ایک لڑکی بن کر سوچو ماہابھا بھی کی حمایتی بن کر نہیں۔۔۔

دکھ تو اسے بھی ہوا ہو گا جب بھائی نے ماہا بھابھی سے شادی کی ہو گی۔۔۔اسے تو شاید ماہا بھابھی سے بھی زیادہ دکھ ہو کیونکہ وہ تو بھائی کے انتظار میں بیٹھی ہو گی۔۔۔بینش محبت بھرے لہجے میں سمجھا رہی تھی۔۔۔اور بی جان بس خاموشی سے دونوں کی باتیں سن رہی تھی اب حقیقت کیا تھی یہ تو بس وہی جانتی تھی۔۔لیکن وہ ان دونوں کو نہیں بتانا چاہتی تھی۔۔۔

آپی آپ نہیں جانتی یہ شاید کوئی طوائف مہک ہے۔۔۔ہمنا نے وضاحت دی۔۔۔

اس کا نام عبریش ہے مہک نہیں وہ شاید کوئی اور ہو۔۔۔بی جان نے بات سمبھالی۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن بی جان بھائی تو۔۔۔اس سے پہلے ہمنا مزید کچھ کہتی بی جان نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

دیکھوں ہمناوہ اب تمہارے اکلوتے بھائی کی بیوی ہے اور اس گھر کی بہو بھی۔۔چاہیے کوئی مانے یا نہ مانے۔۔۔اسلیے اس حقیقت کو جتنی جلدی قبول کر لو اچھا ہے۔۔۔پھر مزید سمبھل کر بولی۔۔

ایک بات کہو۔۔۔؟؟

جی بی جان۔۔۔ہمنا نے ادب سے جواب دیا۔۔۔

ہمنا بیٹا تمہاری ابھی شادی نہیں ہوئی لیکن تم پھر بھی یہ ہی چاہو گی کہ میری نندیں بہت اچھی ہو۔۔۔تم سے لڑے نہیں تمہاری ہر کام میں مدد کریں اگر کوئی بات بری لگے تو وہ نظر انداز کر دے یا تم کر دوں۔۔۔اسی طرح گھر کی بھابھیاں بھی یہی چاہتی ہیں کہ انکی نندیں انکے ساتھ اچھی ہوں۔۔تم اگر اس گھر سے رخصت ہو کر جاؤ تو وہ یہ نا کہے اچھا ہوا جان چھوٹ گئی۔۔۔بلکہ تمہارے جانے پے انھے دکھ ہو کہ ہماری اتنی اچھی دوست چلی گئی۔۔۔بی جان محبت بھرے انداز میں بول رہی تھی۔۔۔

انکی بات پر ہمنا خاموش ہو گئی۔۔۔۔

****

تو تم ہوں وہ جس نے معصوم دعا کہ ساتھ زیادتی کی تھی۔۔۔شاہ ویز اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہا تھا۔۔۔جہاں شرمندگی کا کوئی نشان موجود نہیں تھا۔۔۔

کیا تم اپنے کیے پر بلکل بھی شرمندہ نہیں ہو۔۔۔؟؟؟

نہیں میں نے کچھ نیا نہیں کیا آج کل تو ہر دوسرا انسان کرتا ہے اگر میں نے یہ کر لیا تو کیا قیامت آگئی۔۔۔

شاہ ویز کو لگ رہا تھا کہ اسکے سامنے کوئی انسان نہیں بلکہ انسان کے روپ میں شیطان ہے جو اپنے کیے پر شرمندہ بھی نہیں ہے۔۔۔

شاہ ویز نے ایک زوردار طماچہ اسکے منہ پر دے مارا۔۔۔۔

گھٹیا انسان ایک تو اس قدر ظلم کیا ہے تم نے اس معصوم پر اور اوپر سے تم میں اتنی ذرا برابر بھی شرم نہیں ہے اپنے کیے پر۔۔۔۔

تم جانتے نہیں شاہ ویز زمان میں کس کا بندہ ہوں۔۔۔اگر اسے پتا لگا تو وہ تمہے زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔۔اس نے دھمکی دی۔۔۔

کون ہے وہ کس کے کہنے پر تم یہ کام کرتے ہو۔۔۔شاہ ویز دھاڑا۔۔۔

میاں سومرو کے لیے۔۔۔

شاہ ویز میاں سومرو کے نام پر ششدر رہ گیا۔۔۔

اب مجھے جانے دو۔۔۔

تم نے ایسا سوچا بھی کیسے کہ میں تمہے جانے دو گا۔۔۔تم جانتے ہو اس بچی کے الفاظ اب تک میرے کانوں میں گونجتے ہیں۔۔۔تم جیسے گھٹیا مرد کی وجہ سے ہمارے

www.novelsclubb.com

شہر کی بیٹیاں محفوظ نہیں ہے۔۔کہتے ہوئے شاہ ویز نے ساری گولیاں اسکے اندر اتار دی۔۔۔شاہ ویز نے اسکے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑا۔۔۔

تمہے مار کر بھی مجھے سکون نہیں مل رہا۔۔۔لیکن میں جانتا ہوں میرا رب بہتر انصاف کرنے والا ہے۔۔۔شاہ ویز اسے چھوڑ کر پیچھے ہٹا ہی تھا کہ ہاتھ پر کیل لگ گیا۔۔۔جس سے اسکے ہاتھ سے خون بہنے لگا۔۔۔پر شاید اس وقت وہ اس جگہ سے دور جانا چاہتا تھا۔۔۔۔

آپ اسے لے جا کر میاں سومرو کے ڈیرے کے قریب پھنک دے۔۔۔۔اہلکار کو حکم دیتا ہوا وہ چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

ماہا عبریش کے روم میں آئی تو وہ نماز ادا کر کے جائے نماز طے کر رہی تھی۔۔۔

ارے واہ پہلے گناہ کرتی ہو اور پھر رب سے معافیاں مانگتی ہو۔۔۔تمہے ذرا بھی شرم نہیں آتی۔۔۔

ماہا کی بات پر عبریش نے سر جھکا لیا۔۔۔

جب سے تم نے اس گھر میں قدم رکھا ہے میرا سکون برباد کر دیا ہے۔۔۔آج شاہ ویز سے کہنا وہ میرے کمرے میں رات گزارے۔۔۔اچھی بھلی میری زندگی گزر رہی تھی اسکے ساتھ۔۔۔تمہاری وجہ سے وہ مجھ سے دور ہو گیا ہے۔۔۔

میں انھے کہہ دو گی۔۔۔عبریش جھجکتے ہوئے بولی۔۔۔

تم اسے کہہ کر مجھ پے احسان کر رہی ہوں۔۔۔بے حیا لڑکی۔۔۔ماہا حلق کے بل چلائی۔۔۔

نہیں وہ میں۔۔۔عبریش کے خوف سے الفاظ حلق میں ہی اٹک گئے۔۔۔

تم چاہے جو کر لو عبریش اس گھر کا وارث تو میری کوک سے ہی جنم لے گا۔۔۔اسلیے اسے خود کے پاس رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے میں تو دوستانہ مشورہ دیتی ہوں چلی جاؤ اس گھر اور میرے شاہ ویز کی زندگی سے۔۔۔ورنہ جب ہماری اولاد ہو گئی تو میں تمہے دھکے مار کر اس گھر سے نکالو گی کیونکہ تم جیسی لڑکی کا سایہ میں اپنی اولاد پر پڑنے نہیں دے سکتی۔۔۔ سمجھی تم۔۔۔

عبریش کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اسکی بات کا کیا جواب دے۔۔۔

اور کل بی جان کیوں آئی تھی تمہارے کمرے میں۔۔۔ماہا نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بی جان۔۔۔اس سے پہلے عبریش مزید کچھ کہتی۔۔۔ماہا فوراً بولی۔۔۔

تم اپنی معصومیت سے صرف میرے شاہ ویز کو بیوقوف بنا سکتی ہو۔۔۔لیکن بی جان اور آغا جان کو نہیں وہ صرف مجھے اپنی بہو مانتے ہیں۔۔۔اور اپنی بیٹیوں جیسی محبت دیتے ہیں۔۔۔تم میری جگہ کبھی نہیں لے سکتی۔۔۔کیونکہ میں ایک عزت دار

گھرانے کی بیٹی اور تم ایک طوائف۔۔۔اسے حقارت سے دیکھتی ہوئی کمرے سے چلی گئی۔۔۔اور عبریش نے اسکی باتوں پر ہچکیوں سے رونا شروع کر دیا۔۔۔

♥♥♥♥♥

شاہ ویز روم میں آیا تو عبریش نے فوراً ادب سے سلام کیا۔۔۔

شاہ ویز نے بھی اسکے سوال کا محبت سے جواب دیا۔۔۔

عبریش کی نظر شاہ ویز کے ہاتھ پر گئی جس سے قطرہ قطرہ خون زمین پر گر رہا تھا۔۔۔

شاہ ویز یہ آپ کے ہاتھ سے خون کیسے نکل رہا ہے عبریش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پوچھا۔۔۔

یہ۔۔۔کچھ نہیں بس ہلکی سی چوٹ آئی ہے۔۔۔جیا سے کہو وہ فرسٹ ایڈ باکس۔۔۔اس سے پہلے شاہ ویز مزید کچھ کہتا عبریش اپنا دوپٹہ پھاڑ چکی تھی۔۔۔

یہ تم نے کیا کیا اپنا دوپٹہ کیوں پھاڑا۔۔۔؟؟شاہ ویز نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

جتنی دیر میں جیا نے فرسٹ ایڈ باکس لانا تھا آپکا کافی خون بہہ جاتا۔۔۔عبریش اسکے ہاتھ پر دوپٹے کے ٹکڑے کی گرہ لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

لیکن تمہارا اتنا خوب صورت دوپٹہ تھا۔۔۔

کوئی بات نہیں اور آجائے گا۔۔۔عبریش مسکراتے ہوئے بولی۔۔

ارے واہ آج میری جان مسکرا بھی رہی ہے خیر ہے نا۔۔۔؟؟کل سے اتنا مصروف رہا کہ تم سے بلکل بھی بات نہیں ہوئی۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔اچھا آپ سے ایک بات پوچھو۔۔۔عبریش ابھی بھی اسکے ہاتھ کے زخم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جی جی پوچھے۔۔۔شاہ ویز محبت بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

آپکا بلڈ گروپ کیا ہے۔۔۔عبریش کو خود بھی سمجھ نہیں آئی تھی کہ یہ سوال اس نے کیوں کیا ہے۔۔۔

او پوزیٹو۔۔۔

سچ میں۔۔میرا بھی او پزیٹو ہے۔۔۔

جانتا ہوں۔۔۔شاہ ویز اس کو دیکھ کر بولا۔۔۔

عبریش اسکی بات پر چونکی۔۔۔

جانتے ہیں پر کیسے آپکو کیسے پتا۔۔۔عبریش نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے ہی یار۔۔۔شاہ ویز گڑبڑا کر بولا۔۔۔

شاہ ویز سچ سچ بتائیں آپ کیسے جانتے ہیں۔۔۔آپ مجھے کوٹھے سے پہلے کے جانتے ہیں۔۔میں نے آپکو کبھی بھی کوٹھے پے نہیں دیکھا۔۔۔اب بتائیں کیسے جانتے ہیں آپ مجھے۔۔۔عبریش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

عبریش ڈھائی سال پہلے تم میری ہی گاڑی سے ٹکرائی تھی۔۔۔میں ہی تمہے ہوسپٹل لے کر گیا تھا۔۔۔ڈاکٹر نے کہا کہ سر پے چوٹ لگنے کی وجہ سے بہت خون بہا ہے اسلیے ایک عدد خون کی بوٹل لگے گی۔۔۔اور جب انہوں نے کہا تمہارا اوپوزیٹو ہے تو میں نے تمہے اپنا خون دیا۔۔۔مجھے آغا جان کی کال آرہی تھی اسلیے ڈاکٹر کا فون نمبر لے کے میں چلا گیا لیکن جاتے ہوئے تمہے ایک نظر بھر کر دیکھا تھا بس اس پل ہی مجھے تم سے محبت ہو گئی۔۔اور تبھی میری نظر تمہارے گردن کے تل پر پڑی تھی۔۔۔

عبریش دم سادھے اسکی بات سن نہیں رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے رات کو ڈاکٹر کو فون کیا تو انہوں نے بتایا کہ تمہارے ساتھ کسی نے زیادتی کی ہے اور یہ بات سن کر تو میرے پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔۔۔میں اس رات ایک پل بھی نہیں سویا۔۔۔تمہارا خیال ستانے لگا میں ہوسپٹل تمہے دیکھنے

دوبارہ آیا۔۔۔لیکن تمہارا سٹریچر پڑ تڑپنا اور بار بار امی ابو پکارنا مجھ سے برداشت نہیں ہوا پھر میں وہاں سے فوراً واپس چلا گیا۔۔۔

اگلے دن ڈاکٹر نے مجھے فون کر کے بتایا کہ تم جا چکی ہوں۔۔۔انہوں نے تمہے روکنے کی کوشش کی پر تم نہیں روکی۔۔۔میں نے ان سے پوچھا کہ تمہارا کوئی ایڈریس جو تم بتا کہ گئی ہوں تب انہوں نے مجھے تمہارا نام عبریش بتایا۔۔۔لیکن تمہارا ایڈریس وہ نہیں جانتی تھی۔۔لیکن انہوں نے مجھے کہا کہ تمہے چوکیدار نے رکشا کروا کر دیا تھا تو یقیناً وہ جانتا ہو گا۔۔۔اور پھر سچ میں ایسا ہی ہوا اس دن میری اٹلی کی فلائٹ بھی تھی۔۔۔اسلیے جلدی سے تمہارا گھر دیکھ کر میں چلا گیا۔۔۔لیکن جاتے ہوئے میں ارسل کو کہہ گیا تھا کہ وہ تمہارے گھر جائے آمنہ بھابھی کو لے کر۔۔تمہارا پتا کرنے۔۔۔لیکن جب دو دن بعد وہ گئے تو اس گھر میں تلا لگا ہوا تھا۔۔۔ارسل نے تمہے ڈھونڈنے کی کوشش کی پر تم نہیں ملی۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن تم جانتی ہو ہر روز تم میرے خواب میں آتی تھی۔۔اور مجھے پکارتی تھی۔۔۔مجھے لگتا تھا کہ تم بہت تکلیف میں ہو۔۔۔پھر جب پہلی بار میں نے تمہے مہک کے روپ میں دیکھا تو مجھے اپنی آنکھوں پے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔لیکن آج تم میرے سامنے میری بیوی بن کر بیٹھی ہو۔۔مجھے تو اب بھی یقین نہیں ہوتا۔۔۔آخری بات شاہ ویز نے اسکے ہاتھ پکڑ کر کہی۔۔۔

اور عبریش کے آنسو اسکے رخسار کو بھیگو رہے تھے۔۔۔۔

یار ایک تو تم رونے بہت جلدی لگ جاتی ہو۔۔۔ایم این اے شاہ ویز کی بیوی ہو دل بڑا کرو۔۔۔چھوٹی چھوٹی بات پر رویا نہیں کرتے۔۔۔اگر مجھے کچھ ہو گیا تو تم تو رو رو کر اندھی ہو جاؤ گی۔۔۔

شاہ ویز پلیز ایسے مت بولے اب آپ کے علاوہ میرا کوئی سہارا نہیں ہے۔۔۔

ارے پگلی اللہ ہمیں کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑتا ہمارے پاس کوئی نا کوئی سہارا ہوتا ہے کسی نا کسی روپ میں بس ہمیں سمجھ نہیں آتی۔۔۔اور جب واقعی کوئی نہیں ہوتا تو پھر اللہ ہوتا ہے اسکا سہارا ہوتا ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے۔۔۔

لیکن پھر بھی آپ آیندہ ایسا نہیں کہے گئے۔۔۔

اچھا بابا نہیں کہتا۔۔۔اب میں سو جاؤں بہت نیند آرہی ہے۔۔۔

اگر آج آپ ماہا کے پاس۔۔۔؟؟عبریش جھجکتے ہوئے بولی۔۔۔

عبریش مجھے یقین ہے اسی نے کہا ہو گا کہ آج میں اسکے پاس سو لیکن آج میں بہت تھک چکا ہوں پلیز آج مجھے یہی سونے دو۔۔۔شاہ ویز نے التجہ کی۔۔۔

اور عبریش خاموش ہو گئی۔۔اسکی آنکھوں سے بھی لگ رہا تھا آج وہ بہت تھک چکا ہے۔۔۔

عبریش۔۔؟؟شاہ ویز نے آنکھیں بند کرتے ہوئے اسکا نام پکارہ۔۔۔

جی۔۔۔؟؟

کل مجھے اسکا نام اور پتا دے دینا۔۔۔

عبریش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا پر کہہ کچھ نا سکی۔۔۔وہ جانتی تھی کہ شاہ ویز سلمان کا کہہ رہا ہے۔۔۔

****

صبح شاہ ویز جانے لگا تو بی جان نے اسے آواز دی۔۔۔

شاہ ویز ادب سے ان کے پاس بیٹھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی بی جان۔۔۔

شاہ ویز یہ تم غلط کر رہے ہو۔۔جب دو شادیاں کی ہیں تو دونوں کو انکے حقوق دینے چاہیے۔۔جب سے عبریش کو تم اس گھر میں لائیں ہو ماہا کے کمرے میں جانا بھی پسند نہیں کرتے کل تمہارے آغا جان اس بات پر بہت خفا ہو رہے تھے۔۔۔

بی جان بس کل رات بہت تھک چکا تھا اسلیے نہیں جا سکا۔۔۔لیکن آج میں جاؤ گا۔۔شاہ ویز شرمندہ ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

فلحال تو ماہا اپنے امی کے گھر گئی ہے اسکے ماموں کی ڈیتھ ہو گئی ہے۔۔۔تمہارے آغا جان تو چاہتے تھے کہ تم بھی ساتھ جاتے اسکے۔۔۔

بی جان آپ جانتی ہیں میرے پاس ٹائم نہیں ہوتا بہت بزی لائف ہے میری۔۔پر جیسے ہی فری ہو گا میں ضرور جاؤ گا۔۔۔

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔شاہ ویز میں چاہتی تھی کہ اب ہمنا کی بھی شادی کر دے۔۔۔تمہارا کیا خیال ہے۔۔۔بی جان نے اسکی رائے مانگی۔۔۔

بی جان جیسے آپکو بہتر لگے میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔

میری نظر میں تو کافی رشتے ہیں۔۔پر مجھے ڈر لگتا ہے تم جانتے ہو میری کتنی لاڈلی بیٹی ہے۔۔بی جان نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

بی جان میری نظر میں ایک رشتہ ہے۔۔۔اگر آپ کو مناسب لگے تو میں بات کروں۔۔؟؟

کون ہے وہ۔۔۔؟؟بی جان نے سوالیہ نظروں اسے دیکھا۔۔۔

بی جان ڈی ایس پی اذان۔۔۔آپ نے اسے دیکھا بھی ہے ایک دو بار گھر بھی آیا ہے۔۔۔بہت اچھا انسان ہے۔۔۔۔۔

دیکھا تو ہے ویسے اچھا تو وہ مجھے بھی بہت لگا تھا خوش شکل اور خوش اخلاق ہے ماشاءاللہ سے۔۔۔

جی بی جان۔۔مجھے تو وہ ہمنا کے لیے بہت ہی اچھا لگا۔۔۔پہلے تو میں نے اسکے بارے میں سوچا نہیں تھا پر جب آپ نے آج پوچھا تو میرے ذہین میں اس سے اچھا انسان نہیں آیا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا تم اس سے بات کروں۔۔۔پھر میں بھی تمہارے آغا جان سے بات کرتی ہوں۔۔۔

جی جیسا آپ کہے۔۔۔شاہ ویز نے ادب سے جواب دیا۔۔۔۔

****

میاں جی میاں جی۔۔۔۔میاں سومرو کا سیکرٹری ہانپتا ہوا اسکے قریب آیا۔۔۔

اب کیا ہے۔۔۔جب بھی تم ایسے آتے ہوں کوئی نا کوئی منحوس خبر ہی لاتے ہو۔۔بتا اب کون سی خبر لائیں ہو۔۔۔میاں سومرو دھاڑا۔۔۔

میاں جی رشید کی لاش ملی ہے ڈیرے سے۔۔۔بہت ہی بے دردی سے مارا ہے اسے۔۔۔

اسکی بات پر میاں سومرو ششدر رہ گیا۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہوں۔۔

میاں جی میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔دو ملازم اسکی لاش لا رہے ہیں۔۔۔

کس نے مارا ہے اسے۔۔۔میاں سومرو کا غصے سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

میاں جی ابھی تو نہیں پتا لیکن لگتا ایسا ہی ہے کہ یہ کام شاہ ویز زمان کا ہے۔۔۔

اور یہ بات تم کیسے کہہ سکتے ہو۔۔۔۔

میاں جی آپ جانتے ہیں کہ شاہ ویز زمان ان لوگوں کو مارتا ہے جو معصوم بچوں کے ساتھ زیادتی کرتے ہیں۔۔۔اور رشید نے دعا بچی کے ساتھ زیادتی کی تھی اور وہ بچی مر گئی تھی۔۔۔اور کچھ دن تو میڈیا پر بھی بہت خبر چلی۔۔۔جو آپ نے پیسے دے کر بند کروا دی۔۔۔۔اس نے تفصیل بتائی۔۔۔

تو کیا پورا گرہوں پکڑا گیا ہے۔۔۔؟؟

پتا نہیں میاں جی ابھی کچھ کہہ نہیں سکتے لیکن ان سے کل سے رابطہ بھی نہیں ہو رہا۔۔۔

تم ایس ایچ او کو فون لگاؤ اور پوچھوں اس سے۔۔۔۔

جی میاں جی۔۔۔

اگر یہ سچ ہوا تو پھر شاہ ویز زمان تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔اس سے پہلے بھی تم مجھے بہت نقصان پہنچا چکے ہو۔۔۔اب تمہاری باری۔۔۔اب جی لو کچھ دن آزادی سے اس شہر میں۔۔۔ لیکن اسکے بعد تم اس دنیا میں نظر نہیں آؤ گئے شاہ ویز زمان۔۔۔کہتے ہوئے ایک جان دار قہقہہ لگایا۔۔

♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

سر سلمان کو ہم نے پکڑ لیا ہے۔۔۔اور وہ کل رات سے حوالات میں بند ہے۔۔۔اذان نے آگاہ کیا۔۔۔

چلے ٹھیک ہے۔۔۔میں دیکھ لو گا۔۔۔آپ بھیج دیجیے گا۔۔۔

جی سر ضرور۔۔۔

اذان آپکا شادی کا کیا پلان ہے۔۔۔؟؟شاہ ویز ہچکچاتے ہوئے بولے۔۔۔

شاہ ویز کی بات پر اذان مسکرا دیا۔۔۔سر پلان تو ہے لیکن میرے لئے رشتہ کون دیکھے گا۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔؟؟شاہ ویز نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

سر میں اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا ہوں۔۔۔اور تین سال پہلے ماما کی ڈیتھ ہو گئی۔۔۔اب میں اور بابا ہی رہتے ہیں۔۔۔

اور اگر میں آپ کے لیے کوئی رشتہ دیکھوں تو آپکو کوئی اعتراض تو نہیں ہو گا۔۔۔شاہ ویز نے سوالیہ نظروں سے اذان کو دیکھا۔۔۔

سر آپ سچ کہہ رہے ہیں آپ میرے لیے لڑکی ڈھونڈے گئے۔۔۔؟؟اذان نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

جی بلکل۔۔۔اذان میں اپنی چھوٹی بہن کی شادی آپ سے کروانا چاہتا ہوں۔۔۔مجھے آپ سے اچھا انسان اپنی بہن کے لیے نہیں ملے گا۔۔۔آپ بہت ہی ایمان دار ہے۔۔۔اور آپ سے اچھا انسان میری بہن کو نہیں مل سکتا۔۔۔

سر آپ اپنی بہن کی شادی مجھ سے۔۔۔اس سے پہلے اذان مزید کچھ کہتا ہے شاہ ویز فوراً بولا۔۔۔

اذان کوئی زبردستی نہیں ہے اگر آپکو کوئی اعتراض ہو تو آپ انکار کر سکتے ہیں۔۔۔

نہیں سر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔اذان کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔۔اور اسے اپنے ایک دم بولنے پر شرمندگی بھی ہوئی۔۔۔

اور شاہ ویز اسکی ہاں کرنے پر مسکرا دیا۔۔۔

اس سنڈے اگر آپ فری ہے تو انکل کو لے کر ہمارے گھر آجائے تاکہ دونوں فملیز مل سکے۔۔۔

جی سر میں فری ہوں۔۔۔میں بابا کو لے آؤ گا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر ملاقات ہوتی ہے۔۔۔

انشااللہ سر۔۔۔

****

مجھے کیوں لائے ہو اس ویران گھر میں۔۔؟؟میں نے کیا بگڑا ہے تم لوگ کا۔۔۔؟؟مجھے جانے دو۔۔سلمان حلق کے بل چلا رہا تھا۔۔۔

سب بتا دے گئے۔۔۔اتنی جلدی بھی کیا ہے سلمان صاحب۔۔۔شاہ ویز اسکے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے بولا۔۔

شاہ ویز کو دیکھ کر سلمان ششدر رہ گیا۔۔۔اور بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا۔۔۔

ایم این اے شاہ ویز زمان۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی میں ہی ایم این اے شاہ ویز زمان ہوں۔۔۔اور یقیناً تمہارا نام ہی سلمان ہے۔۔۔شاہ ویز کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

جی میرا نام ہی سلمان ہے پر آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں۔۔۔؟؟میں نے کیا کیہ ہے۔۔۔؟؟

شاہ ویز نے ایک زوردار تماچہ اسکے منہ پے دے مارا۔۔۔

تم نے وہ گناہ کیا ہے جس کی کوئی معافی نہیں ہوتی۔۔۔تم نے میری عبریش کو اپنی ہوس کا نشانہ بنایا گھٹیا انسان۔۔۔۔

شاہ ویز کی بات سے تو سلمان کو کرنٹ لگا۔۔۔یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔

وہی جو تم سن رہے ہو۔۔کیونکہ کیا تم نے ایسا۔۔۔کیوں اسکی زندگی برباد کی۔۔۔جانتے ہو اسے ہر مرد سے نفرت ہو گئی صرف اور صرف تمہاری وجہ

سے۔۔۔دردر کی ٹھوکرے کھائی صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔وہ تمہاری منگیتر تھی۔۔۔پھر کیوں کیا اسکے ساتھ ایسا۔۔۔شاہ ویز اسے مسلسل مار رہا تھا۔۔۔

میری بات سن لے پلیز ایک بار میری بات سنے۔۔۔سلمان کے ہونٹ اور ناک سے خون نکل رہا تھا۔۔اور وہ لڑکھڑاتے ہوئے بولا۔۔۔

بولوں۔۔۔شاہ ویز دو قدم پیچھے ہوا۔۔۔

میری اور اسکی ملاقات میری بہن کی شادی پے ہوئی۔۔۔مجھے دیکھنے میں وہ اچھی لگی تو سوچا دوستی کر لو۔۔۔لیکن وہ ایسی لڑکی نہیں تھی پھر میں نے اسے شادی کا کہا کے میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔آپی کے فون سے اسکا نمبر لے کر میں نے اس سے بات کرنا شروع کر دی۔۔۔جب بھی ملنے کا کہتا وہ ملنے سے انکار کر دیتی اور ہر بار یہ کہتی کہ رشتہ بھیجو اور میری امی آپی پہلے ہی یہ چاہتی تھی لیکن انھے لگا میں عبریش کو پسند نہیں کرتا اور میں نے بھی یہی ظاہر کروایا کہ میں اس سے صرف انکے کہنے پر شادی کر رہا ہوں۔۔۔عبریش سے منگنی سے پہلے مجھے اپنے بوس کی بیٹی

سے محبت ہو گئی۔۔۔اب اگر میں انکار کرتا تو سب کی نظر میں برا بنتا۔۔تو سوچا عبریش کے ساتھ ایسا کرو گا۔۔تو سب عبریش سے نفرت کریں اور میری جان بھی چھوٹ جائے گی۔۔اور ہوا بھی ایسا ہی۔۔۔عبریش دو دن بعد گھر آئی تو اسکا باپ مر چکا تھا۔۔۔اور میری بہن نے اسے گھر سے نکال دیا۔۔۔سلمان اٹکتی ہوئی آواز میں بتا رہا تھا۔۔۔

تمہے شرم نہیں آئی گھٹیا انسان ایسا کرتے ہوئے۔۔۔تم اسے انکار کر دیتے وہ چار دن کے لیے روتی پھر ٹھیک ہو جاتی۔۔۔تم نے تو اسکی زندگی ہی برباد کر دی۔۔۔غلطی اسکی بھی تھی جو وہ تمہاری محبت میں پاگل ہو کر تم سے ملنے چلی آئی۔اسے سوچنا چاہیئے تھا کہ تم اسکے لیے نامحرم تھے۔تمہاری باتوں میں اسے نہیں آنا چاہیئے تھا۔۔۔لیکن بے گناہ تو تم بھی نہیں ہوں۔۔۔اس کی عزت کو داغ دار کیا۔۔اسے زمانے میں رسوا کیا اسکے گھر والوں کو اس سے دور کر دیا۔۔۔تم نے اسکی عزت خراب کرتے ہوئے یہ نہیں سوچا کل کو میری بیٹی ہو گی۔۔۔اللہ سے

www.novelsclubb.com

کیسے کہو گا کہ اسے ہر برے انسان سے محفوظ رکھنا جب کے تم سے خود کسی کی بیٹی کی عزت محفوظ نہیں تھی۔۔۔پر میں تمہے تمہارے کیے کی سزا ضرور دو گا۔۔۔شاہ ویز گن اسکی پیشانی پے رکھتا ہوا بولا۔۔۔

نہیں مجھے مت مارو شاہ ویز میں پہلے ہی اپنے کیے کی سزا بھگت رہا ہوں۔۔۔

عبریش کی فیملی کہا ہے۔۔۔؟؟شاہ ویز کا لہجہ سرد تھا۔۔۔

اسکی تو کوئی فمیلی رہی ہی نہیں۔۔۔اسکے جانے کے کچھ عرصے بعد ہی اسکی امی بھی فوت ہو گئی۔۔۔اسکا بھائی رضوان باہر چلا گیا اور ایک ماہ پہلے اس کے بڑے بھائی کا ایکسیڈنٹ ہونے کی وجہ سے وہ موقع پر ہی جان سے چلا گیا۔۔۔۔

اور شاہ ویز کی تو سلمان کی بات پر پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔۔۔

لیکن میں تمہے معاف نہیں کرو گا۔۔۔تم نے میری عبریش کو بہت تکلیف دی ہے۔۔۔شاہ ویز اپنی گن واپس اسکی پیشانی پر رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

شاہ ویز تم مجھے مار دیتے۔۔۔پر جو پل پل مجھے اپنے کیے کی سزا مل رہی ہے اسکا کیا۔۔۔میری ماں فالج کی وجہ سے بستر پر پڑی ہے میری بہن بیوہ ہو کر اپنی بیٹی کے ساتھ میرے ساتھ رہتی ہے۔۔۔اور تو اور جس سے محبت کی تھی وہ مجھے نامرد ہونے کی وجہ سے چھوڑ گئی ہے۔۔۔میں تو خود چاہتا ہوں کہ میں مر جاؤ لیکن میں انکا کیا کروں جو میرے سہارے بیٹھی ہیں۔۔۔مجھے اللہ نے بہت بڑی سزا دی ہے۔۔۔تم کہو تو میں عبریش سے۔۔۔شاہ ویز نے فوراً اسکی بات کاٹی۔۔۔

نام مت لینا اپنی گندی زبان سے میری عبریش کا۔۔۔اور سوچنا بھی مت کے میں تمہے اسکے پاس لے کر جاؤ گا۔۔۔وہ بہت مشکل سے آگے بڑھی ہے۔۔۔تمہاری وجہ سے میں اسے اور دکھ نہیں دینا چاہتا۔۔۔اور واقعی تمہے مارنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے تم تو پل پل مر رہے ہوں۔۔۔اور تمہارے لیے تو یہی سزا کافی ہے کہ تم ایک نا مرد ہو۔۔۔اور ہاں عبریش کی بھتیجی کو آنکھ اٹھا کر بھی مت دیکھنا۔۔۔ورنہ میں تمہے

www.novelsclubb.com

زندہ نہیں چھوڑوگا۔۔۔اور ہر ماہ عبریش کی بھتیجی کا خرچہ بھجتا رہوگا۔۔۔کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔

****

آپ جب بھی گھر آتے ہیں پریشان ہوتے ہیں۔۔۔عبریش شاہ ویز کو دیکھ کر بولی۔۔۔

نہیں میری جان میں پریشان نہیں ہوتا بس تھک جاتا ہوں۔۔۔اب وہ اسے کیا بتاتا کہ آج وہ کس قدر پریشان ہے اگر عبریش کو پتا چلا کہ اسکی ماں اور بھائی بھی اس دنیا سے چلے گئے ہیں تو وہ پھر سے دکھی ہو جائے گی جو وہ نہیں چاہتا تھا۔۔۔

کیا سوچ رہے ہیں۔۔۔شاہ ویز کو کھویا ہوا دیکھ کر عبریش نے پوچھا۔۔۔

نہیں کچھ نہیں۔۔۔تم بتاؤ کیا کیہ سارا دن۔۔۔

کچھ نہیں آج آپ کی بہنیں ہمنا اور بینش آئی تھیں۔۔۔ مجھ سے ملنے۔۔۔ عبریش نے مسکراتے ہوئے بتا۔۔۔

ارے واہ یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔ لیکن اب وہ میری نہیں تمہاری بھی بہنیں ہیں۔۔۔

جی۔۔۔ عبریش اسکی جواب پر شرمندہ سی ہوئی۔۔۔۔

کیسی لگی۔۔۔؟؟

بہت اچھی۔۔۔ بہت زیادہ اچھی۔۔۔

اس کا مطلب اپنے بھائی جیسی ہیں۔۔ شاہ ویز شرارت سے بولا۔۔۔

میں نے یہ کب کہا۔۔۔

تو کہہ دو نا کہ شاہ ویز زمان آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔ میں آپ کے عشق میں دیوانی ہوں۔۔۔ میرا دل کرتا ہے کہ میں آپ کے ساتھ کہی دور سڑک پر گول گپے

کھاؤں۔۔۔پھر ہم کسی عام سے پارک میں جا کر جھولے لے۔۔۔پھر میں کسی لڑکی کی طرف دیکھو تو تم کہو کے شاہ ویز زمان میں اسے اپنی سوتن بنانا چاہتی ہوں۔۔۔شاہ ویز شرارت بھرے لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

وہ جو مسلسل اسکی بات پر ہنس رہی تھی۔۔سوتن کی بات پر اپنے ہنسنے پر ایک دم بریک لگائی۔۔۔

آپ سوچیئے گا بھی نہیں کہ اب آپ ایک اور شادی کریں گئے۔۔۔میرا تو پتا نہیں پر ماہا آپکو ضرور مار دے گی۔۔۔

ارے پگلی وہ مجھے نہیں مار سکتی۔۔۔میری تیسری بیوی اسکا مقابل کر لے گی۔۔۔ویسے بھی میں نے سنا ہے جو سیاست دان ہوتا ہے وہ تین چار شادی تو کرتا ہی ہیں۔۔۔اب دو تو میری ہو گئی ہے۔۔۔بس اب تیسری کا ارادہ ہے۔۔۔شاہ ویز آنکھوں میں شرارت لیے بول رہا تھا۔۔۔۔

تو کہہ دے ارسلان میر سے وہ تیسری بھی ڈھونڈ دے گا۔۔۔عبریش تپ کر بولی۔۔۔

ہاں تو ٹھیک ہے نا کل کہتا ہوں۔۔اچھی لڑکی ڈھونڈ کر دیتا ہے۔۔۔ویسے بھی ایک بیوی اپنی امی کے گھر گئی ہے دوسری زیادہ باتیں نہیں کرتی جب بھی گھر آؤ اسکی آنکھیں ندیاں بہہ رہی ہوتی ہیں۔۔۔اور مجھے یقین ہے میری تسیری بیوی میرے گھر آنے پر اپنا میک اپ سے بھرپور چہرہ لے کر میرے سامنے کھڑی ہو گی۔۔۔میرے آنے پر یہ نہیں پوچھے گی کہ آپ پریشان ہے بلکہ یہ کہے گی سر تاج آپ آ گئے۔۔۔میرے لیے کیا لائیں ہیں۔۔۔شاہ ویز مزے سے بول رہا تھا۔۔۔

اور عبریش اسکی باتوں سے جل بھون رہی تھی۔۔۔آپ سچ میں تسیری شادی کر لے گئے۔۔۔عبریش نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ظاہر سی بات ہے۔۔۔جب تم تیار نہیں رہو گی۔۔۔ہر وقت روتی رہو گی۔۔تو پھر میرا دل تو کریں گا نا تیسری شادی کرنے کا۔۔۔شاہ ویز اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔۔۔

اور شاہ ویز کی بات پر وہ رو دی۔۔۔

ارے ارے میں تو مذاق کر رہا تھا۔۔۔تم نے پھر رونا سٹارٹ کر دیا۔۔۔یار ابھی تم دو نہیں سمبھالی جا رہی تیسری شادی کیسے کرو گا۔۔۔شاہ ویز اس کے آنسوں صاف کرتے ہوئے بولا۔۔۔

آپ وعدہ کریں آپ تیسری شادی نہیں کریں گئے۔۔۔عبریش سر جھکا کر بولی۔۔۔

میری جان تمہیں لگتا ہے میں تیسری شادی کرو گا میں تو بس تمہیں تنگ کر رہا تھا۔۔۔شاہ ویز خمار بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔؟؟عبریش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

بلکل سچ۔۔۔شاہ ویزا اسکی پیشانی پے بوسہ دیتے ہوئے بولا۔۔۔

عبریش اسکے ایک دم ایسا کرنے پر بلش کرنے لگی اور شاہ ویزا سے دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

عبریش۔۔۔؟؟

جی۔۔۔عبریش نے اپنے کپڑے طے کرتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

تمہے اذان کیسا لگا۔۔۔؟؟

اچھے ہیں۔۔۔ہمنا اور اذان کی جوڑی بہت اچھی لگے گی۔۔۔

ہمم۔۔۔اچھا ایک فرمائش کرو۔۔۔شاہ ویزا اسے دیکھے کر بولا۔۔۔

جی کریں۔۔۔

دو ماہ ہو گئے ہیں تمہے اس گھر میں آئے لیکن تم نے ابھی تک مجھے اپنے ہاتھ کی چائے بنا کر نہیں پلائی۔۔۔آج میرا دل کر رہا ہے تمہارے ہاتھ کی چائے پینے کو۔۔۔پلیز بنالاؤ۔۔۔شاہ ویز محبت سے کہہ رہا تھا۔۔۔

شاہ ویز آپ نے پہلے کبھی کہا ہی نہیں۔۔۔میں تو بس ماہا اور آغا جان کے ڈر سے نہیں جاتی کہی وہ برا نا مان جائے۔۔۔

ارے پگلی میں ہو نا کوئی کچھ نہیں کہتا۔۔۔ویسے بھی آغا جان تو ابھی تک مجھ سے بات نہیں کرتے۔۔۔تم سے کیا کہے گئے۔۔۔

چلے آپ بیٹھے میں بنا کر لاتی ہوں۔۔۔کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

کچن میں آئی تو جیا چائے بنا رہی تھی۔۔۔

چھوٹی بی بی کچھ چاہیے۔۔۔

وہ شاہ ویز کے لیے چائے بنانی تھی۔۔۔

چھوٹی بی بی میں بنا رہی ہوں چھوٹے صاحب کے لیے بھی بنا دیتی ہوں۔۔۔

نہیں میں انکی چائے خود بناؤ گی۔۔۔ تم مجھے بس چائے بننے کے لیے چیزیں دے دو۔۔۔

جی چھوٹی بی بی۔۔۔ جیا اس کے قریب چیزیں رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

بی بی جی میں بی جان کو چائے دینے جاؤ آپکو کچھ اور تو نہیں چاہیے۔۔۔

نہیں تم جاؤ میں دیکھ لو گی اگر کچھ چاہیے ہوا تو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے چھوٹی بی بی۔۔۔

عبریش نے چائے کے لیے مگ اٹھایا تو فوراً ماہا اندر آئی۔۔۔

تم کیا کر رہی ہو کچن میں۔۔۔؟؟ ماہا سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

وہ میں شاہ ویز کے لیے۔۔۔اس سے پہلے عبریش کچھ کہتی ماہا نے اسکے ہاتھ سے مگ کو چھینا۔۔۔اور اٹھا کر زمین پے دے مارا۔۔۔ایک پل میں اس کی ساری کرچیاں فرش پر بکھر گئی۔۔۔

عبریش نے اپنی چیخ نکلنے کے ڈر سے منہ پر ہاتھ رکھ لیے۔۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میرے مگ کو پکڑنے کی وہ بھی اپنے گندے ہاتھوں سے۔۔۔ماہا حلق کے بل چلائی۔۔۔

میں شاہ ویز کے لیے چائے ڈالنے لگی تھی مجھے نہیں پتا تھا کہ یہ آپکا۔۔۔عبریش کی آواز کھائی سے آتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

میرے سامنے زبان چلاتی ہوں۔۔۔ماہا نے ایک زوردار تماچہ عبریش کو دے مارا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہا۔۔۔شاہ ویز اسکا شور سن کر روم سے نکلا ہی تھا کہ اگلے ہی پل ماہا کے عبریش کو تھپڑ مارنے پر وہ چلایا۔۔۔

ماہا تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی عبریش کو تھپڑ مارنے کی۔۔۔شاہ ویز عبریش کے آگئے کھڑا ہو کر دھاڑا اور عبریش شاہ ویز کے بازو کو زور سے پکڑے کانپ رہی تھی۔۔۔

ابھی تو صرف ایک تھپڑ مارا ہے۔۔۔اسے تو میں زندہ نہیں چھوڑو گی۔۔۔ماہا عبریش کو مارنے کے لیے آگئے بڑھی۔۔۔جس کو شاہ ویز نے بازو پکڑ کر پیچھے ہٹایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہا اپنی حد میں رہو۔۔۔بیوی ہے وہ میری۔۔۔اور میں کسی کو عبریش کو بے عزت کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔۔۔

اگر یہ بیوی ہے شاہ ویز زمان تو میں کیا ہوں۔۔بولو میں کیا لگتی ہوں تمہاری۔۔ماہا بھی آگ اگل رہی تھی۔۔۔۔

تم بھی بیوی ہو تبھی اس گھر میں ہو۔۔۔اور میں یہی چاہتا ہوں کہ تم آرام سے اس گھر میں رہو۔۔۔ لیکن جو تم نے عبریش کے ساتھ کیا یہ میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔سنا تم نے۔۔۔

تم ایک طوائف کے لیے مجھ سے یہ کہہ رہے ہو۔۔۔یہ گھٹیا لڑکی۔۔ جس میں نا کوئی شرم ہے ناحیا۔۔۔ہو سکتا ہے کسی کی ناجائز اولاد۔۔۔ماہا کے الفاظ منہ میں ہی تھے کے شاہ ویز نے اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا۔۔۔ خبر دار جو عبریش کے لیے گھٹیا الفاظ نکالے۔۔۔چلی جاؤ میری نظروں سے دور یہ نا ہو میرے منہ سے کچھ غلط نکل جائے۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاہ ویز کے ماہا کو ایک دم مارنے پر بی جان اور گھر میں داخل ہوتے ہوئے آغا جان بھی ششدر رہ گئے۔۔۔۔

مار تو لیا ہے تم نے اور کر بھی کیا سکتے ہو۔۔۔ تم جیسے انسان سے یہی امید کی جا سکتی ہے۔۔۔دوسری عورتوں کو انصاف دینے کی باتیں کرتے ہو۔۔اور اپنی ہی بیوی کو

سب کے سامنے مارتے ہو۔۔۔کیا بات ہے شاہ ویز زمان تمہاری۔۔۔ماہا نے سلگتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔

ماہاایم سوری۔۔۔پلیز تم جاؤ یہاں سے ورنہ میں جارہاہوں۔۔۔

نہیں میں کہی نہیں جاؤ گی اور ناہی تمہے جانے دو گی۔۔۔تم میری بات کا جواب دو اس طوائف کے لیے مارا ہے نا مجھے۔۔۔آج تم فیصلہ کر ہی دو یا میں اس گھر میں رہو گی یا یہ طوائف۔۔۔

ماہا فضول باتیں بند کرو۔۔اور جاؤ یہاں۔۔۔۔مجھے ڈر ہے میں غصے میں تمہے کچھ کہہ نا دو جو مجھے نہیں کہنا چاہیے۔۔۔

شاہ ویز کیا کہو گئے تم۔۔بتاؤ جواب دو۔۔۔طلاق دو گئے مجھے۔۔۔اس سے پہلے ماہا مزید کچھ کہتی آغا جان فوراً بولے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماہاخاموش ہو جاؤاور جاؤاپنے کمرے میں۔۔۔میں بات کرتاہوں شاہ ویز۔۔۔آغا جان سرد لہجے میں بولے۔۔۔

نہیں آغاجان آج آپ چپ رہے بات کرنے دے مجھے آپ کے بیٹے سے۔۔۔ماہا نے بھی انہی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

بولو طلاق دو گئے مجھے اس لڑکی کے لیے جو پتا نہیں کن کن مردوں کے ساتھ۔۔۔اس سے پہلے ماہامزید کچھ کہتی۔۔شاہ ویز نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

تمہے طلاق چاہیے نا۔۔۔تو ٹھیک ہے میں شاہ ویز زمان اپنے پورے ہوش وحواس میں تمہے طلاق دیتاہوں۔۔میں تمہے طلاق دیتاہوں۔۔۔شاہ ویز نے ابھی تیسری بار اپنا جملہ دوہرانا ہی تھا کہ عبریش بیہوش ہو کر اسکے قدموں میں گری۔۔۔شاہ ویز فوراً اسکی طرف لپکا۔۔۔

عبریش۔۔۔؟؟عبریش آنکھیں کھولو۔۔۔جیا جیا۔۔ڈاکٹر کو فون کرو۔۔۔شاہ ویز حلق کے بل چلایا۔۔۔

شاہ ویزا سے روم میں لے جاؤں۔۔بی جان نے عبریش کی حالت دیکھ کر کہا۔۔۔

جی بی جان۔۔۔شاہ ویزا سے گود میں اٹھا کر فوراً کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔اور ماہا بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

ماہا کے جاتے ہی آغا جان بی جان کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا تمہاری تربیت کا نتیجہ ہے عرفانہ بیگم۔۔۔جاؤ دیکھو جا کر ماہا کو۔۔۔کیا حالت ہو رہی ہو گی اسکی۔۔۔آغا جان تلخ لہجے میں بولے۔۔۔

بی جان۔جی کہتے ہوئے ماہا کے کمرے کی طرف چل دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

ماہا بیٹا یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔بی جان نے ماہا کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو بیگ میں کپڑے ڈال رہی تھی۔۔۔

نہیں رہو گی میں اس گھر میں جہاں میری عزت دو ٹکے کی ہو۔۔۔آپکا بیٹا مجھے اپنی بیوی نہیں مانتا اس طوائف کے لیے اس نے مجھے طلاق دے دی۔۔۔ماہا کا غصے سے چہرہ سرخ تھا۔۔۔اور لہجہ انتہائی تلخ۔۔۔

ماہا میری بچی اس نے صرف دو بار طلاق دی ہے طلاق ہوئی تو نہیں ہے نا۔۔۔میں شاہ ویز سے بات کرو گی۔۔۔بلکہ تمہارے آغا جان کریں گے۔۔۔پر ابھی تم اس گھر سے ایسے مت جاؤ یہ تمہارا گھر ہے۔۔۔بی جان محبت بھرے لہجے میں بولی۔۔۔

تیسری بار بھی وہ کہہ ہی چکا تھا اگر وہ بی بی بیہوش نا ہوتی۔۔۔اور میں اب ایک ہی شرط پر یہاں رہو گی اگر شاہ ویز اس طوائف کو طلاق دے گا اور دھکے مار کر واپس اس کوٹھے پے چھوڑ کر آئے گا جہاں سے اسے لے کر آیا تھا۔۔۔۔

ماہا۔۔۔وہ اسے کیوں طلاق دے گا۔۔۔یہ فضول شرط نا رکھو۔۔کیوں اپنا گھر خراب کر رہی ہو۔۔۔بی جان دکھ سے بولی۔۔۔

گھر۔۔۔؟؟کونسا گھر بی جان۔۔۔جہاں صرف بہو ہونے کا مقام ملتا ہے پر بیوی ہونے کا نہیں۔۔۔

تم فکر مت کرو میں آج ہی شاہ ویز سے بات کرو گی۔۔۔بی جان نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

فلحال تو میں جا رہی ہوں پر اب میں اس گھر میں تبھی آؤ گی جب شاہ ویز اسے طلاق دے گا۔۔۔کہتے ماہا نے اپنا بیگ اٹھا اور کمرے سے چلی گئی۔۔۔بی جان بس اسے دکھ سے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر صاحبہ کیا ہوا میری وائف کو۔۔یہ ایک دم بیہوش کیسے ہو گئی۔۔۔شاہ ویز نے گھبرا کر پوچھا۔۔

کمزوری کی وجہ سے اکثر لڑکیاں شروع کے دنوں میں بیہوش ہو جاتی ہے آپ فکر نا کریں یہ بلکل ٹھیک ہے کچھ دیر تک ہوش میں آجائے گی۔۔۔ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

کیا مطلب ڈاکٹر میں سمجھا نہیں۔۔۔شاہ ویز نے نا سمجھی سے انکی طرف دیکھا۔۔۔اور بی جان کمرے میں داخل ہوتے ہوئے وہی روک گئی۔۔۔انھے ڈر تھا جو وہ سمجھ رہی تھی کیا وہ سچ تو نہیں۔۔۔

مطلب یہ شاہ ویز صاحب۔۔۔آپ باپ بننے والے ہیں۔۔۔

ڈاکٹر کی بات پر جہاں شاہ ویز کے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی وہی بی جان کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔۔۔۔

آپ انکا خیال رکھے اور کوشش کریں یہ سٹریس نہ لے میں کچھ دوائیے لکھ رہی ہوں آپ انہے ریگولر دے۔۔۔ڈاکٹر شاہ ویز کو ہدایت کرتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔

سامنے کھڑی بی جان کو دیکھ کر شاہ ویز انکی طرف متوجہ ہوا۔۔

بی جان اندر آجائے۔۔۔

شاہ ویز یہ میں کیا سن رہی ہوں۔۔۔بی جان کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

شاہ ویز ڈاکٹر کو اللہّ حافظ کہتا ہوا بی جان کی طرف متوجہ ہوا

بی جان آپکو خوشی نہیں ہوئی۔۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔۔

شاہ ویز بات میری خوشی کی نہیں ہے۔۔۔اگر تمہارے آغا جان کو پتا چلا تو جانتے ہو کیا ہو گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان مجھے پرواہ نہیں ہے۔۔۔

پر مجھے ہے شاہ ویز۔۔۔ماہا گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے۔۔۔اور جانتے ہو اس نے کہا ہے کہ جب تک تم عبریش کو طلاق نہیں دو گئے وہ اس گھر میں نہیں آئے گی۔۔۔

بی جان پھر تو وہ بھول ہی جائے کہ وہ اس گھر میں دوبارہ آئے گی کیونکہ میں یہ کبھی نہیں کروگا۔۔شاہ ویز نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے تم جو مرضی کرو۔۔۔میں اب تمہارے بیچ میں نہیں آؤ گی۔۔تم جانو اور تمہارے آغا جان وہی تم سے بات کریں گئے۔۔۔بی جان باہر کی طرف بڑھی۔۔۔

بی جان آپ پلیز آغا جان کو بتائیں مجھے یقین ہے وہ یہ خبر سن کر سب بھول جائے گئے۔۔۔

ہاں ایسا ضرور ہوتا اگر یہ خوشی تم ماہا سے انھے دیتے۔۔کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔اور شاہ ویز تھک کر صوفے پے بیٹھ گیا۔۔۔

ماہارو تو نہیں رہی۔۔۔بی جان کمرے میں آئے تو آغا جان فوراً انکی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

ماہا گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے۔۔۔

کیا۔۔؟؟وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی۔۔تم نے اسے روکا کیوں نہیں۔۔۔مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔۔آغا جان سرد لہجے میں بولے۔۔۔

آغا صاحب۔۔۔اس نے میری ایک نہیں سنی میں نے بہت کوشش کی روکنے کی۔۔۔پر وہ چلی گئی۔۔۔بی جان دکھ سے بولی۔۔۔

تمہارے بیٹے نے بھی تو کوئی کسر نہیں چھوڑی اسے اس گھر سے نکالنے میں۔۔۔اس کے منہ پر تھپڑ مارا وہ بھی سب کے سامنے۔۔۔اور اسے طلاق بھی دے ڈالی۔۔۔یہ تو شکر ہے اللہ کا کے تین طلاق نہیں ہوئی۔۔۔آغا جان ناگواری سے بولے۔۔۔۔

جی۔۔۔بی بی جان بس یہی کہہ سکی۔۔۔

کل شاہ ویز اور تم جا کر لے کر آؤ اسے۔۔۔وہ اس گھر کی بہو ہے۔۔۔آغا جان سپاٹ لہجے میں بولے۔۔۔۔۔

وہ ایسے نہیں آئے گی۔۔۔بی بی جان ہچکچتے ہوئے بولی۔۔۔

کیوں نہیں آئے گی۔۔کیا کہا ہے اس نے۔۔۔؟؟آغا جان نے سوالیہ نظروں سے انکی طرف دیکھا۔۔۔

ماہا نے کہا ہے جب تک شاہ ویز عبریش کو طلاق نہیں دے گا وہ اس گھر میں نہیں آئے گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو ٹھیک ہے شاہ ویز سے کہو اس لڑکی کو طلاق دے کر فارغ کریں۔۔۔آغا جان کندھے اچکا کر بولے۔۔۔۔

ایسا اب ممکن نہیں ہے۔۔۔

کیوں اب کیوں ممکن نہیں ہے۔۔۔

وہ ماں بننے والی ہے۔۔۔بی جان سر جھکا کر بولی۔۔۔۔

اور آغا جان کو تو بی جان کی بات پر شاکڈ لگا۔۔۔

تم پاگل تو نہیں ہو گئی یہ کیا کہہ رہی ہو۔۔۔شاہ ویز کی اولاد وہ بھی اس لڑکی سے ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔۔۔

آغا صاحب یہ ہو گیا ہے۔۔۔اور یہ حقیقت تسلیم کرنی ہو گی۔۔۔

اگر ایسا ہے تو پھر ایسا نہیں ہونا چاہیے اسے ختم کرواؤں۔۔۔کیونکہ میرے گھر کا وارث صرف ماہا سے ہی ہو گا۔۔۔۔

یہ بات ہے تو ماہا اگر ماں نا بن سکی تو آپ کیا کریں گئے۔۔۔بی جان عبریش کے دفاع میں بولی۔۔۔

تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آغا صاحب سوچ کا کیا انسان کچھ بھی سوچ سکتا ہے۔۔۔آپ میری بات کا جواب دے شاہ ویز جو ماہا کے ساتھ ابھی تک اچھے سے رشتے میں قائم نہیں ہوا۔۔۔اور اگر وہ بھی جائے لیکن ماہا اس گھر کو وارث نا دے سکی۔۔۔تو کیا آپ وارث کے لیے اسکی تیسری شادی کریں گئے۔۔۔کیونکہ عبریش تو آپ اولاد چاہتے نہیں ہے۔۔۔عبریش کی کوک میں پلنے والا بچہ ہمارا خون ہے۔۔۔اور میں اسے ختم کرواؤں ایسا تو آپ سوچئے گا بھی نہیں۔۔۔بی جان ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہی تھی۔۔۔

تو ٹھیک ہے پھر میری بھی ایک شرط ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی شرط۔۔۔؟؟بی جان نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

بچہ ہوتے ہی اسے اس گھر سے تم خود نکالو گی اور وہ بچہ ماہا پالے گی۔۔۔بولوں تمہے منظور ہے۔۔۔۔؟؟؟

آغا صاحب آپ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں۔۔۔میں ایک ماں ہو کر کسی کو اسکی اولاد سے جدا کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔بی جان دکھ سے بولی۔۔۔۔میں کچھ نہیں جانتا تمہے یہ کرنا ہو گا۔۔۔ سمجھی تم۔۔۔آغا جان دھاڑتے ہوئے بولے۔۔۔

اور بی جان انکی بات پر خاموش ہو گئی۔۔۔

****

اگلی صبح عبریش کی آنکھ کھولی تو اسکی نظر شاہ ویز پر پڑی جو صوفے پے آنکھیں بند کیے لیٹا تھا۔۔۔جیسے رات بہت دیر جاگنے کی وجہ سے وہی سو گیا۔۔۔عبریش بہت مشکل سے اٹھ کر شاہ ویز کے قریب آئی۔۔اسے ابھی بھی چکر آرہے تھے۔۔۔۔اور شاہ ویز کو دیکھ کر ترس بھی کے وہ ساری رات صوفے پر ہی لیٹا رہا۔۔۔

شاہ ویز۔۔۔؟؟

شاہ ویز نے آنکھ کھول کر عبریش کی طرف دیکھا۔۔۔اور فوراً کھڑا ہوا۔۔۔

تم اٹھ گئی۔۔ابکیسا فیل کر رہی ہو۔۔۔؟؟طبیعت کیسی ہے تمہاری۔۔۔؟؟شاہ ویز اسے واپس بیڈ پے بیٹھاتا ہوا بولا۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔پتا نہیں ایک دم کیا ہو گیا تھا۔۔ابھی بھی چکر آ رہے ہیں۔۔۔

میں جیا سے کہتا ہوں تمہارے لیے کچھ کہنے کے لیے لائے۔۔۔شاہ ویز اٹھنے لگا تو عبریش نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟شاہ ویز نے نا سمجھی سے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔

آپ نے ماہا کو طلاق کیوں دی شاہ ویز۔۔۔وہ بھی چھوٹی سی بات پر۔۔۔

عبریش اس نے تمہارے منہ پر تھپڑ مارا۔۔۔تمہارے لیے اتنے برے الفاظ استعمال کیے۔۔۔تو بتاؤ میں کیا کرتا۔۔۔ویسے بھی صرف دو طلاق دی ہے اگر تم بیہوش نا ہوتی تو تیسری بھی دے ہی دیتا۔۔۔شاہ ویز ناگواری سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاہ ویز آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں وہ آپ کی بیوی ہے۔۔۔آپ اسے ایک پل میں کیسے اپنی زندگی سے نکال سکتے ہیں۔۔۔عبریش کے لہجے میں تلخی واضح تھی۔۔۔

عبریش کچھ عورتیں اپنی زبان کی وجہ سے مرد کو مجبور کر دیتی ہیں۔۔۔مجھے اس وقت غصہ تھا۔۔۔تو وہ خاموش ہو جاتی چلی جاتی وہاں سے لیکن وہ نہیں گئی۔۔آغا جان سے بھی بد تمیزی کی۔۔۔اور تو اور تم جانتی ہو۔۔۔کے وہ مجھے غصے میں خود اکسا رہی تھی کہ میں اسے طلاق دوں۔۔۔

شاہ ویز جو بھی تھا یہ تو شکر ہے آپ نے اسے تیسری طلاق نہیں دی۔۔۔اب پلیز اسے جا کر منا لے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ رات کو گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔۔

لیکن آپ نے اسے روکا کیوں نہیں۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ گھر چھوڑ کر جا رہی ہے۔۔۔اچھا تمہے ایک بات بتانا بھول ہی گیا۔۔۔شاہ ویز اب کی بار چہرے پر مسکراہٹ پھیلائے بولا۔۔۔

کونسی بات۔۔۔؟؟عبریش نے ناسمجھی سے پوچھا۔۔۔

میں بابا بننے والا ہوں اور تم ماما۔۔۔

شاہ ویز کی بات پر عبریش کو لگا کسی نے آسمان اس کے سر پے دے مارا ہو۔۔۔

کیا ہوا تمہے خوشی نہیں ہوئی۔۔۔شاہ ویز نے اسکا اتر چہرہ دیکھ کر پوچھا۔۔۔

شاہ ویز آغا جان۔۔۔؟؟عبریش نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا میں جلد ہی انھے منا لو گا تم فکر نہیں کرو۔۔۔ڈاکٹر بتا رہی تھی کہ تم بہت ویک ہو تمہے ہم کچھ کھانے کو نہیں دیتے۔۔۔شاہ ویز نے بات بدلی۔۔۔

عبریش خاموش رہی کچھ نہیں بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا میں جیا سے کہتا ہوں تمہے کچھ کھانے کو لا دیے۔۔اور میں نماز پڑھنے جا رہا ہوں۔۔۔ٹائم ہو گیا ہے شاہ ویز گھڑی کی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔۔اور ہاں تم بھی نماز ادا کر لو۔۔۔

جی۔۔عبریش بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

****

کیا بات ہے میری جان رات سے تم رو رہی ہو۔۔اور ایکدم گھر آنے کی وجہ بھی نہیں بتائی۔۔۔شیری بیگم ماہا کے پاس بیٹھ کر بولی۔۔۔

ممی شاہ ویز نے مجھے طلاق دے دی ہے۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟ماہا تم ہوش میں تو ہو وہ ایسے کیسے کر سکتا ہے۔۔۔

ممی میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔دو بار کہہ چکا ہے میں تمہے طلاق دیتا ہوں۔۔۔آخری بار کہنے ہی والا تھا کہ وہ طوائف بیہوش ہو گئی۔۔۔

چلو آخری بار کہا تو نہیں نا۔۔۔اور آغا صاحب اور عرفانہ بیگم نے کچھ نہیں کہا۔۔۔اور تمہے روکا بھی نہیں۔۔۔

ممی کسی نے بھی کچھ نہیں کہا۔۔۔بی جان آئی تھی مجھے روکنے۔۔۔لیکن میں ان سے کہہ کر آئی ہوں۔۔۔جب تک شاہ ویز اس لڑکی کو طلاق نہیں دیتا میں نہیں جاؤ گی اس گھر میں۔۔۔۔

ماہا تم تو پاگل ہو۔۔میں نے تمہے اس وقت بھی کہا تھا کہ مت کرو شاہ ویز سے شادی جب وہ تمہے کہہ چکا ہے کہ وہ تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا لیکن تم نے بات نہیں مانی۔۔۔اور اب تم اپنی ضد کی سزا بھگت رہی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ممی سزا وہ بھگتے گی جس نے میرے گھر برباد کیا۔۔۔آپ دیکھنا میں اسے نہیں چھوڑو گی۔۔۔

ماہا ہوش سے کام لو۔۔۔وہ اسے طلاق کبھی نہیں دیے گا۔۔۔اگر شاہ ویز نے اسے چھوڑنا ہوتا تو وہ شادی ہی کیوں کرتا۔۔۔تمہارے ساتھ زندگی گزرتا۔۔۔لیکن اس

نے ایسا نہیں کیا۔۔۔ماہا مرد عورت سے جلدی محبت نہیں کرتا اور اگر ایک بار کر لے تو وہ مر سکتا ہے پر اس عورت کو چھوڑ نہیں سکتا۔۔۔اور شاہ ویز کی وہ محبت ہے۔۔۔

ممی آپ میری ماں ہے یا اسکی۔۔۔ماہا نے چیخنے والے انداز میں کہا۔۔۔

میں تمہاری ماں ہوں۔۔ تبھی کہہ رہی ہوں۔۔۔ چھوڑ دو اسے۔۔کل تمہاری خالہ کا فون بھی آیا تھا کہہ رہی تھی عفان کے لیے رشتہ دیکھ رہی ہے۔۔۔اور تم جانتی ہو۔۔ عفان تمہے پسند کرتا ہے وہ تو ابھی بھی تم شادی کے لیے راضی ہو جائے گا۔۔۔میری مانو شاہ ویز سے طلاق لو اور عفان سے شادی کر کے انگلینڈ میں شفٹ ہو جاؤ۔۔۔ورنہ شاہ ویز کے ساتھ تو اپنی زندگی خراب ہی کرو گی اور کچھ نہیں۔۔۔شیری بیگم نے سمجھایا۔۔۔

ممی آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔میں شاہ ویز سے محبت کرتی ہوں۔۔۔

بیٹا میں ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔۔اور اگر تم واقعی میں اس سے محبت کرتی ہو تو اسکی خوشی کے لیے چھوڑ دو۔۔۔بیٹا اپنی انا اور ضد میں اپنی اور زندگی برباد مت کرو تم ہماری ایک ہی بیٹی ہو۔۔۔اور ہم تمہے خوش دیکھنا چاہتے ہیں۔۔۔

اور اگر وہ مان گیا تو۔۔۔ماہا نے سوالیہ نظروں سے انھے دیکھا۔۔۔

اسکی بات پر وہ مسکرا دی۔۔۔وہ کبھی نہیں مانے گا ماہا۔۔۔بس اب تم مان جاؤ اور طلاق لے لو۔۔۔تمہارے پاس وقت ہے سوچ لو۔۔۔اور میری بات پر غور کرو۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

اور ماہا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کریں۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

ماہا روم میں آئی تو شیری بیگم فون پے بات کر رہی تھی۔۔۔ماہا کو دیکھ کر فون رکھ دیا اور اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

کیا بات ہے۔۔۔؟؟

ممی وہ بی جان کا فون آیا تھا وہ آج آرہے ہیں۔۔۔ماہا انکے قریب بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

شاہ ویز بھی آرہا ہے۔۔۔؟؟شیری بیگم نے سوالیہ نظروں سے ماہا کو دیکھا۔۔۔

پتا نہیں ممی میں نے پوچھا نہیں۔۔۔پر یقین ہے آغا جان اسے بھی اپنے ساتھ لائے گئے۔۔۔اور وہ اس طوائف کو طلاق دے کر ہی آرہا ہو گا۔۔۔مجھے تو یقین نہیں آرہا کہ وہ اتنی جلدی مان گیا۔۔۔

ماہا بچوں جیسے خیال اور یقین کرنا چھوڑ دو۔۔۔شاہ ویز اگر آ بھی گیا تو وہ اس لڑکی کو طلاق دے کر تو نہیں آئے گا۔۔۔میں تمہے ابھی بھی کہو گی اس سے طلاق لو اور عفان سے شادی کر لو۔۔۔میری تمہاری خالہ سے بات ہوئی ہے وہ تو کہہ رہی تھی۔۔کہ میں تو پہلے بھی یہی چاہتی تھی اور اب بھی یہی چاہتی ہوں۔۔۔اگر تمہے اعتراض نا ہو تو۔۔۔۔

ممی کیا ہو گیا ہے آپکو۔۔۔میں نے کہا نا میں شاہ ویز کی بیوی ہوں۔۔اور اسی کی ہی رہو گی۔۔۔آپ کیوں نہیں سمجھتی۔۔۔۔

میں سب سمجھتی ہوں۔۔۔دنیا دیکھ رکھی ہے میں نے۔۔۔اسلیے تمہے کہتی ہوں۔۔۔شاہ ویز کو اس کے ساتھ زندگی گزارنے دو۔۔۔شیری بیگم نے سمجھایا۔۔۔

ممی آپ میری ماں نہیں میری دشمن ہے۔۔۔آپکو ذرا بھی احساس نہیں ہے کہ آپ میرا گھر خراب کر رہی ہیں۔۔۔آپ چاہتی ہے میں اپنا گھر چھوڑ کر یہاں آپ کے گھر میں ساری زندگی گزاروں۔۔۔ماہا حلق کے بل چلائی۔۔۔۔

میں ایسا کچھ نہیں چاہتی۔۔۔میں بس یہ چاہتی ہوں کہ تم خوش رہو جو کے تم شاہ ویز کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔۔۔اور اگر تمہے اپنے گھر خراب ہونے کا اتنا ہی احساس ہے تو پھر رہو اپنی سوتن کے ساتھ کس نے کہا تھا کہ یہاں آؤ۔۔۔وہ بھی ماہا کے انداز میں بولی۔۔۔

اور ماہابینا کچھ کہے وہاں سے چل دی۔۔۔

****

اسلام علیکم۔۔۔کیسی ہو عبریش۔۔۔؟؟آمنہ عبریش کو گلے لگاتے ہوئے اسکا حال پوچھنے لگی۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔آپ کیسی ہیں۔۔۔

میں بھی ایک دم فٹ۔۔۔بی جان اور تمہاری سوتن نظر نہیں آرہی۔۔۔آمنہ نے شرارت سے کہا۔۔۔

وہ رات ماہا اپنے گھر چلی گئی تھی۔۔بی جان اور آغا جان اسی کو لینے گئے ہیں۔۔۔۔

ہاں یاد آیا بتا رہا تھا مجھے ارسل کہ شاہ ویز بھائی نے اسے طلاق دے دی۔۔۔

نہیں طلاق نہیں دی صرف دو بار ہی کہا تھا۔۔۔

کیوں۔۔؟؟تیسری بار کیوں نہیں دی۔۔۔؟؟وہ بھی دیتے۔۔۔آمنہ ناگواری سے بولی۔۔۔

اچھاہوانہیں دی۔۔۔تیسری طلاق کی دفعہ میں بیہوش ہوگئی تھی۔۔۔

ارے پگلی تم کچھ دیر بعد ہو جاتی۔۔۔اچھاہوتاسوتن سے جان چھوٹ جاتی وہ بھی ماہا جیسی۔۔۔۔

اور عبریش اسکی بات سے شرمندہ ہو کر رہ گئی۔۔۔

نہیں ایسامت کہے وہ شاہ ویز کی بیوی ہے۔۔۔اور یہ اسکا گھر ہے۔۔۔عبریش ماہا کے دفاع میں بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار عجیب لڑکی دیکھی ہے جواپنی سوتن کواپنے ساتھ رکھناچاہتی ہے۔۔۔اور سوتن بھی وہ جس کی ماشاءاللہ سے اتنی لمبی زبان ہے کہ اپنی زبان سے ہی تین چار قتل کر دے۔۔۔

اور عبریش نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

اچھا یاد آیا تم بیہوش کیوں ہوئی تھی۔۔۔؟؟آمنہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

وہ میں۔۔۔عبریش کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کہے اسلیے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

کیا وہ میں۔۔۔؟؟ کہی کوئی خوش خبری تو نہیں۔۔۔آمنہ نے آبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

اسکے ایسے دیکھنے پر عبریش نے شرم سے نظریں جھکالی۔۔۔جس کا مطلب وہ جو سمجھ رہی ہے وہ سچ ہے۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو۔۔۔کس قدر خوشی کی بات ہے۔۔۔اللہ نے تمہاری فوراً سن لی۔۔۔۔کہتے ہوئے آمنہ کی آنکھیں بھر آئی جسے اس نے مہارت سے صاف کر دیا۔۔۔

مجھے آغا جان سے ڈر لگتا ہے اگر انہوں نے اسے قبول نا کیا تو۔۔۔

کیوں نہیں کریں گئے قبول یہ انکا خون ہے۔۔۔اور اپنے خون کو کوئی بھی کچھ نہیں ہونے دیتا۔۔۔تم دیکھنا اب سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔بس یہ ماہا شاہ ویز کی جان چھوڑ دیں۔۔۔

آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہیں وہ آپ کی دوست۔۔۔اس سے پہلے عبریش مزید کچھ کہتی آمنہ نے بات کاٹی۔۔۔۔

عبریش ماہا میری دوست تھی۔۔۔جب سے اس نے مجھے بے اولادی کا تانا دیا ہے تب سے وہ میرے دل سے اتر گئی ہے۔۔۔دوست وہ نہیں ہوتا جو آپ کی کمی کا

آپ کے منہ پے بتائیں اور کمی بھی وہ جس پر آپکا بس نہیں۔۔۔ماہا میری دوستی کے قابل نہیں ہے اور اب تو مجھے لگتا ہے وہ شاہ ویز بھائی کے قابل بھی نہیں ہے۔۔۔۔

عبریش اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔۔۔شاید اسکی بات کا جواب اسکے پاس نہیں تھا۔۔۔۔

اچھا اب تم نے اپنی ڈائٹ کا خیال رکھنا ہے۔۔میں چاہتی ہوں۔۔میرا بھتیجا یا بھتیجی گولو مولو ہو۔۔۔۔

عبریش آمنہ کی بات پر مسکرا دی۔۔۔

****

کیسی ہو ماہا۔۔۔آغا جان نے ماہا کہ سر محبت سے ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔

کیسا ہونا چاہئے۔۔۔؟؟ماہا سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

آغا جان کو اسکے جواب پر دکھ ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلو ہم تمہے لینے آئے ہیں۔۔۔بی جان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ نہیں آیا جس کے لیے آپ مجھے لینے آئے ہیں۔۔۔ماہا کا انداز ابھی بھی ویسا ہی تھا۔۔۔

ماہا اس نے بھی آنا تھا پر آج اسلام آباد میں اسکی میٹنگ تھی وہ وہاں گیا ہے۔۔۔ورنہ وہ خود آتا وہ بھی اپنے کیے پے بہت شرمندہ ہے۔۔۔

شرمندہ اور شاہ ویز وہ بھی مجھے طلاق دینے پر میں مان ہی نہیں سکتی۔۔۔

ماہا گھر چلو ہمارے ساتھ۔۔۔ہم جو آئے ہیں تمہے لینے۔۔۔آغا جان نے محبت سے کہا۔۔۔شیری بیگم بس خاموشی سے انکی باتیں سن رہو تھی۔۔۔

آغا جان میں بی جان کو اپنی شرط بتا کر آئی تھی۔۔اگر وہ پوری ہو گئی ہے تو ٹھیک ہے میں چلتی ہوں آپ کے ساتھ۔۔۔

ماہا یہ ابھی ممکن نہیں شاہ ویز اسے ابھی طلاق نہیں دے سکتا۔۔۔۔

کیوں بی جان کیوں نہیں دے سکتا۔۔۔

کیونکہ عبریش ماں بننے والی ہے۔۔۔

بی جان کی بات پر تو ماہا کو شاکڈ لگا۔۔۔

اس سے پہلے ماہا کچھ کہتی۔۔آغا جان فوراً بولے۔۔۔۔

ماہا تم فکر مت کرو ایک بار بچہ ہو جائے تو شاہ ویز خود طلاق دے گا اس لڑکی کو۔۔۔آغا جان نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اچھا اور وہ بچہ وہ کون سمبھالے گا۔۔۔ماہا نے سوالیہ نظروں سے آغا جان کو دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب کون سمبھالے گا۔۔۔تم ہو نا تم ماں بن کر پالو گی۔۔۔

آغا جان آپ نے مجھے آیا سمجھ رکھا ہے جو دوسروں کے بچے پالتی پھیروں ۔۔۔آپ اور آپکا بیٹا خود کو سمجھتے کیا ہیں۔۔۔آپ جیسے چاہے گئے میں وہی کرو

گی۔۔۔وہ اس طوائف کو گھر لے آیا اور مجھے کہا خاموش ہو جاؤ۔۔۔اور اب آپ اسی طوائف کا بچہ مجھے دینا چاہ رہے ہیں کہ میں آیا بن کر اسے پالو گی۔۔۔کیا بات ہے آغا صاحب آپ کی۔۔۔

ماہا تمیز سے بات کرو۔۔۔آغا جان ہے وہ تمہارے۔۔۔شیری بیگم نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔

چھوڑے بہن جی بچی ہے جذباتی ہو رہی ہے۔۔۔آغا جان ماہا کی بات کو اگنور کرتے ہوئے بولے۔۔۔

میں جذباتی نہیں ہو رہی میں ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔۔اور آپکو بھی مشورہ دو گی۔۔۔کہ سوچ لے ایک بار ہو سکتا ہے وہ بچہ شاہ ویز کا ہو ہی نا۔۔۔بلکہ۔۔۔اس سے پہلے ماہا مزید کچھ کہتی آغا جان اب کی بار دھاڑتے ہوئے بولے۔۔۔

ماہا اب ایک لفظ اور نہیں۔۔۔تم میرے خون کو گالی دو یہ میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔وہ میرا خون ہے میرے گھر کا وارث میرے شاہ ویز کی اولاد اور میں تمہے

اسے کچھ کہنے کی اجازت نہیں دیتا۔۔۔تم نے اگر شاہ ویز کے ساتھ نہیں رہنا تو مت رہو۔۔۔لیکن اسکی اولاد کو تم کچھ نہیں کہو گی سنا تم نے۔۔۔تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تم میرے گھر کی بہو بن کر رہ سکو۔۔۔چلو عرفانہ بیگم۔۔۔

بی جان جو انکی حیرانگی سے باتیں سن رہی تھی۔۔۔آغا جان کے پکارنے پر چونکی۔۔۔

جی۔۔۔اور انکے پیچھے لپکی۔۔۔

دیکھا ممی ابھی آپ مجھے کہہ رہی تھی کہ میں آغا زمان سے تمیز سے بات کرو۔۔۔یہ لوگ ہیں ہی اسی قابل کے ان سے ایسے ہی بات کی جائے۔۔۔اور آپ نے کچھ بھی نہیں کہا۔۔وہ مجھے اتنا کچھ کہہ گئے۔۔۔

ماہا جو ہو گیا اسے بھول جاؤ۔۔۔اور آغا صاحب تمہارے ڈایڈ کے بہت اچھے دوست تھے۔۔۔اور میں ان سے تمہاری طرح بات نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

ممی آپ ابھی لاویر سے بات کریں اور ڈیورس کے پیپرز تیار کروایں۔۔۔کہتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

♥♥♥♥♥

کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟؟شاہ ویز نے عبریش کو مصروف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں بس کچھ چیزیں سیٹ کر رہی تھی۔۔۔

اچھا۔۔۔اور کھانا کھایا۔۔۔اب تو طبیعت ٹھیک ہے نا۔۔۔؟؟

جی ٹھیک ہے۔۔شاہ ویز ایک ہفتہ گزر گیا ہے پر آپ ماہا کو لینے نہیں گئے۔۔۔

عبریش وہ اب نہیں آئے گی۔۔۔شاہ ویز لیپ ٹاپ آن کرتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا مطلب اب نہیں آئے گی آپ گئے تھے لینے۔۔۔کیا کہا اس نے۔۔۔

وہ میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی آج میں نے اسے طلاق دے دی ہے۔۔۔

عبریش کو تو شاہ ویز کی بات پر دھچکا لگا۔۔۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں آپ نے اسے طلاق دے دی پر کیوں کیا آپ نے ایسا۔۔۔

عبریش میں نے اسے طلاق نہیں دی اس نے مجھ سے خود مانگی ہے۔۔۔اور جو بھی ہوا ٹھیک ہی ہوا ہے۔۔۔اس نے ایک اچھا فیصلہ کیا ہے۔۔۔ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ رہ ہی نہیں سکتے تھے۔۔۔شاہ ویز نے اسے یقین دہانی کرائی۔۔۔

لیکن شاہ ویز وہ اپنی اگلی زندگی کیسے گزارے گی۔۔۔آپ نے یہ نہیں سوچا۔۔طلاق کے بعد لڑکی کی کیا زندگی رہ جاتی ہے۔۔۔عبریش دکھ سے بولی۔۔۔

عبریش ماہا ان لڑکیوں میں سے نہیں ہے جو طلاق کو روگ سمجھ کر ساری زندگی شادی نہیں کرتی۔۔۔وہ آگے بڑھنے والی لڑکی ہے۔۔۔اور مجھے یقین ہے اس نے آگے کا سوچ کر ہی مجھ سے طلاق لی ہو گی۔۔۔شاہ ویز نے یقین سے بولا۔۔۔

پر شاہ ویز۔۔۔اس سے پہلے عبریش مزید کچھ کہتی شاہ ویز نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

عبریش پلیز ان باتوں کو چھوڑ دو۔۔۔۔تمہاری طبعیت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے کتنی کمزور ہو گئی ہو۔۔۔شاہ ویز نے بات بدلی۔۔۔

مجھے کچھ دنوں میں ہی لگ رہا ہے کہ میں موٹی ہو گئی ہوں۔۔اور آپ کہہ رہے ہیں میں کمزور لگ رہی ہوں۔۔۔بی جان ہر وقت جیا کو کچھ نا کچھ کھانے کے لیے بھیج دیتی ہیں۔۔۔

تو اچھی بات ہے نا کھاؤ پیو گی تو ٹھیک ہے نا۔۔۔شاہ ویز کندھے اچکا کر بولا۔۔

شاہ ویز۔۔۔؟؟

ہمم۔۔۔شاہ ویز نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر اسکی دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ تو اس شہر کے ایم این اے ہیں نا آپ تو میرے گھر والوں کو ڈھونڈ سکتے ہیں۔۔۔میرا بہت دل کرتا ہے امی سے ملنے کو پلیز مجھے میری امی سے ایک بار ملوا دیں۔۔۔عبریش کی بات کرتے ہوئے آنکھیں بھیگ گئی۔۔۔

شاہ ویز نے لپ ٹاپ سایڈ پر رکھا اسکے قریب آکر بیٹھ گیا۔۔۔

عبریش میں تمہے جلد ہی تمہاری امی سے ملوانے لے جاؤ گا۔۔۔لیکن فلحال نہیں ایک بار ہمارا بے بی اس دنیا میں آجائے پھر ہم تینوں چلے گیے۔۔۔شاہ ویز ابھی اسے سچ نہیں بتانا چاہتا تھا اور جھوٹ وہ بول نہیں سکتا تھا۔۔۔

وعدہ کریں آپ لے کر جائے گیے۔۔۔

ہاں میں لے جاؤ گا۔۔۔اچھا چلو فلحال تم سو جاؤ رات بہت ہو گئی ہے۔۔۔

جی اچھا۔۔۔عبریش نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔۔۔

****

اسلام علیکم سر۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔کیسے ہو اذان۔۔۔شاہ ویز نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں سر۔۔۔۔

یار اذان اب تو سر نا کہا کرو۔۔۔

بس سر عجیب لگتا ہے۔۔۔آپکا نام لینا۔۔۔اذان نظریں جھکا کر بولا۔۔۔

کیوں بھی کیوں عجیب لگتا ہے۔۔۔اچھا چلو بتاؤ۔۔۔کیسے آنا ہوا۔۔۔

سر ہم آپ کی سیکورٹی بڑھانا چاہتے ہیں۔۔۔کل آپ کی گاڑی کے پیچھا کرتے ہوئے دو مشکوک لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔۔۔اذان نے اطلاع دی۔۔۔

اذان کیا ہو گیا میں کونسا کوئی منسٹر ہوں۔۔۔جو کوئی مجھے مارے گا۔۔۔ایک عام سہ ایم این اے ہوں۔۔۔تم فکر کیوں کرتے ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر جو کام آپ اس شہر کے لیے کر رہے ہیں ناوہ کوئی منسٹر بھی نہیں کر سکتا۔۔۔اسلیے سر میں چاہتا ہوں کہ۔۔۔اس سے پہلے اذان مزید کچھ کہتا شاہ ویز فوراً بولا۔۔۔

تم ان چیزوں کو چھوڑو۔۔۔شادی کی تاریخ طے کرنے کب آو گئے۔۔۔شاہ ویز نے بات بدلی۔۔۔

سر بابا کہہ رہے تھے کہ ایک دو دن میں آجائے اگر آپکو اعتراض نا ہو تو۔۔۔۔اذان ہچکچاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

چلے ٹھیک ہے۔۔۔پھر کل آپ لوگوں کا انتظار کریں گئے۔۔۔

جی سر۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

اذان۔۔۔؟؟شاہ ویز نے اسے جاتے ہوئے پکارا۔۔۔

جی سر۔۔؟؟اذان اسکی طرف مڑا۔۔۔

تم سچ میں اس رشتے سے خوش ہو نا۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ تم صرف میرے کہنے پر میری بہن سے شادی کرو ں۔۔۔

نہیں سر میں اس رشتے سے بہت خوش ہوں۔۔۔ تبھی میں نے ہاں کی ہے۔۔۔میرے لیے تو یہ سب سے فخر کی بات ہے کہ ہمنا آپ جیسے انسان کی بہن ہے۔۔۔

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔شاہ ویز نے دل سے دعا دی۔۔۔

آمین۔۔۔کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔۔

****

شاہ ویز۔۔۔؟؟

جی شاہ ویز کی جان۔۔۔؟؟شاہ ویز محبت بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

آپ سے ایک بات پوچھو۔۔۔؟؟عبریش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار ایک تو تم سوال بات بہت پوچھتی ہو۔۔۔اتنے تو اپوزیشن کے لیڈرز حکومت کی کارکردگی کے بارے میں نہیں پوچھتے جتنے تم مجھے سے پوچھتی ہوں۔۔۔شاہ ویز بظاہر سنجیدگی سے بولا۔۔۔

عبریش اسکے جواب پر شرمندہ سی ہوئی۔۔۔

اچھا پوچھو کیا بات پوچھنی تھی۔۔۔؟؟شاہ ویز اسے اپنی آنکھوں کے حصار میں لیتا ہوا بولا۔۔۔

نہیں اب مجھے کچھ نہیں پوچھنا۔۔۔عبریش منہ بنا کر بولی۔۔۔

یار مذاق کر رہا تھا۔۔۔بولو کیا بات ہے۔۔۔

پکا پوچھو۔۔۔؟؟عبریش نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

ہاں بابا پکا پوچھو۔۔؟؟

آپ نے کبھی کسی کو مارا ہے۔۔۔؟؟

شاہ ویز عبریش کے سوال پر چونکا پھر سمبھل کر بولا۔۔۔

جان سے مارنے کی بات کر رہی ہو۔۔۔؟؟

ہمم۔۔۔

یہ سوال کیوں کیا۔۔۔؟؟ شاہ ویز نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

کوٹھے پے میری ایک دوست تھی دلدار۔۔۔اس نے کہا تھا کہ آپ زیادتی کرنے والے ہوس پرستوں کو جان سے مار دیتے ہیں۔۔۔بتائیں آپ نے سچ میں کسی کو مارا ہے۔۔۔

ہاں میں نے مارا۔۔۔اور جب تک میری زندگی ہے ایسے لوگوں کو میں مارتا رہو گا۔۔۔شاہ ویز کے انداز میں سنجیدگی تھی۔۔۔

اور عبریش کی شاہ ویز کی بات پر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پر آپ نے کیوں مارا انھے یا آپ کوئی مارے گے یہ پولیس کا کام ہے یا عدالت کا آپکا نہیں۔۔۔

عبریش تم جانتی ہو۔۔۔کتنے لوگ آج انصاف کے لیے ترس رہے ہیں۔۔۔کتنی بہنیں اپنے جوان بھائی کے بے گناہ قتل ہونے پر خون کے آنسو بہاتی ہیں۔۔۔کتنی بیویاں یہ دعا کرتی ہیں کے انکے شوہر کے قاتلوں کو سزا ہو جائے پر پھر بھی کسی کو بھی انصاف نہیں ملتا۔۔۔تو کیا تمہے لگتا ہے کہ ان معصوم بچوں کو انصاف ملے گا جن کے ساتھ زیادتی ہوئی۔۔۔وہ درندہ صفت انسان کھولے عام پھرتے ہیں۔۔۔کوئی پوچھنے والا نہیں۔۔۔عبریش میرا بس چلے نا تو میں صرف اپنے شہر کے نہیں بلکہ اپنے ملک کے ہر ہوس پرست کو ایک لائن میں کھڑا کر واور رسیوں سے بندھ کر سڑکوں پر گھسیٹوں انہے ایسی موت دو کے دنیا یاد رکھے۔۔۔لیکن میں اکیلا کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔آخری بات شاہ ویز نے دکھ سے کہی۔۔

اور عبریش بس اسے خاموشی سے سن رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاہ ویز کبھی کبھی اکیلا انسان بھی سب کچھ کر سکتا ہے۔۔۔مجھے یقین ہے آپ اس شہر کو ایسے لوگوں سے پاک کر دیے گے۔۔۔

پتا نہیں عبریش میں اپنا کام امن داری سے کر رہا ہوں یا نہیں۔۔۔پر جب میں ان معصوم بچوں کے والدین کو روتا تڑپتا دیکھتا ہوں تو بہت تکلیف ہوتی ہے۔۔۔تم جانتی ہوں ایک دو بچوں کے جنازے پے میں گیا ہوں۔۔اور ان کے چہروں سے لگتا تھا کہ سفید کفن میں پھول آنکھیں بند کیے لیٹے ہیں۔۔۔عبریش میں سوچتا ہوں کہ انکے ماں باپ تو اس دن ہی مار جاتے ہو گئے۔۔۔جس دن انکی اولاد ایسے چھوڑ کر جاتی ہو گی۔۔۔اب کی بار شاہ ویز رو دیا تھا۔۔۔اور نا چاہتے ہوئے بھی عبریش بھی ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

گیارہ ماہ بعد۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار عبریش جلدی فیڈر لے آؤ میرے بے بی کو دیکھو کیسے رو رہا ہے۔۔۔

شاہ ویز اسے چپ کرواتے ہوئے بولا۔۔۔

آ رہی ہوں۔۔۔یہ بھی ایک سانس ہو جاتا ہے۔۔۔ابھی ایک دو ماہ کا ہوا ہے تو یہ حال ہے آگے پتا نہیں یہ کیا کریں گا۔۔۔عبریش ناگواری سے بولی۔۔۔۔

میری جان ابھی چھوٹا ہے نا اسلیے ایسا کرتا ہے بڑا ہوا تو اتنا تنگ نہیں کریں گا۔۔۔شاہ ویز نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

ہمم۔۔۔پر مجھے تو نہیں لگتا۔۔۔

کیوں بھی کیوں نہیں لگتا۔۔۔شاید اسلیے کہ یہ تم پے گیا۔۔۔کیونکہ تم بھی تو شادی کے کچھ ماہ تک ایسے ہی روتی رہی ہو۔۔۔یہ تو میرا حوصلہ ہے جو تمہے چپ کرواتا تھا۔۔۔ورنہ تم کسی سے چپ ہونے والی نہیں۔۔اب ہمارا بے بی تمہارے علاوہ چپ نہیں کرتا۔۔۔شاہ ویز شرارت سے بولا۔۔۔

عبریش نے اسے گھورا۔۔۔

سوری تمہے تنگ کر رہا تھا۔۔۔

میں آپ سے اسلیے تو کہتی ہوں کہ آپ اسے اپنی عادت بھی ڈالے۔۔۔آپ تو بس دور سے ہی پیار کرتے ہیں اٹھاتے تو ہیں نہیں۔۔۔

ابھی چھوٹا ہے نا تو مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہی میرے ہاتھ سے گر نا جائے۔۔۔

ارے نہیں گرتا آپ پکڑے تو سہی۔۔۔

اچھا بابا پکڑو گا۔۔۔تم اس کے ہاتھ تو دیکھوں کس قدر پیارے ہیں۔۔۔شاہ ویز اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر بول رہا تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔بلکل اپنے بابا جیسے۔۔۔۔عبریش نے دل سے کہا۔۔۔

شاہ ویز اسکی بات پر مسکرا دیا۔۔۔جس سے اسکے ڈمپل واضح ہوئے۔۔۔

اور عبریش کی نظر تو اسکے ڈمپل پر ہی ٹھہر گئی۔۔۔

کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔؟؟

عبریش جو اسکے ڈمپل کو دیکھتے ہوئے کھو گئی تھی اسکی آواز پر چونکی۔۔۔

نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔ عبریش گڑبڑا کر بولی۔۔۔

ارے اب مجھے دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔میری فوٹو کاپی تمہاری گود میں ہے۔۔۔اسکی عادتیں تم پر گئی ہیں اور شکل مجھ پر۔۔۔

میں چاہتی ہوں۔۔۔اسکی عادتیں بھی آپ پر جائے مجھ پر نہیں۔۔۔

ہمارا بیٹا ہم دونوں پے ہی جائے گا۔۔۔

شاہ ویز آج آغا جان کے پاس چلے کب تک ہم اس کو بے بی کہہ کر بولائیں گے۔۔۔؟؟ عبریش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔۔۔تو پھر چلے اسے لے کر۔۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

جی میں بس اس کے کپڑے چینج کروالو پھر چلتے ہیں۔۔۔آپکو لگتا ہے وہ ہمیں معاف کردیں گے۔۔؟؟

مجھے یقین ہے وہ اس کی وجہ سے ہمیں معاف کردیں گے۔۔۔شاہ ویز بے بی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

تم جانتی ہو۔۔۔جب تم ہوسپٹل میں تھی آغا جان بار بار فون کرتے اور بی جان سے تمہاری خریت پوچھتے تھے۔۔۔اور یہ بات مجھے بی جان نے بتائی تھی۔۔۔میں بھی اسی کے انتظار میں تھا کہ ایک بار یہ اس دنیا میں آجائے تو پھر آغا جان کو منانے چلے گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلے صرف پانچ منٹ دے میں اسے تیار کرلو۔۔۔

ہاں ہاں کرلو۔۔۔

مجھے بھی ایک امپورٹنٹ کال کرنی ہے۔۔۔وہ کرلو تم بھی اسے تیار کر کے باہر آجانا۔۔۔پھر ایک ساتھ آغا جان کے روم میں جائے گے۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔

****

اذان کمرے میں آیا تو ہمنا اپنی چوڑیاں اتار رہی تھی۔۔۔

چلیں۔۔۔؟؟اذان نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

نہیں مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔؟؟ہمنا سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں جانا۔۔۔؟؟

آپ نے ٹائم دیکھا ہے۔۔۔؟؟میں نے آپکو کہا تھا کہ ہم شام میں گھر جائے گے پر اب رات ہو چکی ہے۔۔۔

اوتو میڈم خفا ہے۔۔۔؟؟اذان شرارت سے بولا۔۔۔

مجھے نہیں پتا پر اب آپ مجھ سے بات مت کریں۔۔۔

ارے ارے کیوں بات نا کرو بھی۔۔۔اذان اسے اپنے حصار میں لیتا ہوا بولا۔۔۔

جب آپ میری بات نہیں مانتے تو میں آپ سے بات کیوں کرو۔۔

میری جان کیا کرو ڈیوٹی ہی ایسی ہے۔۔۔ٹائم کا پتا ہی نہیں چلتا۔۔۔اچھا نا آیندہ نہیں ہو گا چلو اب چلتے ہیں۔۔۔ابھی اتنا نہیں ٹائم ہوا۔۔۔

نہیں میرا اب موڈ نہیں ہے۔۔۔؟؟ ہمنا منہ بنا کر بولی۔۔۔

ویسے اب تو میرا دل بھی نہیں ہے کہ ہم جائے جتنی تم پیاری لگ رہی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

اذان کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے ہمنا فوراً دو قدم دور ہوئی۔۔۔

چلے دیر ہو رہی ہیں میں بلکل تیار ہوں۔۔۔

پر ابھی تو تمہارا موڈ نہیں تھا اب ایک دم کیا ہوا۔۔۔اذان نے آبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

میرا موڈ بدل گیا ہے اب آپ جلدی چلے۔۔۔

اچھا ایک کپ چائے تو بنا دو۔۔۔

نہیں جیا کی ہاتھ کی چائے بنا کر پلا دو گی۔۔۔ابھی چلے۔۔۔ہمنا نے اسکا ہاتھ پکڑا اور زبردستی باہر کی طرف لے گئی۔۔۔۔

****

عبریش اور شاہ ویز آغا جان کے روم میں داخل ہوئے۔۔۔آغا جان انھے اندر آتا دیکھ کر روم سے جانے لگے۔۔۔

اس سے پہلے آغا جان جاتے شاہ ویز اور عبریش ان کے قدموں میں بیٹھ گئے۔۔۔۔

آغا جان ان کو ایک دم اپنے قدموں میں بیٹھا دیکھ کر حیران ہوئے پر انھے اٹھایا نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

آغا جان پلیز ہمیں معاف کر دیں۔۔۔میں مانتا ہوں میں نے آپ کا بہت دل دکھایا ہے۔۔۔لیکن ہوں تو میں آپکا ہی بیٹا۔۔۔آغا جان ایک سال ہو گیا ہے آپ نے مجھ سے ٹھیک سے بات تک نہیں کی۔۔۔اپنے پوتے کو دیکھا بھی نہیں۔۔۔بس کر دے آغا جان معاف کر دیں۔۔۔

آغا جان کی بھی آنکھیں بھر آئی تھی۔۔۔انکا اکلوتا بیٹا جس سے وہ بات نا کر لے انھے سکون نہیں آتا تھا اور آج ایک سال گزر گیا اور انہوں نے شاہ ویز سے بات تک نہیں کی۔۔۔۔ترس تو وہ بھی رہے تھے اسے گلے لگانے کو لیکن وہ اپنی انا قربان بھی نہیں کر سکتے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔آغا جان سخت لہجے میں بولے۔۔۔

آغا جان ہم تب تک آپ کے قدموں سے نہیں اٹھے گے جب تک آپ ہمیں معاف نہیں کر دیتے۔۔۔مجرم تو میں ہوں آغا جان آپ کی شاہ ویز نہیں اسے کس

بات کی سزا دیں رہے ہیں۔۔۔آغا جان مجھ سے پوچھے میری ایک غلطی کی وجہ سے آج بھی میں اپنے ماں باپ کو ملنے کو ترستی ہوں۔۔۔اور باپ بھی وہ جو اس دنیا میں نہیں ہے۔۔۔۔میں آج بھی یہی سوچتی ہوں۔۔۔کہ کاش مجھے اپنے باپ سے معافی مانگنے کا موقع مل جاتا۔۔۔۔کاش میں آپ کی طرح انکے قدموں میں بھی بیٹھتی اور اپنے کیے گئے گناہ کی معافی مانگتی۔۔۔پر میرے نصیب میں یہ نہیں تھا۔۔لیکن شاہ ویز کے نصیب میں تو ہے نا۔۔۔آپ مجھے نا سہی اپنے بیٹے کو تو معاف کر دیں۔۔۔۔عبریش کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔۔۔۔

آغا صاحب بس کر دیں۔۔۔معاف کر دیں بچوں کو۔۔۔۔عبریش نے اپنے کیے کی بہت سزا کاٹ لی ہے اب اسکا بھی خوشی پے حق ہے۔۔۔اللہّ معاف کر دیتا ہے جس کے اصل میں ہم مجرم ہوتے ہیں تو پھر ہم بندے کون ہوتے ہیں نا معاف کرنے والے۔۔۔۔اور یہ دیکھے میری گود میں کون ہے ہمارا پوتا۔۔۔جیسے اللہّ نے ہمیں عبریش کے ذریعے دیا۔۔۔اور آپ جانتے ہیں ان دونوں نے اس کا نام تک

www.novelsclubb.com

نہیں رکھا۔۔۔کہتے ہیں اس کا نام صرف اور صرف آپ ہی رکھے گئے۔۔۔۔بی جان محبت سے بول رہی تھی۔۔۔

بی جان کی گود میں اپنے پوتے کو اپنی طرف مسکراتا دیکھ کر وہ خود کو روک نا سکے اور فوراً اسے اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔۔اور اسکے ایک ایک نقش کو چومنا شروع کر دیا۔۔۔اور بے ساختہ انکے منہ سے نکلا۔۔۔

یہ تو میرے شاہ ویز کی کاپی ہے۔۔۔۔اور خود بھی اپنے الفاظ پے مسکرا دیے۔۔۔

چلو اٹھو دونوں۔۔۔آغا جان نے ان دونوں کو مخاطب کیا۔۔۔۔

نہیں آغا جان آپ ہمیں جب تک۔۔۔اس سے پہلے شاہ ویز مزید کچھ کہتا آغا جان فوراً بولے۔۔۔

ارے اب اگر تم دونوں اٹھ کر میرے سامنے کھڑے نہیں ہوئے تو میں نے تم دونوں کو معاف نہیں کرنا۔۔۔۔

آغا جان کی بات پر دونوں فوراً اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

آؤ گلے نہیں لگو گے۔۔۔؟؟آغا جان اپنے پوتے کو بی جان کو پکڑا کر شاہ ویز کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

شاہ ویز فوراً انکے گلے لگا اور رو دیا۔۔۔آغا جان کتنا تڑپ رہا تھا ایک سال سے آپ کے گلے لگنے کے لیے۔۔۔

عبریش ان کو دیکھ کر دل سے خوش ہوئی اور فوراً وہاں سے جانے لگی۔۔۔۔

کہا جا رہی ہو۔۔۔؟؟آغا جان نے اسے جاتے دیکھ کر آواز دی۔۔۔

عبریش نے مڑ کر انھے دیکھا پر بولی کچھ نہیں۔۔۔۔

اپنے آغا جان سے سر پر پیار نہیں لو گی۔۔۔؟؟آغا جان نے محبت سے پوچھا۔۔۔

عبریش نے حیرانگی سے آغا جان کو دیکھا۔۔۔

آجاؤ۔۔۔آغا جان نے پیار سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش نے ہیچکچاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم انکی طرف بڑھائیں۔۔۔

آغا جان نے اسکے سر پر پیار دیا۔۔۔اور دل سے اسے دعا دی۔۔۔

عبریش کو اس پل اپنے ابو بہت یاد آئے۔۔۔جیسے شاہ ویز نے بھی محسوس کیا تھا۔۔۔

آغا جان اب اپنے پوتے کا نام رکھ دیں۔۔۔شاہ ویز نے ماحول کو خوش گوار نے کے لیے بات بدلی۔۔

میں اپنے پوتے کا نام شازل زمان رکھو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آغا جان کی بات پر سب مسکرا دیے۔۔۔

بہت پیارا نام ہے آغا جان۔۔۔شاہ ویز نے خوش ہو کر کہا۔۔۔

میرا پوتا بھی تو بہت پیارا ہے۔۔۔

♥♥♥♥♥

عبریش چلو تیار ہو جاؤ جلدی سے۔۔۔شاہ ویز روم میں انٹر ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

کہا جانا ہے۔۔؟؟عبریش نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔۔

گرلز کالج میں آج ایک تقریب منعقد ہوئی ہیں۔۔اور ہم وہاں کے چیف گیسٹ ہیں۔۔۔اسلیے اب اور سوال مت کرنا اور جلدی ریڈی ہو کر باہر آجاؤ میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔

شاہ ویز میں کیا کرو گی جا کر آپ اکیلے چلے جائے۔۔۔ویسے بھی شازل کو وہاں کیسے سمبھالو گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش میں نے کہا نا کہ تم جاؤ گی۔۔۔اور شازل کو بی جان سمبھال لے گی۔۔۔ویسے بھی جیا ہے اور بھی گھر کے ملازم ہیں جو ہمارے شازل سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔تم بس اب تیار ہو جاؤ۔۔۔کہتے ہوئے روم سے چلا گیا۔۔۔

اور عبریش منہ بنا کر وارڈروب کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ دونوں تقریب میں موجود تھے۔۔۔کالج کی ہر لڑکی شاہ ویز عبریش کی جوڑی کو دیکھ کر ماشاءاللہ کہہ رہی تھیں۔۔۔

شاہ ویز کو خطاب کے لیے بلایا گیا۔۔۔مائیک کے سامنے آتے ہی شاہ ویز نے سب کو سلام کیا۔۔۔جس کا سب نے محبت سے جواب دیا۔۔۔

میں چاہتا ہوں کہ آج میری بیوی آپ لوگوں سے بات کریں۔۔۔میری باتیں تو آپ پچھلے دو سال سے سن ہی رہے ہیں آج انکی بھی سنے۔۔۔

شاہ ویز کی بات پر عبریش چونکی۔۔۔اور حیرانگی سے شاہ ویز کی طرف دیکھا۔۔۔

آؤ عبریش۔۔۔شاہ ویز نے مسکراتے ہوئے اسے بلایا۔۔۔۔

عبریش چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی مائیک کے قریب آئی۔۔۔اور شاہ ویز واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔۔

عبریش نے جھجکتے ہوئے بولنا شروع کیا۔۔۔اسے وہ وقت یاد آ گیا تھا جب وہ اپنے کالج کی ہر تقریب میں حصہ لیتی تھی اور اسے شروع سے سپیچ کرنے کا بہت شوق تھا۔۔۔

میں آپ کو کوئی نصیحت دینے نہیں آئی۔۔۔مجھے یقین ہے۔۔۔آپ سب بہت زہین اور سمجھ دار ہیں۔۔۔۔لیکن کچھ مشورے ضرور دو گی۔۔۔آپ نے بہت جگہ سنا ہے۔۔۔مرد بہت پیاری چیز ہے۔۔۔لیکن پتا ہے کس روپ میں۔۔۔؟؟ باپ بھائی شوہر اور ہاں بیٹے کے روپ میں بھی۔۔۔مطلب جس سے ہمارا محرم رشتہ ہے۔۔۔لیکن نامحرم رشتے میں وہ وحشی۔۔دھوکہ باز۔۔۔فریبی۔مکار ہوتا ہے۔۔۔اسکا یقین کبھی نہیں کرنا چاہئے۔۔۔یہ جو آپ کی عمر ہے نا اس میں ہر لڑکی کا دل کرتا ہے کہ وہ جب سجے تو اسکی کوئی تعریف کرنے والا ہو۔۔۔جب کالج آئے تو دوستے کسی نا کسی کے نام سے آپکو تنگ کریں۔۔۔عبریش کی بات پر سب لڑکیاں مسکرا دی۔۔۔وہ صرف ایک دھوکہ ہوتا ہے۔۔۔جو ہم خود کو دے رہے ہوتے

www.novelsclubb.com

ہیں۔۔۔جب بھائی یا باپ روکے نا تو خدارا روک جایا کرو۔۔۔کسی کی بھی باتوں میں آکر اسے اکیلے مت ملنے جاؤ۔۔۔چاہے وہ جتنا بھی اپنی محبت کا یقین دلایے۔۔اگر وہ آپ سے محبت کرتا ہو گا نا تو وہ آپ کو چھپ کر ملنے کے لیے نہیں بولے گا۔۔۔آپ کی قسمت میں جو ہے وہ مل کر ہی رہے گا بس صبر رکھے اور اللہ سے اپنے نصیب کی دعا کیا کریں۔۔۔اور یہ یاد رکھے آپ کی چھوٹی سی غلطی آپ کی ساری زندگی برباد کر سکتی ہے۔۔۔پتا نہیں میں کیا کیا بول گئی۔۔۔لیکن جو کہا ہے وہ دنیا نے مجھے سیکھایا ہے۔۔۔آخر میں بس اتنا کہو گی کہ اللہ آپ سب کو شاہ ویز جیسا شوہر دیے۔۔۔جو آپ سے محبت تو کرتا ہو۔۔لیکن اس سے زیادہ آپ کی عزت کرتا ہو۔۔۔کیونکہ کہتے ہیں نا عورت محبت کے بغیر رہ سکتی ہے عزت کے بغیر نہیں۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش بات مکمل کرتے ہی اپنی کرسی کی بڑھی جہاں شاہ ویز اسے ہی دیکھ رہا تھا اور مسکرا رہا تھا۔۔۔اور اسکے کرسی پے بیٹھنے تک ہال تالیوں کی آواز سے گونجتا رہا۔۔۔۔

****

تقریب سے واپسی پر راستے میں شاہ ویز مسلسل اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ایسے کیا دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟؟عبریش اسکی نظریں خود پر محسوس کرتی ہوئی بولی کچھ نہیں یار بس ایسے ہی۔۔۔آج تم بہت اچھا بولی میں یہی چاہتا تھا کہ تم ان سے اس ٹوپک پر ہی بات کرو۔۔۔کیونکہ اذان بتا رہا تھا کہ آج کل اس وجہ سے بھی لڑکیوں کی بہت زندگی تباہ ہو رہی ہیں جو گھر سے بھاگ جاتی ہیں۔۔یا چھپ چھپ کر لڑکوں سے ملتی ہیں۔۔۔اور پھر وہ پیکس اور ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر بھیج کر انھے بلیک میل کرتے ہیں اور کچھ لڑکی اس وجہ سے خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔۔۔شاہ ویز دکھ سے بولا۔۔

ہمم آپ سہی کہہ رہے ہیں۔۔۔شاہ ویز آپ سے کہا تھا کہ امی کو ڈھونڈے کیا آپ نے ابھی تک انھے نہیں ڈھونڈا۔۔؟؟عبریش نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

عبریش نیکسٹ ویک ملواؤں گا۔۔۔

سچ کہہ رہے ہیں۔۔؟؟

ہاں ناسچ کہہ رہا ہوں۔۔شاہ ویز نے کہتے ہوئے سامنے دیکھا۔۔اور سامنے کا منظر شاہ ویز کے ہوش اڑانے کے لیے کافی تھا۔۔۔گاڑی روکو ڈرائیور۔۔۔شاہ ویز کے لہجے میں سختی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی سر کہتے ہوئے ڈرائیور نے فوراً گاڑی سائیڈ پر لگائی۔۔۔

اب کی بار عبریش نے بھی سامنے کی طرف دیکھا۔۔۔جہاں دو لڑکے کسی لڑکی کو بے دردی سے گھسٹتے ہوئے ایک گھر میں لے کر جا رہے تھے۔۔۔

شاہ ویز فوراً گاڑی سے اترا۔۔۔

آپ کہا جا رہے ہیں شاہ ویز۔۔۔؟؟

جہاں مجھے اس وقت جانا چاہیئے۔۔۔

شاہ ویز پلیز مت جائے پولیس کو فون کریں وہ آکر بچا لے گی۔۔۔ عبریش نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

عبریش جب تک پولیس آئے گی۔۔اس لڑکی کی عزت جا چکی ہو گی۔۔۔ کہتے ہوئے ڈارئیور کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔اگر وہ لڑکی آگئی تو فوراً اسے گاڑی میں بیٹھا لینا اور ہاں عبریش کو باہر مت نکلنے دینا۔۔۔میں آجاؤ گا۔۔۔

اور عبریش کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کریں۔۔اس نے فوراً ہمنا کو فون کیا تاکہ وہ اذان کو سب بتا سکے۔۔۔

بی بی جی ویسے صاحب جی کو نہیں جانا چاہیئے تھا انکی جان کو تو پہلے ہی خطرہ ہے۔۔۔ڈاریئور کی بات پر تو عبریش کا خون خشک ہو گیا۔۔۔

****

کوئی ہے بچاؤ مجھے۔۔۔پلیز کوئی میری مدد کریں۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔ہاتھ مت لگاؤ۔۔۔میں تم لوگوں کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے جانے دو۔۔۔شاہ ویز گھر میں داخل ہوا تو پورے گھر میں اس لڑکی کی چیخنے آواز گونج رہی تھی۔۔

جتنا مرضی چیخ چیخ کر سب کو بولا لے یہاں کوئی نہیں آئے گا۔۔۔سنا تو نے۔۔۔کہتے ہوئے ایک نے اسکا دوپٹہ ہوا میں اچھلا جو دور جا کر گرا۔۔۔جس سے وہ خود میں سمٹ کر رہ گئی۔۔۔یار صرف تو نے اپنا نہیں سوچنا میں بھی تیرا دوست ہوں۔۔۔دوسرا شیطانی مسکراہٹ ہونٹوں پے سجائیں بولا۔۔۔

اس سے پہلے وہ اس پر جھکا تا۔۔۔شاہ ویز اندر آتے ہی اس پر جھپٹا۔۔۔ چھوڑو اسے۔۔۔شاہ ویز اسے لڑکی سے دور ہٹاتے ہوئے حلق کے بل چلایا۔۔۔

شاہ ویز کو دیکھ کر دونوں کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔۔۔

شاہ ویز تم جاؤ یہاں سے۔۔۔ورنہ ہم سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔اور تم اپنی جان بھی سے جاؤ گے۔۔۔ان میں سے ایک نے شاہ ویز کو دھمکی دی۔۔۔

شاہ ویز نے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ دے مارا۔۔۔یہ تم نے ٹھیک کہا کہ تم سے برا کوئی اور ہو بھی نہیں سکتا۔۔۔جو کسی معصوم لڑکی کی عزت پر ہاتھ ڈال رہا ہو۔۔۔شاہ ویز کا لہجہ سرد تھا۔۔۔

شاہ ویز نے فوراً گن نکالی اور ان دونوں کی ٹانگوں پے ماری۔۔۔وہ دونوں اس حملے کے لیے تیار نہیں تھے ایک دم لڑکھڑا کر گریں۔۔۔شاہ ویز اس لڑکی کی طرف متوجہ ہوا جو خوف سے کانپ رہی تھی۔۔۔

اپنا دوپٹہ اٹھاؤ اور سامنے سڑک پر میری گاڑی کھڑی ہے اس میں بیٹھ۔۔۔ابھی شاہ ویز کی بات بھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ وہ اپنا دوپٹہ اٹھا کر باہر کی طرف بھاگی۔۔۔اور وہ دونوں درد سے کراہ رہے تھے۔۔۔

شاہ ویز جیسے ہی انھے چھوڑ کر مڑا۔۔۔کسی نے شاہ ویز کے ہاتھ پر گولی ماری۔۔۔جس سے شاہ ویز کے ہاتھ سے گن چھوٹی۔۔۔اس سے پہلے وہ دوسرے ہاتھ سے گن اٹھاتا۔۔۔شاہ ویز کے ٹانگ پر گولی لگی جس سے وہ لڑکھڑا گیا۔۔۔شاہ ویز نے ہمت کر کے بھاگنے کی کوشش کی پر اگلی گولی لگنے پر شاہ ویز کی ہمت جواب دیے گئی۔۔۔اور وہ وہی منہ کے بل گرا۔۔۔

اس سے پہلے شاہ ویز کچھ کی آنکھیں بند ہوتی اسے ایک عکس نظر آیا۔۔۔وہ میاں سومرو تھا جو زوردار قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔۔شاہ ویز زمان اٹھو آنکھیں کھول کر دیکھو مجھے کہا تھا نا مجھ سے مت الجھوں ورنہ مارے جاؤ گے۔۔۔اب کون بچائیں گا اس شہر کی عورتوں کی عزت کو تم تو جا رہے ہو۔۔۔میاں سومرو شاہ ویز کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا چلا گیا۔۔۔اور شاہ ویز کی تکلیف سے آنکھیں بند ہو گئی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

شاہ ویز آنکھیں کھولے مجھ سے بات کریں۔مجھے دیکھے شاہ ویز۔۔۔وہ سٹریچر پر لیٹا تھا جیسے جلد از جلد آپریشن تھیٹر میں لے کر جا رہے تھے۔۔۔اور عبریش اسکا ہاتھ مظبوطی تھامے اس کے ساتھ جا رہی تھی۔۔۔

شاہ ویز نے بامشکل آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔اور مسکرا دیا۔۔۔

شاہ ویز آپ فکر مت کریں آپکو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔بس ہمت رکھے۔۔۔

عبریش میرے لیے میرے اپنوں کا خیال رکھنا۔۔۔میرے شازل کو بہت پیار دینا۔۔۔اسے عورت کی عزت کرنے والا بنانا۔۔اسے میرے بارے میں ضرور بتانا۔۔شاہ ویز کی آواز حلق میں ہی اٹک رہی تھی۔۔۔۔

شاہ ویز کچھ نہیں ہو گا آپ کو۔۔۔ہم دونوں مل کر اس کی اچھی تربیت کریں گے۔۔۔شاہ ویز آپکو جینا ہو گا میرے لیے ہمارے بیٹے کے لیے۔۔۔شاہ ویز میں آپ کے بغیر نہیں جی سکتی۔۔۔عبریش سسکتے ہوئے بولی۔۔۔

اوراب میں تمہارے ساتھ نہیں جی سکتا ہمارا ساتھ یہی تک تھا۔۔۔شاہ ویز کی آنکھیں بند ہو رہی تھی۔۔۔وہ عبریش کا ہاتھ چھوڑ چکا تھا۔۔۔۔

مام پلیز آپ اندر نہیں جا سکتی ڈاکٹر عبریش کو باہر روکتے ہوئے بولی۔۔۔

پر میرے شاہ ویز اندر ہے میں کیسے باہر رو کو پلیز مجھے بھی انکے ساتھ جانے دیں۔۔۔عبریش نے التجہ کی۔۔۔

سوری مام یہ ممکن نہیں ہے۔۔۔کہتے ہوئے آپریشن تھیٹر کا دروازہ بند کر دیا۔۔۔

آمنہ فوراً اسکی طرف لپکی۔۔۔عبریش کچھ نہیں ہو گا شاہ ویز بھائی کو ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آمنہ وہ مجھے ایسے چھوڑ کر جا بھی نہیں سکتے۔۔۔ابھی تو ہماری زندگی ایک ساتھ شروع ہوئی ہے۔۔۔وہ مجھے چھوڑ کر نہیں جائے گے۔۔۔میرے شازل نے تو ابھی اپنے بابا کو ٹھیک سے دیکھا بھی نہیں ہے۔۔۔آپ دعا کریے نا میرے شاہ ویز

کو کچھ نا ہو۔۔۔میں تو گناہ گار ہوں۔۔پتا نہیں اللہ میری سنتا ہے یا نہیں لیکن آپ دعا کریں شاید اللہ آپ کی سن لے۔۔رونے سے عبریش کی آواز نکلنا مشکل ہو رہی تھی۔۔۔

وہ ٹھیک ہو جائے گئے مجھے یقین ہے انھیں کچھ نہیں ہو گا۔۔۔آمنہ دکھ سے بولی۔۔۔

💔💔💔💔💔

ڈاکٹر کو آپریشن تھیٹر سے نکلتے دیکھ کر عبریش انکی طرف لپکی۔۔۔ارسل آمنہ اور ہمنا بھی عبریش اس کے ساتھ تھے۔۔۔

ڈاکٹر شاہ ویز کیسے ہیں۔۔۔وہ ٹھیک تو ہیں نا کیا میں ان سے مل سکتی ہوں۔۔۔عبریش ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں پوچھ رہی تھی۔۔۔

ڈاکٹر نے عبریش کو دیکھ کر سر جھکا لیا۔۔۔

ڈاکٹر بتائیں شاہ ویز کیسا ہے۔۔۔؟؟اب کی بار ارسل نے پوچھا۔۔۔

ارسلان صاحب ہم نے پوری کوشش کی تھی انھے بچانے کی۔۔۔پر ہم انھے نہیں بچا سکے۔۔۔ڈاکٹر ارسلان کے کندھے پر ہاتھ کی تھپکی دیتا ہوئے چلا گیا۔۔۔

اور عبریش کو لگا اس نے جو سنا وہ سب جھوٹ ہے۔۔۔ارسلان یہ ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔میرے شاہ ویز کو کچھ نہیں ہو سکتا وہ ٹھیک ہے۔۔۔مجھے لے کے چلو انکے پاس۔۔۔یہ جھوٹ کہہ کر گئے ہیں۔۔عبریش حلق کے بل چلائی۔۔آمنہ اور ارسلان سے بھی اسکی تکلیف دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔تکلیف میں تو ارسل بھی تھا اسکے بچپن کا دوست اس سے بچھڑ گیا تھا۔۔۔دوست بھی وہ جو اسکے دکھ سکھ کا ساتھی تھا۔۔۔۔

انکے پاس سے شاہ ویز کی ڈیڈ بوڈی کو لے جایا جا رہا تھا۔۔۔عبریش فورا اسکی طرف بھاگی۔۔۔

شاہ ویز اٹھے مجھے دیکھے مجھ سے بات کریں۔۔ڈاکٹر کہتے ہیں آپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے بتائیں کے یہ جھوٹ ہے۔۔۔آپ کہی نہیں گئے آپ میرے ساتھ ہے۔۔۔شاہ ویز شازل ہمارا انتظار کر رہ ہے۔۔۔آپ میری بات کیوں نہیں سن رہے شاہ ویز میں آپ کو کچھ کہہ رہی ہوں۔۔اٹھ جائے پلیز۔۔۔میرا سب کچھ تو آپ ہے۔۔۔آپ کیسے جا سکتے ہیں۔۔۔میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز آنکھیں کھولے۔۔۔عبریش بامشکل ہی بول پا رہی تھی۔۔۔

بھابھی خود کو سمبھالے۔۔۔۔شاہ ویز نہیں ہے ہمارے ساتھ۔۔۔ارسل عبریش کو دیکھتے ہوئے دکھ سے بولا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارسل تمہاری بات مانتے ہیں نا تم جو کہتے ہو یہ کرتے ہیں تو ان سے کہو نا اٹھ جائے میرے کہنے پر نا سہی تمہارے کہنے مان جائے۔۔۔میں اب نہیں رہ سکتی ان کے بغیر پلیز کہو نا انہے مجھ سے بات کریں۔۔۔ارسل میں مر جاؤ گی۔۔۔کہو ارسل شاہ ویز سے انکی عبریش مر جائے گی اگر وہ نہیں اٹھے۔۔۔۔۔

بھابھی بھائی چلے گئے ہیں ہمیں چھوڑ کر ہمنا عبریش کے گلے لگتے ہوئے بولی۔۔۔اسکا ایک ہی بھائی اسے چھوڑ گیا تھا۔۔۔اسکا مان سب ختم ہو گیا تھا۔۔۔

تمہارا بھائی مجھ سے بات نہیں کر رہا۔۔۔تم جانتی ہو وہ تو میرے ایک پکارنے پر فوراً میری بات سن لیتے تھے۔۔۔اور آج میری بات نہیں سن رہے۔۔۔ہمنا تمہارا بھائی میری نہیں سن رہا۔۔۔عبریش بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔۔۔

سب کچھ تو ختم ہو گیا۔۔شاہ ویز کے ساتھ تو اسکی زندگی میں خوشیاں آئی تھیں۔۔۔وہی تو تھا جس نے اسکے سارے دکھوں کو خوشیوں میں بدلا تھا۔۔۔

اور آج وہی پل بھر میں اسے چھوڑ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

یہاں ہم آپکو بریکنگ نیوز دیتے ہیں کہ ایم این اے شاہ ویز زمان جو کہ اپنے شہر کی بیٹی کی عزت کو بچاتے ہوئے شہید ہو چکے ہیں۔۔۔۔

جی یہاں ہم کو بتاتے چلے ایم این اے شاہ ویز زمان اب ہم میں نہیں رہے۔۔۔

انکی شہادت پر نا صرف انکے گھر والے بلکہ انکے شہر کا ہر ایک فرد سوگوار ہے۔۔۔ہر آنکھ اشکبار ہے۔۔۔وہ انسان جو پیچھلے دو سال سے اپنے شہر کے لیے کیا کچھ کر چکا تھا آج وہ نہیں رہا۔۔۔انکے حلقے کی پوری عوام انصاف کے لیے سڑکوں پر نکل آئی ہے۔۔۔۔

ٹی وی پر چلتی یہ خبر آغا جان کے دل پر بجلی کی طرح گری۔۔۔اور وہی لڑکھڑا گئے۔۔۔جنہیں بینش نے سمبھالا۔۔۔انکا ہنستا کھلتا بیٹا انھے چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔انکی آنکھوں کی بنائی چلی گئی۔۔۔اور بی جان شاہ ویز کی موت کا سن کر ابھی تک ہوش میں ہی نہیں آئی تھیں۔۔۔

****

پانچ ماہ بعد

میاں سومرو چلو تمہارا وقت پورا ہو گیا ہے۔۔۔اب تمہے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔تمہے پکڑوانے کے لیے شاہ ویز زمان نے اپنی جان قربان کی ہے۔۔۔ڈی ایس پی اذان سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

یہ کیا بکواس کر رہے ہو ڈی ایس پی۔۔۔۔میاں سومرو دھاڑا۔۔۔

ہتھکڑی لگاؤ۔۔۔اذان نے پولیس اہلکاروں سے کہا۔۔۔۔

انہوں نے فوراً حکم کی تکمیل کی۔۔۔

یہ۔۔یہ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔مجھے کس جرم میں گرفتار کر رہے ہو۔۔۔میاں سومرو بوکھلاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

شاہ ویز زمان کے قتل کے جرم میں۔۔۔

لیکن وہ قتل میں نے نہیں کیا۔۔۔میں نے اسے نہیں مارا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہے کیا لگتا ہے میں اتنا پاگل ہوں۔۔کہ بینا ثبوت کے تمہے گرفتار کرنے آؤ گا۔۔۔چوری کرتے ہوئے چور اپنی کوئی نا کوئی چیز چھوڑ کر جاتا ہے۔۔اور تم تو اپنے دو بندے ہی چھوڑ گئے۔۔۔ان سے ہی اگلوایا ہے۔۔۔۔تم کیا سمجھتے ہو شاہ ویز زمان کا خون رائیگا گیا۔۔۔نہیں ایسا نہیں ہے وہ جانتے تھے کہ انھے تمہاری وجہ سے جان کو خطرہ ہے میں نے انھے روکا تھا کہ ایسے کسی بھی ویران جگہ پر گاڑی مت روکے لیکن وہ نہیں مانے۔۔۔جانتے ہو کیوں۔۔۔؟؟کیونکہ انھے پتا تھا۔۔۔اگر وہ تمہارے ہاتھوں سے مرے گئے پھر ہی اس شہر سے تم جیسے انسان کا صفایا ہو سکتا ہے۔۔۔ویسے ممکن نہیں ہے کیونکہ تمہارے ساتھ سب تھے جو تمہے بچا لیتے تھے لیکن اب انکے جانے کے بعد پورے ملک کی عوام ان کے ساتھ ہے۔۔۔سب کو تمہاری حقیقت پتا چل چکی ہے۔۔۔یہ لو فون کرو اپنے آئی جی کو یا اپنے چیف منسٹر کو بچا لے تمہے ورنہ میرے ہاتھ سے تو تم ایسی موت پاؤ گئے کہ تمہاری آنے والی نسلے بھی یاد رکھے گی۔۔۔اذان اسی کا فون اسکے ہاتھ پر رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میاں سومرو نے فور چیف منسٹر کو فون لگایا۔۔۔

منسٹر صاحب مجھے پولیس پکڑنے آئی ہے۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔میاں سومرو کی آواز کانپ رہی تھی۔۔۔

میاں تم نے بہت برا کیا تمہے شاہ ویز کو جان سے نہیں مارنا چاہیے تھا۔۔۔اب میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔پہلے صرف اسکے حلقے کی عوام انصاف کا مطالبہ کر رہی تھی اور اب تو شہر شہر جلسے جلوس نکل رہے ہیں۔۔۔اور اگر میں تیرا ساتھ دوگا تو میری چیف منسٹری بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے جو میں نہیں چاہتا کہتے ہوئے فون رکھ دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اذان جو کھڑا بڑے غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اسکے فون رکھنے پر فوراً اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔۔

اس نے لوگوں کے دلوں میں اپنا مقام بنایا ہے وہ ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے گا میاں سومرو۔۔۔جو قوم کی عزت کے لیے شہید ہوا اسے فوجی کہتے

ہیں۔۔اور جو قوم کی بیٹی کی عزت بچانے کیلئے شہید ہوا سے ایم این اے شاہ ویز زمان کہتے ہیں۔۔۔اور یاد رکھنا ایم این اے شاہ ویز تو چلا گیا ہے لیکن میں زندہ ہوں۔۔۔اور اب میں اس شہر کے لیے وہ کروگا جو مجھے شاہ ویز زمان نے سیکھایا ہے۔۔۔اگر تم جیسے گھٹیا لوگ اس دنیا سے ختم نہیں ہوتے تو مجھے یقین ہے شاہ ویز زمان جیسے اچھے لوگ بھی پیدا ہوتے رہے گئے۔۔۔۔لے چلو اسے وہ بھی گھسٹتے ہوئے۔۔۔ڈی ایس پی اذان دھاڑا۔۔۔

****

چار سال بعد۔۔۔۔

بابا آپ مجھے کیوں چھوڑ کر گئے آپ جانتے نہیں تھے کہ شازل اپنے بابا کو مس کریں گا۔۔۔ماما کہتی ہیں۔۔۔آپ اللہّ کے پاس چلے گئے ہیں۔۔۔بابا میرا دل کرتا ہے کہ آپ شازل سے باتیں کیا کریں۔۔۔وہ دونوں بازو پھیلائیں شاہ ویز کی قبر پر لیٹا ہوا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبریش یٰسین مکمل کرتے ہی اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔

شازل بابا کو تنگ مت کرو وہ سو رہے ہیں۔۔۔۔عبریش نے اسے خود سے قریب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

بابا شازل کی بات کا جواب کیوں نہیں دیتے۔۔۔

بیٹا وہ بس آپ کی سن سکتے ہیں۔۔آپکو جواب نہیں دے سکتے۔۔۔کیونکہ وہ اللہّ کے پاس ہیں۔۔۔عبریش نے اسے پیار سے سمجھایا۔۔۔

ماما اگر شازل کو بابا سے بات کرنی ہو گی تو کیا شازل بھی اللہّ کے پاس جائے گا۔۔۔

نہیں میرا بیٹا آپ اپنی ماما کو چھوڑ کر نہیں جاؤ گئے۔۔۔آپ ماما کے پاس ہی رہو گئے۔۔۔چلے جائے گاڑی میں بیٹھے ماما آرہی ہیں۔۔۔

جی ماما۔۔۔اللہّ حافظ بابا۔۔۔شازل آپ سے ملنے پھر ضرور آئے گا۔۔۔کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔

عبریش اسکے جاتے ہی شاہ ویز کی قبر کو دیکھنے لگی۔۔۔آنسو اسکے رخسار کو بھیگو رہے تھے۔۔۔

شاہ ویز چار سال گزر چکے ہیں۔۔۔لیکن میں آج بھی وہی کھڑی ہوں۔۔۔آپ کے قتلوں کو سزا مل گئی۔۔۔آپ کے جانے کے بعد بہت سے لوگوں کو آپ کی وجہ سے انصاف مل گیا۔۔۔لیکن ان سب میں مجھ سے میرا شوہر اور میرے شازل سے اسکا باپ چھین گیا۔۔۔آغا جان کسی سے بات نہیں کرتے۔۔۔گھر میں بند ہو کر رہ گئے ہیں۔۔۔بی جان بھی چپ سی ہو گئی ہیں۔۔۔اور ہمنا بینش بھی کم ہی آتی ہیں۔۔۔میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ آپ مجھ سے اس قدر محبت کرتے تھے۔۔کہ میری امی اور بھائی کہ مرنے کا بھی نہیں بتایا وہ بھی صرف اسلیے کے مجھے تکلیف ہو گی۔۔مجھے ارسل نے بتایا۔۔آپ نے یہ کیوں نہیں سوچا کہ آپ کے جانے کے بعد مجھے کس قدر تکلیف ہو گی۔۔۔میں اگر جی رہی ہوں تو صرف اسلیے کے آپ نے کہا تھا کہ آپ کے لیے آپ کے اپنوں کا خیال رکھو۔۔۔شاہ ویز میں

www.novelsclubb.com

اندر سے زندہ لاش بن چکی ہوں۔۔۔میری ہر خوشی آپ سے تھی۔۔آپ نہیں ہیں تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔آپ تو چلے گئے ہیں لیکن مجھ میں زندہ ہیں۔۔۔۔لوگ مجھے دیکھ کر نظریں جھکا لیتے ہیں کہتے ہیں کہ میں شاہ ویز زمان کی عزت ہوں۔۔۔جس نے کسی کی بیٹی کی عزت بچاتے ہوئے جان دے دی۔۔۔عبریش سسکتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

مام چلے۔۔۔؟؟شازل بابا بولا رہے ہیں۔۔۔؟؟ڈاریئور عبریش کے قریب آکر ادب سے بولا۔۔۔

عبریش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔اور خاموشی سے اٹھ کر اسکے ساتھ چلنے لگی۔۔۔پھر ایک نظر شاہ ویز کی قبر کو دیکھا۔۔۔جس کے قطبہ پر لکھا تھا۔۔۔

بچھڑا کچھ اس ادا سے کے رت ہی بدل گئی

ایک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا۔۔۔

عزتوں کا محافظ شہید ایم این اے شاہ ویز زمان

The end 💔

www.novelsclubb.com